

Vol. II
No. 13.

Friday
27th June, 1952



HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	765—813
Unstarred Questions and Answers	813—818
Business of the House	819—821
Demands for Grants	821—871

Price : Eight Annas

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

FRIDAY, 27TH JUNE, 1952

(*Thirteenth day of the Second Session*)

The Assembly met at Two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker Let us take up questions

Appointments

*100 *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) : Will the hon. the Chief Minister be pleased to state —

(a) Whether any non-mulkies have been appointed permanently in Government service after Police Action on posts (other than those advertised by Public Service Commission) ?

(b) If so, the number so employed, with their names, qualifications, and the States from which they have been taken

(c) The reasons for such appointments

The Chief Münster (Shri B Ramkrishna Rao) With regard to (a) A list has been prepared and has been placed on the table of the House As the list happens to be a long one, it is not easy for me to mention all the names or give the number and hence the list has been placed on the table of the House The names of the persons and also the States from which they were recruited and their qualifications have also been given With regard to the reasons for their appointment, in most of the cases exemptions from Mulki-bar were given on account of the introduction of the regional languages as the media of instruction in schools Qualified hands were not available locally Similarly in the Technical and Vocational Education Department, certain Headmasters and technical teachers had to be appointed from among non-mulkies, as suitably qualified technical personnel with requisite practical experience could not be found among Mulkies This is the reason with regard to the 44 people who were

recruited in the Office of the Director of Public Instruction, and the 40 people who were recruited in the Office of the Special Officer for Technical Education. In the list that has been supplied, certain reasons have been given as to why to those particular posts, non-mulkies were appointed. I will refer the hon Member who has put the question to the list which has been prepared and I shall, if necessary, supply him with the list

Shri V. D Deshpande (Ippaguda) Atleast the House may be informed as to how many outsiders have been taken in each Department It might be difficult to read the names as such, but hon the Chief Minister may give the total number, as he has done in the case of the Education Department. If an idea is given, it may help us to understand the situation

Shri B Ramkrishna Rao I can state for the information of the House that the following non-Mulkies were appointed :

	<i>Department</i>	<i>No.</i>
1	Director of Public Instruction	44
2	Special Officer, Dept. of Technical and Vocational Education ..	40
3	Curator, Asafia State Library ..	1
4.	Labour Department ..	2
5.	Public Works Department ..	1
6	Supply Department ..	5
7.	Fisheries Department	2
8.	Commerce & Industries Department ..	4
9.	Agricultural Department	124
10.	Road Transport Department ..	3
11.	Information & Public Relations Department ..	2
12	Judicial Department	7
13.	Jail Department ..	5
14	Revenue Department	42
15	Police Department	4,981

Shri Pratapa Reddy (Wanaparthy) : If suitable persons were not available locally, could not non-mulkies be appointed only on a temporary basis ?

Shri B. Ramkrishna Rao · I can assure the House that the appointment of non-mulkies in such large numbers has taken place as a result of the unsettled conditions soon after Police Action. A large number of Policemen were recruited to the Police Department from among non-mulkies under the stress of circumstances,

So far as the other Departments are concerned the Education Department adopted a policy of changing the media of instruction from Urdu to the regional languages, namely Telugu, Marathi and Kanarese. A large number of teachers who knew the regional languages sufficiently well to discharge their duties were required. It was not possible, for the primary implementation of this policy, to recruit sufficient number of local people, who were fit to discharge their duties. It is true that many local people, who were found to be fit, were also recruited, but as the required number was not obtainable locally, recourse had to be had to the appointment of non-mulkies.

Similarly, in the Agricultural Department also, lots of Agricultural Assistants and others had to be recruited from outside, because locally qualified people were not obtainable. As I already said, in the Police Department recruitment was done under the stress of circumstances and as a new constabulary had to be created, lots of people from the neighbouring province of Madras and few other people from other provinces had to be recruited. A little over 3 thousand—3,111—persons have been recruited from Madras State. I can assure the House that attempts have always been made and are even now being made, wherever possible, to see that persons who were appointed on temporary posts, unless their services are necessary, are being replaced by persons who are qualified and efficient Mulkies. But the same is not the case with the others, because once having appointed them permanently, it is probably difficult to discharge them simply because they were non-mulkies. In most cases exemption from Mulki-bar have already been obtained, because it was necessary to do so at the time of their appointments. Their appointments having thus been regularised, it would not be possible to think of discharging them from the Service or otherwise reducing their service securities.

شری بھگونت راؤ گاڑھے (عہبر)۔ یہ حوتقرار کئے گئے ہیں کیا وہ انتدابی طور پر کئے گئے ہیں یا حدید تقرار کئے گئے ہیں؟ دوسرے چاروں سس سے ناہر کے ملازمین کو کٹراکٹ کے طور پر لیا گیا ہے یا انکے حدید تقرار ہوئے ہیں؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ یہ جدید تقررات ہیں۔

شری رنگ راؤ دشمنکھ (گلگا کھیڑ)۔ یہ حوابائٹ مشن ہوئے ہیں کیا وہ ہوئے کے پورے گپتی (Temporary) ہیں یا پرمٹ (Permanent) اگر پرمٹ ہیں تو کتنے اور گپتی ہیں تو کتنے؟

شری بی - رام کسیں راؤ - اسوفت میرے ناس بعداً ہوں ہے ناکہ، میں یہ سلا سکوں کہ تمیری حائیڈادوں درکٹے لوگ مانور ہیں۔ لیکن میں عام طور پر حواب دے سکتا ہوں - مثلاً میں کہ دوسرے میں حولوگ چیار ہزار سے رائے کی بعداً میں بھری کٹھے گئے ہیں وہ کاسٹللوں کی جمیں سے بھرت کٹھے گئے ہیں۔ وہ درست سسیں بر ہیں۔ اس طرح اگریکلچرل اور ایجوکیسٹل ڈارٹیسٹ میں حن لوگوں کا تقرر ہوا ہے وہ بھی درست سسیں بر ہیوا ہے۔ وہ حائیڈادوں حن بر انکا نظر ہوا ہے تمیری ہیں ہیں - میوسٹنما ہے کہ انکا سر ہلے مپری طور پر کما گیا ہو اور بعد میں انکو سسٹم کردا گا اغور۔ اسی کو، حمر میں ہافس کو ہیں بسا سکتا کہ کسی حائیڈادس تمیری ہیں۔ اگر تمیری حائیڈادس ہوئی کی یہی بوہت نئی ہریگی -

شریعتی شاہزادہ (یونیورسٹی) - کہا دوسرے براویسس کے لوگ حیدر آبادیوں کو کام بر لیے کملئے نہار ہیں ؟

شری بی - رام کش راو - اب ہائیسٹ سرویس (Highest Services) حتیٰ ہیں مثلاً آئی - اے - ایس - انکے امتحانات آل انڈیا بیسیس (All India Basis) بر ہوتے ہیں - حدر آناد کے کسی دیوبندیت یہی ان میں شرک ہوئے ہیں - آئی - اے - ایس کی طرح آئی - بی - ایس کے یہی امتحانات آل انڈیا بیسیس بر ہوتے ہیں - یا طریقہ یہ ہے کہ ہر اسٹیٹ کا کوٹھا الٹ (Allot) ہوتا ہے اور اس میں حولوگ کامیاب ہو جائے ہیں وہ لوگ جن براویسس سے آتے ہیں عام طور پر وہی براویس چور کرے ہیں -

شری وی - ڈی - دیشپالڈے (اپا گوڑھ) ریویو ڈارٹیسٹ میں حوانیس لوگ لئے گئے ہیں کہا وہ کسی خاص عرص کے محترمے گئے ہیں ؟

شری بی - رام کش راؤ - وہ ناگریشنس سرویس کے لوگ ہیں جن میں اسٹور اور کلر کس شامل ہیں اور جن کا سول ایمسٹریٹسے نظر کیا بنا حکم وہ یہاں تھے۔ گورنمنٹ سے انکو اگر پس دیا گا۔ اسلئے اپنی سحوہ ہیں نہیں بعد میں ملیں - ان ۳۲ آدمیوں میں حسکا کہ نظر ہوا ہے ۰۔۰۱ کر کس ہیں - اگرداور ہیں اور کیجہے اسٹور ہیں -

شری ہنگولت راؤ گاڑھے - بولس ڈارٹیسٹ میں حن لوگوں کا نظر ہوا ہے وہ کس قسم کا تقرر ہے ؟ کیا اپنیں یہاں ہائیگریڈس بر لائی گئی ہے یا اسی پر جس بیس وہ پہلے تھے ؟

شری حسے - بی متیال راؤ (سکندر آباد - مکھوٹ) - اگر حمل طور پر بلادیں تو اچھا ہے -

شری بی - رام کش راؤ - پہلے میں آبریل سمر کو ڈارٹیسٹ واٹس (Department wise) جواب دوں گا۔ پولس کی حد تک بعد میں کہوں گا۔ اگریکلچر ڈارٹیسٹ میں ۶۰ اگریکلچرل اسٹیٹس ہیں اور ۱۲ ٹکیکل اسٹاف کے لوگ ہیں۔ ۵۲ فیلڈ میں کی حیثیت سے ایٹیٹ کئے گئے ہیں - انکی تفصیل بھی الگ ہے - پولس کی حد تک میں یہ تکھوں گا کہ اس

ڈپارٹمنٹ میں (۳۹۹۱) تقریباً ہوئے۔ انکے ناموں کی نفصال ۶۰ سالگی ہے۔ اسوجہ سے کہ یہ بعداً بڑی ہو جائی ہے۔ ان میں مدرس سے (۳۱۱) - مئی براہمی سے (۳۸۱)، اور بردیس سے (۱۳)، مادھمہ بردیس سے (۲۵)، میسوس سے (۵)، کورگ سے (۸)، بمحاب سے (۲)، ایسٹ بمحاب سے (۴)، حونا گڑھ سے (۲) اور ایک رفیوی ہے لئے گئے ہیں۔ ۶۰ ادھے ہیں جن کے نامے میں نفصال اسوقہ ہیں ہے۔ ان میں سے ۱۳ گڑھیں ہیں، ۷ انٹر ہیں، ۹ میٹرک ناس سدھ ہیں اور بان مسٹرک (۷۰) ہیں۔ طاہر ہے نہ ہے کا دسٹلیں ہیں۔ ان کوالیٹیاں (۳۹۹) ہیں۔ جن کے کوالیکیسنس کے پولس انکشن کے بعد اسکی صورب محسوس ہوئی کہ ملکی ولس کو ریلاکس (Relax) کیا جائے اور اسکے لیسے بطر رکروٹمنٹ ہوا۔

شریعتی معصومہ یہ گم (ساحلی ہیں)۔ آرمی ہو ڈسیانڈ کی گئی ہے کیا اس کے علحدہ سدھ لوگوں کو ہیں لہا حاصل کیا اس سے ان امیلانٹیمٹ کا مسئلہ نہیں بڑی حد تک حل ہیں ہو سکتا تھا؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ اگر ناہر سے لئے ہوئے لوگوں کو علحدہ کر دیا جائے تو اس صورب میں نہیں بو ان امیلانٹیمٹ کا سوال پیدا ہو جائے۔

شری حے۔ متیال راؤ۔ کیا امیں انکے اسٹیشن کو واس ہیں کیا حاصل کیا جاتا تھا؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ وہ بھلے اسٹیشن کے ملازم تو ہیں ہے۔ ہاں انکا وریش اپائیٹیمٹ (Fresh Appointment) ہوا ہے۔ وہ حانگی طور پر آئے ہیں۔

شری بی۔ ڈی۔ دیشمکھ (بھوکردن۔ عام)۔ کیا ناہر سے پیوس (Peons) بھی لئے گئے ہیں؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ سب لوگوں کی تعداد تلائی حاجچک ہے۔

شی. لکھمی نینیاں گنئی گاہل (نا را شان پٹ)۔ کیا اپنیکلکر ڈیپارٹمنٹ کے لیے ہڈیا باد میں فیلڈ میٹ دستیاب نہیں ہو سکتے ہے؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ ڈپارٹمنٹ کوالیکیش چاہتا تھا ویسے نہ ملے کی وجہ سے ڈپارٹمنٹ لے ان لوگوں کو مقرر کیا۔

شری حے۔ متیال راؤ۔ کیا گورنمنٹ اس سلسلے میں رسٹرکشن (Restriction) عائد نہیں کیا تھا؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ گورنمنٹ نے درخواستیں مانگی تھیں۔ ایسے صرف یہ آدمی دستیاب ہو سکے۔ ناقی لوگ دستیاب نہ ہو یعنی وجہ سے امیں لیا گیا۔

شری اے - راج دیلی (سلطان آناد) - دیہاتوں میں حو پڈ وغیرہ بڑھے لکھے لوگ ہیں انکی حقیقت کر کے اور اہمیں ٹرسگ دیکر تعليماں میں ابرار (Absorb) کر کے کا گورنمنٹ کا کیا کوئی ارادہ ہے ؟

شری بی - رام کشی راؤ بے - تعليماں میں وہاں کے رولس کے لحاظ سے تقریباً ہوتے ہیں - اگر وہ کوالمائڈ لوگ ہوں تو انکے لئے موقع ہے - لیکن پڈتوں کے نارے میں انکے حکومت کی طرف سے رولس ہیں سائے گئے ہیں کہ اہمیں پڈتوں کی حیثیت سے آرڈری اسکولس اور ہائی اسکولس میں مقرر کیا جائے -

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE
COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION
EDUCATION DEPARTMENT

Sl. No	Name of the candidates (Non- No Mulkies) employed after Police Action	Qualifications of the Candidates	The States from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulki exemption
1	2	3	4	5
<i>Office of the Director of Public Instruction</i>				
1.	Mrs Oliva P Hemalatha	B A, B ED	Madras	In most of the cases exemption from Mulki-bar was given on account of the introduction of the regional languages as the media of instruction
2.	„ Vimla Devi	B A, B ED	do	in schools and as qualified hands were not available locally. Similarly in the Technical and Vocational Department certain Headmasters and Technical Teachers had to be appointed from among non-mulkies on account of dearth locally of suitably qualified technical personnel with requisite practical experience.
3.	Miss Chandra Leela Vandnam	B A, B ED	do	
4.	Any Bhushanam Som	B A, B T	East Bengal	
5.	S Yogananarsimhachari	B Sc	Mysore	
6.	Krishna Devraj	M A LL B	Madras	
7.	P V Subba Rao	M A	do	
8.	H N L Shastri	B A, B ED	do	
9.	P Raghavachari	B A, B ED	do	
10.	Miss K M Pushpabai	B A	do	
11.	Miss Emid Aranha	F A	Mysore	
12.	Miss Ranganayaki	B A, B ED	Madras	
13.	Guru Raj Rao	B A, B T	Mysore	
14.	Mr Ramachander Rao	B A, B ED	Madras	
15.	Miss D Papamma	Mhd Trd	do	
16.	Mrs Somayajulu	M Sc	do	
17.	Mortin Luther	B A., B ED	do	
18.	Viswanathan	M Sc	do	

19.	A. Gupta	B A, B, ED	
20.	D. Erukalayya	B A	do
21.	Miss Sundaramma	B A	do
22.	T. Purnachander Rao	B Sc	do
23.	Krishna Murthy	B A, B ED	do
24.	Miss P. Launa Deva Prakasam	B A, B ED	do
25.	Mrs Diana J. Robin	B A	do
26.	K. Mahalkar	B Sc	Bombay
27.	K. Gundu Rao	B Sc.	Mysore
28.	G. Sreenivasan	B A	Mysore
29.	Miss Vidyaj Ganekar	B A	Bombay
30.	T. Sudarshan	B A	Madras
31.	Yellapragada Narayan Sharma	M. A	Bombay
32.	T. Anasuya	B A, L T	Madras
33.	Pogul Shingarao	B Sc, B A	do
34.	A. N. Krishna Murthy	B Sc	do
35.	B. N. Doraiswamy	B Sc	Mysore
36.	K. S. Rangamatha Chary	B Sc.	do
37.	S. Narasimha Chary	B Sc.	do
38.	P. N. Vijeyam	M. A., B T.	Madras
39.	Miss Visnava Botha K. Durga	B Sc, B ED	do
40.	Miss Saraswathi Devi	B A, B ED	do
41.	Miss T. Vijaya Prakasham	B A	do
42.	M. Sreenivasa Rao	B A,	do
43.	Miss Laxmi Devi	B A,	do
44.	A. N. Gupta	B A.	do
			do
OFFICE OF THE SPECIAL OFFICER, DEPT OF TECH & VOC EDUCATION			
45.	Mr. H. K. Seshgiri Rao	S S L C (Bangalore), L M E. (Bangalore),	Mysore
46.	Mr. M. Seetarama Iyengar	S S L C, (Mysore), L E E. (Bangalore),	Mysore

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE
COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION

SI No.	Name of the candidates (Non-Mulkies) employed after Police Action	Qualifications of the Candidates	The State from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulki exemption
				1 2 3 4 5
47.	Mr K. Kameshwar Rao	S S L C (Madras), L M. E. (Madras),	Madras (Resigned)	
48.	„ M. B. Khanna „,	Matric (Punjab), L. E. E. (Banaras),	N W F. (Resigned)	
49.	„ B C Kesva Murthy	S S L C (Mysore) L. E. E. (Bangalore),	Mysore,	
50.	„ P. S. Arunachala Sastry	S S L C (Vellore) L M. E. (Madras)	Madras	
51.	„ K. Lakshmi Narasimhaa	S S L C (Madras), L E E (Madras)	Madras	
52.	„ P K Raghavantra Rao	. L. E. E (Madras)	do	
53.	„ S. Partha Sarthy	S S L C (Cuddapah), L M E (Combatore)	do	
54.	„ S Rajgopalan	. S S L C (Combatore), L M E (Madras)	do	
55.	„ K. V Mahalingam	S S L C (Madras), L E E (Madras)	do	

56.	„ R K Dole .	.. Matric (Poona), L. M. E (Poona)	Bombay
57.	„ B. J. Thirtha Rao	.. S S L C (Bangalore), L M E. (Bangalore)	Mysore
58.	„ V. Krishna Mitra	.. S. S L C. (Rajahmundry), L E. E Madras	(Madras)
59.	„ N. C R Charylu	.. S. S L C (Madras) L E E (Madras)	do
60.	„ R G. Narkhade .	.. Intermediate (Amraoti), D E E (Baroda)	Madhya Pradesh
61.	„ S S Yavagal .	.. Matric (Bombay), L M E E (Bombay)	Bombay
62.	„ S. Venkata Chary	.. S. S L C (Andhra), L M E (Madras)	Madras
63.	„ Vasudeo Bal Gadre	.. L M E , L E E	Sowrashtre
64.	„ G. Satyanarayana	. B Sc. (Electrical & Mechanical Engineering Banaras)	Madras
65.	„ I K Badiger ..	Elementary & Intermediate grade drawing, Bombay	Madras
66.	„ G. Gopalan Nair	. Matric, Electroplating Certificate from Instrument Mechanics Train- ing Centre, Madras	Travancore
67.	„ P Chachu ..	Up to S S L C , Electroplating Cer- tificate from Instrument Mechanics Training Centre, Madras	Madras
68.	„ S. R Srinivasan	B. Com (Madras)	do
69.	„ B R Bhoraskar	. M A (Agra), B Com (Agra)	Madhya Pradesh
70.	„ Basudeo Balwant Benodikar	M A (Nagpur), (B T Nagpur—Mara- thi and Geography	do

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE
COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION

Srl No.	Name of the candidates (Non-Mulkies) employed after Police Action	Qualifications of the Candidates	The State from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulki exemption
1	2	3	4	5
71.	Mr. V. T. Bhelande M A (Poona), M ED (Poona)	Bombay	
72.	„ Galli Narayan Rao	.. B. A & B ED (Madras) (Geography)	Madras	
73.	„ Suba Singh B. Sc (Agric) (Amritsar)	West Punjab	
74.	„ N. B Kulkarni B. Sc (Agric) (Bombay)	Bombay	
75.	„ A N Channappa Gouder	.. B. Sc (Agric) (Karnatak)	do	
76.	„ T. Ramaswamy	.. Middle Certificate in Rattan Work, C T I	Mysore	
77.	Miss Anna P. Ommon	.. B. Sc (Home Science), Madras	Travancore	,
78.	Mrs. Pramila Sarathy	.. Intermediate, Home Science & Teacher's Training Diploma, Lady Irwin College, New Delhi	Madras	
79.	Mr. Samuel Clement	.. Middle Certificate in Carpentry, Govt. Industrial School, Bellary	Madras	

80.	„ G Gadilingappa Middle Certificate in Carpentry & Cabinet Making, Govt. Industrial School, Bellary	do
81.	„ K K. Mane Middle Certificate in Leather work, Govt. Leather Working School, Bandra, Bombay	Bombay
82.	„ S. V Panduranga Rao S S L C Certificate in Tailoring & Dress Making, C T I (Mysore)	Mysore
83.	„ T. Subbiah ..	V Form Certificate in Leather work, Leather Trades Institute, Madras	Madras
84.	„ V. S. Bhole Inter (Science) (Banaras) Diploma in Electrical Engineering, Baroda	Madhya Pradesh

OFFICE OF THE CURATOR ASAFIYAH STATE LIBRARY

1. Mr Bhaganagarapu Subba Rao Intermediate (A i dha University),
Studied f r B A (H ns) in Nizam
College, Hyderabad-Dn Vizianagram
(Andhra Desa)

LABOUR DEPARTMENT

1. Mr. N T Neemkanth ..	Graduate with Shorthand, Typewrit- ing and Accountancy qualifications	Mysore	These two persons come under the general excep- tion granted by Govern- ment for Stenos
2. „ A. S. Arunachallam ..	Matric, Shorthand and Typewriting qualifications	Madras	

PUBLIC WORKS DEPARTMENT

1. Mr. V P K Nar Matricul ate (Madras) Diploma holder in Survey	Orissa State	Appointed as a Supervisor because his experience in project works
---------------------	--	--------------	---

27th June, 1952.

Starred Questions and
Answers

**STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC
SERVICE COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION**

Srl. No.	Name of the candidates (Non-Mulkies) employed after Police Action.	Qualification of the Candidates	The State from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulki exemption
1	2	3	4	5

SUPPLY DEPARTMENT

1. Mr. V. K. Eradi	. B Sc , L T M.	.	Madras	High Technical qualifications and experience in Taxtile Work.
2. „ Gopal Krishna	.. B A (Hons)	.	Mardas	High academic qualficiations.
3. „ M V. Menon	.. Matric	..	West Pakistan	Displaced person having re- quisite qualifications
4. „ Devender Singh	..	do	.	do
5. Shrimati Krishna Kumari	..	do	..	do

FISHERIES DEPARTMENT

1. Mr. H. Krishna Rao	.. B.Sc (Hons)	Mysore	The Posts of Inspectors were advertised on All-India basis and the applicants were interviewed and selected by
-----------------------	-----------------	--------	--

2.	" V.C. Badami	. B.Sc	Mysore	the Board comprising of the Secretary, Rural Reconstruction Department, Fisheries Adviser to the Hyderabad Government, and the Fisheries Officer
<i>Commerce & Industries Department</i>				
1.	Mr. B R. Ramaswamy Iyengar S S L C , Mysore, Shorthand, Junior grade, Govt of Mysore, etc	Mysore		Exempted from Mulki-bar owing to the dearth of Mulki-Stenos
2.	" Indra Kishore Kacher	.. M.Sc (Lucknow)	Uttar Pradash	Nos 2 & 3 posts were advertised and selected by the Committee consisting of the Minister, Commerce & Industries, Sri J C Ghosh, Dr Raziuddin Siddiqui and the Director, Central Laboratories
3.	" Mr. A Rahman	. B Sc. (Alig), A.I I Sc (Bangalore)	do	
4.	Mr. Chandrasekhar	. Matriculate	Madras	5 years' experience in Indian Electric and Mechanical Engineering Corps
<i>Agriculture Department</i>				
1.	Mr. N. Chandriah Naadu, Agri-cultural Asst.	B.Sc (Ag),	Madras	Paucity of Technical personnel and Agricultural Graduates.
2.	" K. Pattabhi Rama Reddy, Plant Pathological Asst.	B Sc. (Ag)	do	do
3.	" V Purnachandar Rao, Agricultural Asst	B.Sc. (Ag) B Sc ,	.. do	do

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES (OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSIS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION

AGRICULTURE DEPARTMENT

Srl. No.	Name of the candidates (Non-Mulkies) employed after Police Action	Qualifications of the Candidates	The State from which they have been received	Reasons for giving them Mulkı exemption
1	2	3	4	5
4	Mr. K. Sitaram Rao, Botanical Assistant (Rice).	B.Sc. (Ag.)	Madras	Paucity of Technical personnel and Agriculture Graduates
5.	„ M S N Ieramam, Statistical Assistant.	B Sc (Ag)	do	do
6.	„ G Satyanarayan Swami, Taccavvi Assistant	B Sc , B Sc (Ag)	do	do
7.	„ K Ramiah, Sr. Crop Survey Asstt.	B A , B Sc (Ag)	do	do
8	„ K V Krishna Murthy, Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	do	do
9.	„ I. Reddy Babu, Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	do	do
10.	„ S Sri Ram Murthy, Farm Superintendent	B Sc (Ag)	do	do
11.	„ V V. Suryanarayana Murthy, Rice Research Asstt.	B Sc , B Sc (Ag.)	do	do

27th June, 1952.

781

8	12. „ R Shri Ram Murthy, Horticultural Asstt.	B Sc (Ag)	do	do
	13 „ B Suryanarayan, Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	do	do
	14 „ K. Chakrapani, Plant Protection Assistant	B Sc (Ag)	do	do
	15. „ G V Ramurthy, Castor Assistant, (Oilseeds Specialist)	B A , B Sc (Ag)	do	do
	16. Shri K Rama Subbiah Plant Protection	B Sc (Ag)	do	do
	17 „ D R Kulkarni, Agricultural Assistant	B Sc (Ag) Hon	Bombay	do
	18. „ G V Appa Rao, Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	Madras	do
	19. „ A V Krishnanandam, Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	do	do
	20. „ C Panduranga Ranga Rao, B Sc (Ag) Agricultural Assistant		do	do
	21. „ Nagi Reddy, (Cake Assistant)	B Sc. (Ag)	do	do
	22 „ V Krishna Mohan Agricultural Assistant	B Sc (Ag.)	do	do
	23. „ N. Ganga Prasada Rao St Res Asst Kumpta Cotton Scheme	B Sc (Ag)	do	do
	24 „ D V Subba Rao, Agricultural Assistants (Mycology)	B Sc (Ag)	do	do
	25. „ R. Narayana Rao, Agricultural Assistant.	.. B Sc. (Ag)	do	do

27th June, 1952

Starred Questions and
Answers

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHERS THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE
COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION

AGRICULTURE DEPARTMENT

Sr. No.	Name of the candidates (No-1-Mulkies) employed after Police Action	Qualifications of the Candidates	The State from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulki exemption
1	2	3	4	5
26.	Mr. C Vedantam Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	Madras	Paucity of Technical Personnel and Agricultural Graduates
27.	„ A. Karunakar Rao, Agr. Asst in Chemestry sec ^t	B.A ,B Sc (Ag)	do	do
28.	„ M Krishna Moorthy Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	do	do
29.	„ D S. Sapre, Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	Bombay	do
30.	„ K Anjaneyulu Plant Protection Assstt	B Sc (Ag)	Madras	do
31.	„ B H Krishna Moorthy, Entomological Assistant.	B Sc (Ag)	do	do
32.	„ Y B. Joshi Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	Bombay	do
33.	„ P H. Krishna Murthy Agricultural Assistant	B A , B Sc (Ag)	Madras	do

34.	" M Gopinath, Agricultural Assistant	B Sc (Ag.)	do	do
35.	" A S Ramchandra Moorthy Agricultural Assistant	B Sc. (Ag)	do	do
36.	" B. Ranganath Rao Agricultural Assistant.	B.Sc B Sc , (Ag)	. Mysore	do
37.	" S Purushottam Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	Madras	do
38.	" K G. Varghese Graduate Assistant to Cotton Breeder	B Sc (Ag)	do	do
39.	" C. Sitapathi Rao Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	do	do
40.	" T. V Ratnakar Rao Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	do	do
41.	" B Kondiah Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	do	do
42.	" J D Patil Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	Bombay	do
43.	" V. Srinivas Rao Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	Madras	do
44.	" G V. Reddiah Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	do	do
45.	" S. Narayan, Rice Res Assistant	B Sc. (Ag.)	do	do
46.	" S Dora Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	.. Travancore	do
47.	" J. N Kapadnis Asstt Farm Superinten- dent	B Sc (Ag)	Bombay	do
48.	Shri N. P. Jagardar Crop Competition Asstt.	B. Sc (Ag).	Bombay	do

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE
COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION

AGRICULTURE DEPARTMENT

Srl. No.	Name of the candidates (Non-Mulkies) employed after Police Action	Qualifications of the Candidates	The State from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulki exemption
1	2	3	4	5
49.	Mr. N. K Chitnavis Asst Bio-Chemist	B. Sc (Ag)	Bombay	Paucity of Agricultural personnel and Agricultural graduates do
50.	“ H N. Sonane Botanical Assistant	B Sc (Ag)	do	Agricultural graduates do
51.	“ K R. Gopal Krishna Agrl Asst Chem Section.	B Sc , B Sc (Ag).	Mysore	do
52.	“ M. T Gurbaxani Farm Superintendent	B Sc (Ag).	Hyderabad (Sindh)	do
53.	“ D C Warke, Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	Bombay	do
54.	“ G M Gaidhani, Agricultural Assistant	B Sc (Ag)	do	do
55.	“ V. L Narsimha Rao, Agricultural Assistant	M. Sc (Ag)	Madras	do
56.	“ S D Nimkar, Sr. Res Asst, Kupta Cotton Scheme	B. Sc (Ag)	Madhya Predesh	do

57.	" G S. Shekar, Jr. Research Assistant	B. Sc (Ag)	do	do
58.	" N. L Jategaonkar, Crop Competition Asst	B. Sc (Ag)	Bombay	do
59.	" M. D A. Raju, Agricultural Assistant in Entomology Section	B Sc (Ag)	Madras	do
60.	" T Suryanarayana Murthy B. Sc (Ag) Plants Protection Assistant		do	do
61.	" P. D Chitre, Geologist (200-400)	B Sc (Geology as one of the sub.)	Bombay	do
62.	" K. C Ghosh Head Driller (200-400)	Studied up to Matriculation (24 years experience in various firms)	Benaras (Uttar Pradesh)	
63.	" Sulaman Khan, Head Driller	Failed Matric (18 years experience in Well Drilling)	Mysore	do
64.	" Harbanslal Bhnanatc, Head Driller	Inter Science, Diploma Holder in Drilling	Bombay	
65.	" P. Chaturvedi, Head Driller	Diploma Holder in Electrical Mechani- cal Engineering Qualified as Driller	Bombay	do
66.	" Narsimha Murthy, Head Driller	Diploma holder in Mining	Bombay	do
67.	" V. R Menon, Mechanical Supervisor	Intermediate (Madras)	Madras	do
68.	" R. B. S Somayajlu, Mechanical Supervisor	First Class Diploma in Mechanical Engineering	do	do
69.	" N G Krishnaswamy, Mechanical Supervisor	Passed School Final, Coimbatore	Madras	do
70.	" C. G Muttappa, Assistant Mechanical Supervisor	S. S. L. C Diploma in Automobile Engineering ,	do	do

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHERS THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE
COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION

AGRICULTURE DEPARTMENT

Sl. No.	Name of the candidates (Non-Mulkies) employed after Police Action	Qualifications of the candidates	The State from which they have been recruited		Reasons for giving them Mulkie exemption
			1	2	
71.	Mr. V. M. Ramesh Asst. Mechanical Supervisor	S. S. L. C., Automobile Servicing Course	Bombay		Paucity of Technical person- nel and Agricultural graduates
72.	" C. C. Raghavan Nam- biar, Asst Mechanical Supervisor	" S. S. L. C (five years Mechanical Engineering Course)	do		do
					Non-GAZETTED
73.	Shri K. G. Krishna Fieldman. Murthy	S. S. L. C	West Godavari	In view of experience & Tech- nical qualifications	
74.	" Kumaran Nair	" L. (Ag.)	Travancore	do	
75.	" B. Balah	" S. S. L. C	Guntur	do	
76.	" A. Seshaiah	" Studied up to S. S. L. C.	Kurnool	do	

77.	„ K . Narsimha Rao „	S S L C	do	do
78	„ Sampat Nagu Aglawe „	Passed 3rd Standard and Marathi VIITH standard	Bombay	do
79.	„ S B Chopde „	Passed 7th Standard	do	do
80	„ Chuntaman Tukaram Bhayasker „	Passed 3rd Form and Marathi 7th Standard	do	do
81.	„ B H Deoley „	Studied up to Matric	do	do
82	„ U Kishan Dehipale „	P S L C	do	do
83.	„ Hanuman Baghwan „	Passed 3rd Form and Vernacular Final Exam	do	do
84.	„ Pandurang Govind Rao Chowhan „	Non-Matric	do	do
85.	„ Hilal Sing Dhan Singh Rajput. „	Up to Matric	do	do
86.	„ R K Jug Rajput	Up to 4th Standard (Now 8th)	do	do
87.	„ Prabhakar Skaharam Kulkarni „	Passed Middle	do	do
88.	„ S B Kulkarni „	Studied up to Matric Passed P S L C	do	do
89.	„ V.B. Kulkarni „	Up to English 4th Standard (8th Standard)	do	do
90.	„ G B Kumtekar „	Passed S L C	do	do
91.	„ Surjuddin Nizamu- ddin Kazi „	Passed 6th Form	do	do
92.	„ Sukdev ManikKole „	Passed Middle	C.P	do
93.	„ S. L. Mulge „	Passed Matriculation	Bombay	do

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE
COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION

AGRICULTURE DEPARTMENT

Srl No.	Name of the candidates (Non-Mulki s) employed after Police Action	Qualifications of the Candidates	The State from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulki exemption
1	2	3	4	5
94.	Mr M P. Mahimane Fieldn an	Passed 4th Form	Bombay	In view of experience & Technical Qualification
95.	„ Dhanji Dhondu Mahajen	Passed 3rd Form	C P.	do
96.	„ Sivapathi Tukaram	„ Passed 4th Form and Vernacular Final	do	do
97.	„ M. M Lukde	„ Passed Vernacular Final and studied up to English 4th Standard	Bombay	do
98.	„ S. D Kakde	„ Passed Vernacular Final and studied 7th Standard	do	do
99.	„ Vasant Kayaji Nemade	Passed Vernacular Final studied up to 5th Standard	C P	do
100.	„ Neelkant Dhondu Patel	„ Passed 3rd Standardd and Marathi 7th	do	do
101.	„ Nachu Sapdu Patil	„ Passed 3rd Standard and Marathi 7th	do	do
102.	„ Govind Shivram Pansre	Pased P.S C Examination „	Bombay	do

103.	"	M. Joshi	"	Passed 7th Standard & Marathi 7th	do	do
104.	"	C. B. Chandargi	"	Studied Matric with Agriculture	do	do
105.	"	S. K. Desai	"	Studied up to Matric	do	do
106.	"	S. K. Khadkole	"	Passed P.S.L.C.	do	do
107.	"	B C Kulkarni	"	Passed Middle	do	do
108.	"	Ramchander Mahadeo Ghalgi		Passed Vernacular Final and studied up to pre-Matric	do	do
109.	"	D. C. Kulkarni	"	Passed Kannad P.S.L.C.	do	do
110.	"	V. K. Vajaramat	"	Passed Kanerese 7th Standard.	do	do
111.	"	B. S. Kulkarni	"	Passed S S C	do	do
112.	"	Govinda Charlu	"	Appeared for Matriculation	Madras	do
113.	"	U. Ganesham	"	Studied up to 8th Class	do	do
114.	"	N. Himachalam	"	Studied up to 8th Class	do	do
115.	"	T. S. Madangopal	"	Ex-serviceman, qualified for S.S.L.C. (English)	do	do
116.	"	C. H. Ramamurthi	"	Passed P S L C	do	do
117.	"	C. H. Viahnnah	"	Passed S S L.C	do	do
118.	"	B Chalimiah	"	Passed S S L C	do	do
119.	"	I. Jaya Rao	"	U P.S.S.L.C.	do	do

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE
COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION

AGRICULTURAL DEPARTMENT

Sr. No.	Name of the candidates (Non-Mulkies) employed after Police Action	Qualifications of the Candidates	The State from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulkie exemption
1	2	3	4	5
120.	Shri V. Ram Rao	Fieldman Passed 3rd Form.	Madras	In view of experience & Technical Qualifications
121.	„ Y. Radha Krishna Murti	Passed 5th Form.	do	do
122.	„ Jaganath R. Banker	„ Completed High School Education	Bombay	do
123.	„ D. V Subba Rao	„ Passed 3rd Form	Madras	do
124.	„ H R. Kulkarni	„ Failed Matric.	Bombay	do

Road Transport Department

1.	Shri Uma Shankar	.. M A. (Statistician)	Uttar Pradesh . In view of Technical Qualification.
2.	Shri K. P Krishnan	.. Matric	.. Madras

27th June 1952

8. Shri K.V.K. Nair	.. Intermediate Shorthand, Typewriting & Book-keeping	Madras	In view of Technical Qualifications	
<i>Information and Public Relations.</i>				
1. Shri Binod U. Rao	.. B.A.	.. Bombay		
2. Shri Gnanaratnam	.. Intermediate & qualified Stenographer.	Madras	..	do
<i>Judicial Department</i>				
1. Shri N Murthy	.. Stenographer	.. Madras	..	do
2. Shri S. Gopalan	.. do	do	do	do
3. Shri Satagopan	.. do	do	do	do
4. Shri K. S. Rao	.. do	do	do	do
5. Shri P. Rama Rao	.. do	do	do	do
6. Shri T. Rama Rao	.. do	do	do	do
7. Shri S. M. Joshi	.. do	do	Bombay	do
<i>Jail Department</i>				
1. Shri R. D. Sahani	.. Matric	.. Sind	.. Being displaced person from Sind jail department	
2. Shri T. V. Motiani	.. do	do	do	
3. Shri T. M. Keswani	.. F A.	.. do		do

**STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE
COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION.**

JAIL DEPARTMENT

Srl. No.	Name of the candidates (Non-Mulkies) employed after Police Action	Qualifications of the Candidates	The State from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulkı exemption
1	2	3	4	5
4.	Shri R. T Jethani	.. Matric	.. Sind	Being displaced person from Sind Jail Department.
5.	Shri N L Chablani	. do	do	do
<i>Revenue Department</i>				
1.	Shri B. G Dharmadikari	Matric		Shortage of suitable mulki candidates
2.	Shri P G Sawale	. do		do
3.	Shri B V Krishnappa	Accountant		Experienced and useful.
4.	Shri T S Barve	Matric		Shortage of suitable mulki candidates.
5.	Shri Ramachander Kashve	. do*		do
6.	Shri Dattatreya Narhar Kaslekar	do		do

7.	Shri Vittal Parsuram Kulkarni	do	do
8.	„ B C Manthe	.. do	do
9.	„ Mahadev Narayan Shinde.	do	do
10.	„ Tanaji Ranganath Shinde	do	do
11.	„ M S. Kotkurde	.. do	do
12.	„ S. D. Diwakar	.. Matric	Shortage of suitable mulki candidates
13.	„ K. V. Samuel	. S S L. C.	Travancore do
14.	„ Surendranath	..	West Pakistan do
15.	„ G. C. Nimbargi	..	do
16.	„ V. B. Mahajan	.. LL B.	Poona On account of his qualification
17.	„ Koteswar Rao	. Matric	Probationary Surveyor appointed in Settlement Department due to lack of qualified hands
18.	„ Khan Chand	Matric	do
19.	„ M V. J K. Ram Mohan Rao	do	do
20.	„ B Surya Prakash Rao	.. do	do
21.	„ S Viswanathan	.. do	do
22.	„ Jagannath Rao	.. do	do

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES (OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION

REVENUE DEPARTMENT

Srl. No.	Name of the candidates Non-Mulkies) employed after Police Action.	Qualifications of the Candidates	The State from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulki exemption
1	2	3	4	5
23.	Mr. A. Krishna Murthy	.. Matric		Probationary Surveyor ap- pointed in Settlement De- partment due to lack of qualified hands
24.	„ G. Balachari	.. do		do
25.	„ T V. Subba Rao	.. do		do
26.	„ S. Seshagiri Rao	.. do		do
27.	„ V. Suryanarayana Sastry	do		do
28.	„ Adinarayana Murthy	.. do		do
29.	„ V. Chinna Kutumba Rao	do		do
30.	„ Sona Patel	.. do		do

31.	„ S. N. Rao ..	do	do
32.	„ S. Prahalad B. Sc., B. E.	Qualified Supervisors (mulkis) being not available
33.	„ P Jayavasudev Sastrı ..	B E	do
34.	„ K Srinath ..	B E	do
35.	„ D. S Raghavendra Rao ..	B E	do
36.	„ J. R Krishan Swamy	B E	do
37.	„ M L Radha Krishnan	B Sc , B E ,	do
38.	„ R S Raman ..	B Sc , B E	do
39.	„ Laxmiah	
40.	„ V S Pawar Matric	In view of dearth of mulki hands.
41.	„ M D Joshi	
42.	„ Dharmalingachari	

Police Department

As the number of non-mulkies enlisted is 4,981, it is not possible to give their names in view of the limited time. Hence the names are not furnished.

There are 13 Graduates 6 Intermediates 69 Mālūculates 399 unqualified and 487 are such whose qualifications are not known.

3111 From Madras 1418 from Bombay 13 from Uttar Pradesh 250 from Madhya

Soon after Police Action when the vacancy position, in the state was alarming and very few Mulki candidates of the required standard were forthcoming

STATEMENT SHOWING APPOINTMENT OF NON-MULKIES
(OTHER THAN THOSE WHO APPLIED FOR POSTS ADVERTISED BY THE PUBLIC SERVICE
COMMISSION) IN GOVERNMENT SERVICE PERMANENTLY AFTER THE POLICE ACTION

POLICE, DEPARTMENT

Srl. No.	Name of the candidates (Non-Mulkies) employed after Police Action	Qualifications of the candidates	The State from which they have been recruited	Reasons for giving them Mulki exemption
1	2	3	4	5

Police Department (contd.)

Pradesh 35
from Mysore 4
from Bengal 4
from Travancore & Cochin
8 from Coorg
2 from Punjab
4 from East
Punjab 2 from
Junagadh 1 Dis-
placed 64 not
known 2 from
West Punjab

in spite of the best efforts
of all the Police Officers
and leading non-officials
the Govt ordered the re-
laxation of Mulki Rules
for recruitment to the non-
gazetted Executive service.

Mr. Speaker: We have spent about 23 minutes over this question. We shall now proceed to the next question. Shri G. Hanumantha Rao.

*101. *Shri G. Hanumantha Rao* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state :

- (a) whether it is a fact that non-mulkies were allowed to appear for H. A. S and H. P. S examinations?
- (b) if so, for what reasons?
- (c) whether knowledge of one of the regional languages was prescribed as an essential qualification?
- (d) if not, why such a qualification was prescribed for Tahsildars' examination?

Shri B. Ramakrishnarao Those non-mulkies who were already in Government service and who were exempted from the Mulki-Bar were allowed to appear at the H. A. S. and H. P. S. examinations. This is the answer to both (a) & (b).*

(c) Answer to this is in the negative

(d) This Government merely followed the practice that has been in vogue in the past. So far as Tahsildars' Examinations are concerned, the knowledge of regional languages was a pre-requisite from the very beginning and that rule was followed in the case of Tahsildari examinations, but as H. A. S and H. P. S examinations were newly organised after the Police Action and as there was no such condition prescribed by the Government of India, examinations were held and non-mulkies who were already exempted from the Mulki-Bar were allowed to appear, without the qualification of knowledge of regional languages

Shri J. B. Mutyal Rao: I would request the hon. the Chief Minister to answer in Hindusthani.

Shri b. Ramakrishnarao I can answer in any of the languages.

Mr. Speaker.: We shall proceed to the next question.

*102. *Shri G. Hanumantharao.* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state :—

- (a) whether an official whose permanent post was that of a 1st grade in the Berar Agency Office is now an Assistant Secretary holding Class 1 post in the General Administration Department ?

(b) was there a protest against this appointment in the 'Deccan Chronicle' dated 13-5-1951?

(c) whether the said officer is still continuing as Assistant Secretary, though he does not hold any substantive post in any other department?

(d) whether it is a fact that the Public Service Commission has protested against the appointment of this Officer in their report for the year 1950-1951?

(e) whether the Government intends to confirm him and if so, for what reasons?

شری بی - رام کش راؤ - (اے) - یہ سوال ایک حاصل اداریٹیمٹس سے متعلق ہے - اس سوال میں جس عہدہ دار کا دکر کیا گیا ہے وہ حب برار ایجٹ کے دفتر میں پرسیٹ مسٹ گریڈ پوسٹ بر تھے - ۸۲۴ حوالائی سے ۹۹۸۱ع سے برار ایجٹ کے آفس میں آفیشیٹ سکرٹری کی حیثیت سے ۸ سو تا ۸ سو کلدار کے گریڈ بر کام کر رہ تھے اسکو کلاس ون (Class one) جو بیر کہا جاتا ہے - اسکے بعد یکم اکتوبر ۲۰۲۸ سے ۹۹۸۱ع تک حب نک کہ برار ایجٹ آفس ہمیں ہوا وہ سکرٹری نہیں تھے - اپنے بار کی حیثیت سے ۸۰۰ تا ۳۰۰ کلدار کی کلیر ویکسی (Clear vacancy) بر مامور تھے -

(ب) گورنمنٹ کی نوٹس، میں ایسا کوئی پروٹوکٹ مہین آدا۔

(سی) اور (ڈی) کا حوالہ یہ ہے کہ بلک سروس کمیشن اور گورنمنٹ کے درمیان مراحل ہوئی اور طبقہ دایا ہے کہ ۲۶ ہجوری سے ۱۹۰۴ع سے پہلے کلیرویکسٹر پر ہجوری تقریباً عمل میں آئے ہیں اس میں بلک سروس کمیشن دس اندازی ہیں کریگا کیوں کہ اس نامخ سے کاسٹشٹو سس ہیدر آباد میں لاگو ہوا ہے۔ یہ تقرر ۲۶ ہجوری سے ۱۹۰۴ع سے پہلے کا ہے۔ اس لئے گورنمنٹ نے ہو ویصلہ کیا ہے وہ ہو گا اور بھی - ایس - سے - اس میں مداخلات ہیں کرسکتا -

(ای) میں یہ بوجھا گیا ہے کہ کیا ابھیں کفرم کیا جائیگا - ہر تقریر کے ساتھ یہ شرط رہتی ہے کہ وہ ایک سال تک پروفیسسری بریڈ رہیگا - اسی اصول کے تحت نکالا یعنی، لیحاط کیا جائے گا -

شروعی وی ڈی - دیشپالڈ ہے ۔ سوال میں یہ کہا گیا ہے کہ دکن کراپیکل کے
تاریخ کا حوالہ واصم طور پر دیا گیا ہے ۔

شری بی۔ رام کش راؤ۔ ۱۵۰۰-۱۳۰۰ع کا دکن کراپیکل آبریمل تمیر بھی دیکھ سکتے ہیں اور گورنمنٹ بھی۔ لیکن گورنمنٹ کی بوشن میں یہ چیز آفیشل طور پر نہیں آتی۔

شری وہ گوئت راؤ گاڑھے۔ ایحصٹ آف بار کا اسٹی ٹیوس ہتم ہو جائے کے بعد بھی کیا حمل اڈسیسٹرنس میں اس بوسٹ کی صورت تھی؟

شری نی۔ رام کش راؤ۔ اسی بوسٹ پر انکا تقریر میں ہوا ہے۔ بلکہ ایحصٹ بار کا اس ہتم ہو جائے کے بعد امیں چھ سکریٹریٹ میں ابرار کیا گیا ہے۔

شری جی۔ ہمت راؤ۔ جب احصار کے دریعہ اس نظر برڈپارٹمنٹ کو توجہ دلانی کی ہے تو کسون کارروائی نہیں ہوئی؟

شری نی۔ رام کش راؤ۔ یہ ایک رائے ہے جو طاہر کی حارہی ہے۔ احصار میں کوئی آریکل آجائے اسکو دیکھئے کی صورت میں ہے، مگر اسکے کہ کوئی حاصل اور اہم واب ہو۔ تمام احصار کے کشنس حجع میں کئے جائے۔

ایک آنریسل ممبر۔ اسکے معنی یہ ہوئے کہ وہ بوسٹ پر ناسکٹ میں ڈال دئے جاتے ہیں۔

Mr. Speaker :—This question is not allowed.

Let us proceed to the next question. Question No. 74

Rape By Police

*74. *Shri A. Raja Reddy* :— Will the hon. Minister for Home be pleased to state :—

(1) whether any cases of rape by Police have come to the notice of the Government during the last two years ?

(2) the number of such cases pending in Courts ?

ہوم میسٹر (شری د گمبر راؤ سدو)۔ یہ لمحہ حرو کا حوالہ ہے ہاں۔ دوسرے جرو کا حوالہ ہے ۲، مقدمات عدالت میں جل رہے ہیں۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ کیا آنریسل میسٹر اس سلسلہ میں تفصیلات بتاسکتے ہیں؟

شری د گمبر راؤ سدو۔ تفصیلات سے مراد کیا ۲، مقدمات کے واقعہ کی پوری تفصیل بتائی جائے؟

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ یہ بتایا جائے کہ یہ مقدمات کس صلح کے ہیں اور کس سلسلہ میں دائر کئے گئے ہیں؟

شری د گمبر راؤ سدو۔ انکی تفصیل میرے پاس ہیں ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ ایک آنریسل ممبر و شونا دھمے اپنی کاسٹی ٹیونسی میں جو ریپ کا واقعہ ہوا تھا اسکا دکر کیا تھا۔ کیا وہ ریپ کا مقدمہ بھی ان مقدمات میں شامل ہے؟

شری دگمیر راؤ بدو - کوسا واقعہ ۹

Shri M Buchiah (Sirpur) A girl aged about 11 years

شری دگمیر راؤ بدو - میں آف ہسٹ (Off hand) ہیں کہ سکتا۔ اس کے لئے علحدہ بوٹ کی صورت ہے -

شری لکسمن کو نڈا (آصف آناد۔ عام)۔ ۱، مقدمات میں سے کسوں کو سراہوئی ۹

شری دگمیر راؤ بدو - اسھی تو مقدمات جل رہے ہیں -

شری سی - ایچ ویکٹ - رام راؤ (کریم لگر) - کیا کریم نگر صلح میں ہو۔

شری دگمیر راؤ بدو - ۱، مقدمات سے متعلق سوالات کئی حائیگرے ہو میں کیسے حواب دیسکتا ہوں؟ اگر بوٹ دیجائے ہوئے ان نارہ مقدمات کی تفصیلات منگوالوںگا۔ اس وقت میرے پاس انکی تفصیلات ہیں ہیں -

شری وی - ڈی - دیشیانڈھے - کیا ان ۱، مقدمات کی تکمیل ہو جیکی ہے؟

شری دگمیر راؤ بدو - اس کا وہی حواب ہے جو میں یہلے دیکھا ہوں۔

شری وی - ڈی - دینپالٹھے - کیا ان نارہ مقدمات کی سلسلہ واری تعصیل ذاتکرنے ہیں؟

شری دگمیر راؤ بدو - اس کا میں لے چکے ہی جواب دیدیا ہے۔

Mr. Speaker : Next Question, Shri A. Raja Reddy.

Retrenched Police and Military Men.

*116 A. *Shri A Raja Reddy* : Will the hon. Minister for Home be pleased to state :—

why retrenched policemen and military men are not being recruited to the police ranks and non-mulkies are being imported in large numbers to the utter jeopardy of mulki interest?

شری دگمیر راؤ بدو - اس سوال کا جواب یہ ہے کہ گورنمنٹ کی پالیسی یہ ہے کہ پولیس میں ایسے نو گون کو لیا جائے جو ملٹری کے برسل (Personnel) ہوں اور سوٹیبل (Suitable) بھی معلوم ہوں۔ لیکن جیسا کہ انہی چیف مسٹر صاحب نے کہا ہے کہ حالات کے خب کچھ عیر ملکیوں کو بھی لیا گیا ہے۔

شیخ ممتاز آدمی وادھماڑے (بے جا پور) :-

آج پولیس سارخوا خاتمیات بادھ رکھی پاڑھ جار مانسے ڈھنڈلی آہے ت. تھا یوئی تھی مانسے سٹدھ مڈھنے ناہوتی کا یا?

شری دگپر راؤ بدو۔ اون حالاں میں ہن لوگوں کو لیے کی صورت سمجھی گئی
وہ دستیاب ہوئے نہ انکو لیا گیا ہے۔

شیمتو آشاتاٹی ڈاچماڑے

مُلکی سداکت نامہ اُنچی بٹ اس تانا اُنچیکے لُوك نُوكاریت آلے، تے وہا خُوٹے مُلکی
سداکت نامے ڈاپر لے گئے ہے سیڈھا ہوتا ناہی کاٹ?

شی. دیگپر رارا و بندو۔ تھانا اُنچے ممکن (Exemption) دے پاٹ آلے آہے

گورمیٹ ے انکو اگرمپشن دیا ہے۔

شری یتی شاہی ہاں یگم۔ ہمارے پاس ان امیلاً ٹیمسٹ کا ہو سوال ہے اسکو حل
کرنے کے لئے ہو یں میں ہو بھری کی حا رہی ہے اس میں اسٹیٹ کے لوگوں کو کیا
ترجیح ہیں دیکھائی گی؟

شری دگپر راؤ بدو۔ صورت صحیح دیکھائی گی سُرطیکہ حس کام کے لئے آدمیوں
کی صورت ہوتی ہے اس کے لئے موروں آدمی ملیں۔

شری ایم۔ بچیا (سرپور)۔ بعض لوگ عاط طریقے سے ملکی صداق نامے حاصل
کرنے ہیں اس کے انسداد کے لئے ...

شری دگپر راؤ بدو۔ یہ صداق نامے محسٹریٹ احراء کرتے ہیں۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ محسٹریٹ احراء نہیں کرتے بلکہ میرا حیال یہ ہے کہ
اس کے لئے ایک علحدہ سکس ہے۔

شری دگپر راؤ بدو۔ ہاں میرا مطلب یہ ہے کہ ہو عہدہ دار ملکی صداق نامے
دیتے ہیں ان کا درجہ محسٹریٹ کے مساوی ہے۔

شی. نرےڑجی (کاروان)۔ آبم توار پر یہ شیکایت ہے کہ ۲۰-۲۴ روپے دے نے سے مُلکی
سداکت نامے میل جاتے ہیں۔

شری دگپر راؤ بدو۔ ایسا کوئی کیس میرے سامنے نہیں آیا۔ اگر آئے تو
تعقیف کرو گا۔

شی. نرےڑجی۔ مُلکی سداکت نامے مُنجیسٹریٹ نہیں بُلکی کلےکٹر بیجا را کرتا ہے۔ پہلے
گئے مُلکیوں کو مُلکی سداکت نامے بیجا را کیا گئے ہے۔ اسیکے باراء میں سا بیکا ہوم مینیسٹر
ساحب کو ایتیللا دی گई تھی۔ کیا آؤن رے بُل مینیسٹر ایس ریکارڈ سے واکیف ہے؟

شری دگپر راؤ بندو۔ اگر آبریل ممبر اسکی بوئس دین تو میں دریافت کر کے
جواب دوں گا۔

شری بھگونت راؤ گاڑھے۔ کیا تقریرات کے سلسلہ میں غیر ملکی ملازمین کو
لئے سے گورمیٹ ہر زیادہ بار عائلہ نہیں ہوتا؟

شری دگمیر راؤ بدو - ایسے لوگوں کو صرف ۰ ۲ فیصد ڈپوٹیشن الوس شری دگمیر راؤ بدو - ایسے لوگوں کو لیا گیا ہے اون سے ملک پر برا اثر (Deputation Allowance) دیا جاتا ہے -

ایک آنریل ممبر - کیا ناہر کے حن لوگوں کو لیا گیا ہے اون سے ملک پر برا اثر نہیں یعنی ۹

شری دگمیر راؤ بدو - میں میں سمجھتا کہ ایسا ہو گا۔

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - ہولیس کاسٹل کے لئے ہٹاکنا ہوا نہیں ایک کو الیکیس ہے - کیا ایسے ہٹے کئے لوگ حیدرآباد میں ہیں ملتے؟

شری دگمیر راؤ بدو - ہر تی کے وقف اس کا بھی موقع دیا جاتا ہے - لیکن کوئی امیدوار سامنے نہیں آتا -

ایک آنریل ممبر - کیا اب بھی ناہر کے لوگ لئے ہا رہے ہیں؟

شری دگمیر راؤ بدو - میں سمجھا ہیں کہ آنریل ممبر کا کیا سوال ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - یہ لوگ حور کروٹ کئے جا رہے ہیں انکو رکروٹ (Recruit) کرے والے رکروٹگ آفیسر ناہر کے تھے یا یہاں کے؟

شری دگمیر راؤ بدو - اس کا مواد اس وقف میں پاس ہیں ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا ہوم مسٹر کو اس کا علم ہے کہ حور کروٹگ آفیسرس ناہر سے لئے گئے تھے ان میں سے کتنے واپس کئے گئے اور کتنے یہاں ہیں؟

شری دگمیر راؤ بدو - مجھے اطلاع نہیں ہے -

Police Sub-Inspectors.

*116-B. *Shri A. Raja Reddy.* Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(1) Whether there is any rule under which the sub-Inspector of Police is empowered to force the villagers to sleep daily before the Thana on pain of serious beating and thrashing and at the cost of security of their homes and fields?

شری دگمیر راؤ بدو - اس کا جواب نہیں میں ہے -

شری اے - راج ریڈی - کیا اسارے میں حکومت نے کوئی ہدایات جاری کئے ہیں، کیونکہ اکثر دیہابوں میں ایسا عمل جاری ہے؟

شری دگمیر راؤ بندو - کوئی نہوں بات میرے مابین نہیں آئی - اگر کسی خاص واقعہ سے متعلق دریافت کیا جائے تو میں دریافت کر کے جواب دوں گا -

شری وی - ڈی - دلپنڈا ہے - ایک آریل مہر نے بھٹ کے دوران میں تقریر کرتے ہوئے سایا بھا کہ ولیحس سی ولیحس کو زبردستی ناکے میں سوئے کے ائمہ محمر کیا جانا ہے۔ کیا یہ واقع صحیح ہے؟

شری دکابر راؤ سدو - مجھے کسی واقعہ کی تفصیل بتائی جائے تو میں دریافت کر کے جواب دیسکتا ہوں۔

شری لکشمی کوٹا - کیا حرامی پیشہ لوگوں کو سوئے کسلئے کہا جانا ہے؟

شری داجی شسکر (عادل آناد) - سوال حرامی پیشہ کے سعلو ہیں ہے بلکہ کاشتکاروں کے متعلق ہے۔

شری کے - ایل - نرسنہوان راؤ (یاسدو۔ عام) - گاؤں میں ذہیر، مانگ، اور ہرجن حوہوتے ہیں ان سے زبردستی بُی لی جاتی ہے اور ابھیں راہوں میں وہاں سوئے کے لئے کہا جانا ہے۔ ابھیں جہاڑ و دبیس بر بھی محمر کیا جانا ہے۔ کسا اسکے متعلق آنکو کچھ معلوم ہے؟

شری دکابر راؤ سدو - میں یہ جواب دیدیا ہے۔

Dacoities Committed by Police

*121. *Shri Ch. Venkat Rama Rao.* Will the hon. Minister for Home be pleased to state.

(1) Whether any case of dacoities committed by the Police during nights, in Vanpalli, Gopalraopet and Esampet villages of Jagtial and Sircilla taluqas, have come to the notice of the Government?

(2) If so, what steps have been taken by the Government?

شری دکابر راؤ سدو - یہلے جواب ہے ہاں - نومبر سال ۱۹۵۸ع میں ارشت کیا گیا ہے۔ ارشت کی وجہ یہ ہے کہ قتل و عارٹگری کے واقعہ مسلسل ہیں لوگوں کی حاب سے ہو رہے تھے ان میں سے یہ بھی ایک تھے۔ دوسرا جزو کا جواب یہ ہے کہ مسٹر نارائیا و انا ہوں تما۔

شری سی - ایچ ویکٹ راما راؤ - آریل مسٹر کوئی ٹیکچن نمبر ۱۲۲ کا جواب دے رہے ہیں۔ کوئی ٹیکچن نمبر (۱۲۱) کا جواب دیجئے۔

شری دکابر راؤ سدو - پہلے دو گاؤں ون پل اور گوبال راؤ بیٹھ کے نارے میں اوس گاؤں کے رہے والوں نے بتایا کہ دو ہولیس کے آدمی ڈاکوؤں میں شریک تھے۔ انکو ارشت کیا گیا۔ ان میں سے ایک کے متعلق معلوم ہوا کہ وہ شریک ہیں تھا البتہ

دوسرے کو ارسٹ رکھا گیا - گوبال راؤ بیٹھ کے بارے میں معلوم ہوا کہ ایچ۔ اے۔ بی - H A P کا کاسٹل ڈا کوؤں میں سریک ہو گنا ہوا - لیکن عدس محققہ کرے پر معلوم ہوا کہ اس میں نولس کا ہابہ ہوا - انکو ارسٹ کیا گیا اور چالان میں کردئے گئے ہیں - شری سی ایچ۔ ویکٹ رام راؤ - کما یہ صحیح ہے کہ گوبال راؤ بیٹھ کا کاسٹل ارسٹ ہو گیا ہوا - لیکن عد میں پاگل س کا صداق نامہ میں کرکے رہ ہو گیا ؟

شری د گمبر راؤ سدو - ہاں، کہا حاصل ہے کہ وہ کجھ پاگل سانہا -

شری سی ایچ۔ ویکٹ رام راؤ - صداق نامہ حاصل کرے کے لئے ڈاکٹر بر داؤ توبہن ڈالا گا؟

شری د گمبر راؤ سدو - سہاد فراہم کرے کے لئے صداق نامہ حاصل کیا گیا -

شری کے - ایل۔ نرسمہوان راؤ - کما کاسٹل پاگل ہیں ہوسکتا ؟

شری د گمبر راؤ سدو - کاسٹل تو پاگل میں سکتا ہے، لیکن پاگل کاسٹل میں ہوسکتا -

Mr. Speaker: Next Question Shri Ch Venkat Rama Rao

Arrest of a Person

*122. *Shri Ch. Venkat Rama Rao:* Will the hon. Minister for Home be pleased to State.—(1) Whether it is a fact that Shri Boggarapu Narayana of Kommallagudam village, Khammamet taluqa, was arrested 3½ years ago, i.e., in the month of November, 1948 ?

(2) If so, the reasons for his arrest.

(3) whether it is a fact that Mrs. Narayana and Annapurnamma were not allowed to see Mr. Narayana in the Jail ?

(4) whether it is a fact that he was released by the Advisory Committee of jails and was re-arrested ?

(5) whether the Government intends to release him?

شری د گمبر راؤ بندو - پہلے حرو کا جواب ہے ہاں - انکا ارسٹ سدہ ۱۹۴۸ع میں ہوا - ہو لوگ قتل و عارتمگری کر رہے تھے ان میں سے ایک وہ بھی تھے - اس شری انکو ارسٹ کر کے ڈی ٹین (Detain) کیا گیا - یہ واقعہ صحیح ہیں کہ مسٹر نارائیا اور انا پورہما کو ان سے ملے کی احارت ہیں دیگئی - اڈواٹیری کمٹی نے ایک مرتبہ ابکو رلیز کیا تھا - لیکن اس قسم کے واقعات ان سے بھر سرzed ہونے لگے جسکی وجہ سے انکو دوبارہ ارسٹ کیا گیا - اب یہ مقدمہ اڈواٹیری کمٹی کے سامنے پیش کیا گیا ہے تاکہ انکے رلیز کے بارے میں پھر غور کیا جاسکے -

شری کنما۔ رام ریڈی (ملگاڑہ - عام) - کیا اکٹیویٹس (Activities) کے سلسلہ میں کوئی مقدمہ میں حالتی حارہا ہے؟

شری دگمر راؤ سدو - جی ہے۔

شری عبد الرحمن (ملک دیں) - قتل و عاریگری کا حوالہ رام لگایا گیا ہے کیا عدالیت میں اسکا کوئی نیوب سس کیا گیا ہے؟

شری، - گمراہ راؤ سدو - حالات ایسے ہیں کہ گواہ شہادت میں دینا جاہتے - جہاں کبھیں ماس مارڈر (Mass-murders) اور ماس ارسٹن (Mass-arrests) ہوتے ہیں وہاں ایسی حالات میں ہوتے ہیں کہ کوئی سہادت دینا ہیں جاہتا - ان حالات کی روک رام کیا ہے دریشو ڈیشن ایکٹ (Preventive Detention Act) کے تحت ان لوگوں کو ڈیٹین (Detain) کیا جا رہا ہے۔

شری وی - ڈی - دیسپانڈے - جب ایک مردہ انکو لبر کیا گیا تو بھر کیوں ارسٹ کیا گیا؟

شری دگمر راؤ سدو - وہاں کے مقامی عہدہ داروں کو ان لوگوں کے نارے میں یہ بیوٹ ملی تھی کہ دیر ہے لوگ وہی کام کر رہے ہیں تو انہیں اس نام پر ارسٹ کیا گیا۔

شری سی - ایچ ویکٹ راما راؤ - انہوں نما کو ملاقات کی احصار میں دینے کا سس کس آپ داسکھے ہے؟

شری دگمر راؤ سدو - بولس نے اسے ڈسکریس سے یہ طے کیا کہ انکو احصار نہ دیجی چاہئے۔

شری وی - ڈی - دیسپانڈے - سازشیں دس برس کے بعد یہی انہیں ملاقات کا موقع نہیں دیا گیا؟

شری دگمر راؤ سدو - ہاں بولس نے اپنا ڈسکریس (Discretion) استعمال کیا۔

شری وی - ڈی - دیسپانڈے - سازشیں بیس سال سے جو نکہ وہ ڈیشن میں ہیں کیا انکو چھوڑنے کے نارے میں کچھ عورت ہو رہا ہے یا ہے؟

شری دگمر راؤ سدو - حیسا کہ میں نے یہی کہا ہے کہ انکے کیس پر ریویو (Review) کیا جا رہا ہے اور انکا کیس اڈوائری بورڈ کے سامنے ہے۔

شری کے - ایں نہ سہو ان راؤ - کیا اب یہی انکے خاندان والوں پر ایسا روشن کش (Restriction) ہے؟

شری دگمر راؤ سدو - اب ایسا کوئی روشن کش نہیں ہے۔

شریعتی اے۔ ویسکٹ راہ راؤ۔ کما دھ مصحح ہے کہ اذوائیری کمیٹی کی حادثے سے رلیر کر لئے کے ہوئے ہی بعد دولس نے اپنے ارسٹ کیا؟

شری د گمبر راؤ سدو۔ اسامس ہوا۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسیاں ہے۔ حوالہ عورتیں لیٹس کی گئی ہیں کما انکو رلر کر لئے کے بارے میں دی کے ۵۰ سو ہجہ حارثا ہے؟

شری د گمبر راؤ سدو۔ دم اس بڑھی عورت کر رہے ہیں۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسیاں ہے۔ ابا بوریما ساری ہے دن سال سے ورنگل حمل میں ڈیٹھ۔ اب تک انکو کمون رہا ہیں کما گما؟

شری د گمبر راؤ سدو۔ شہرے اسکی اطلاع ہے۔

شری بھی۔ ہست راؤ۔ رلر ہوئے برکتے دل کے بعد انکو ارسٹ کیا گی؟

شری د گمبر راؤ سدو۔ سرے ناس بعاصلاں ہے ہے۔

Mr. Speaker. Next question Shri S. Pratap Reddi.

Cognizable offence in Alampur Taluqa

*141. *Shri S. Pratap Reddi* Will the hon. Minister for Home be pleased to State —(1) How many cognizable offences have been registered by the Police in Alampur taluqa since Police Action?

(2) how many of the above number were challaned?

(3) the number of cases which ended in the conviction of the accused persons?

شری د گمبر راؤ سدو۔ دولس ایکسٹ کے بعد عالم پور تعلقہ میں کل واردابیں جنکے متعلقی ریورٹ وصول ہوئے ۲۸۵) ہوتیں ہیں میں سے ۹۳ کے چالاک بیسنس ہوئے اور ۲۸ مددگار میں سرا ہوئے۔

Superintendents and Assistant Superintendents of Jails

*171 : *Shri K. V. Narayan Reddy (Rajgopalpet)* : Will the hon. Minister for Home be pleased to state:—

(1) whether it is a fact that four additional posts of Superintendents and nine Assistant Superintendents of Jails were created on a temporary basis immediately after Police Action?

(2) if so, for what reasons they were created?

(3) whether appointments to those posts were referred to the Public Service Commission?

شری د گمپر راؤ سدو - ہلے اور دوسرا ہے حرو کا حواب یہ ہے کہ دو سینئٹڈ میں اور حار اسٹٹٹ سرائدیں کی جائیداد دوں ایکس کے بعد کری ایٹ (Create) کریں ۔ اسکی وجہ ہے ہوئے کو جہاں حار ہزار دی رہا کرتے ہیں وہاں قلعوں کی تعداد ۱۲ ہزار تک ہے گئی ۔ اس لئے ان حائی اداروں کو فائیم کرنا دڑا ۔

پیسرا ہے حرو کا حواب یہ ہے کہ نیاک سرواس کہ میں کو اسے ملازمین کے کہ بھیں ریہر ہیں کئی گئے ہیں کا علاوہ کمی یونکہ سے دھا ال ہ جو حادث طور در مامور کئے جائیں انکے کمیس نیاک سرواس کہ میں کو رہر کرے جاتے ہیں ۔

شری ریگ راؤ دیسکہ ۔ کما آرڈنل میٹن یہ نیاک سے دس کیا ہے دفتراب کا اسٹٹی ٹیوس سے کے بعد ہوئے ہیں یا نہ ہے ؟

شری د گمپر راؤ سدو ۔ اکر تقراب یہ لے ہوئے ہیں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیسیانڈ ہے ۔ حل کے ناولیس میں اضافے کی وجہ سے جو ہے جائیدادوں فائم کیگئی دیہیں دو اب جیونکہ حل کا ناولیں کم ہو گا ہے تو کما ان جائیدادوں کو دھفٹ میں کیا جائیگا ؟

شری د گمپر راؤ سدو ۔ دو سینئٹڈ میں کی جائیدادوں دھفٹ کیگئی ہیں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیسیانڈ ہے ۔ اور حار اسٹٹٹ سینئٹڈ میں ؟

شری د گمپر راؤ سدو ۔ اتنا شیئے علم ہیں ہے ۔ اللہ دو اسٹٹڈ میں اور حار اسٹٹ میں پریشانی کی جائیدادیں ہیں اسیں امیں کم کرے کا سوال حکومت کے بھیں دھریں ۔ جیسے حصے مالاں متر ہر جائیداد کی انکو کم کر دنا جائے ۔

شری کے آر ۔ وراسو ای (کلوا کرتی ۔ شہوط) ایکن چول اسٹٹ سے معاف ہو یا ہے کہ جملہ ہے سینئٹڈ میں ایک اسٹٹ میں کمیس کی جائیدادوں کریٹ (Create) کیگئی ہیں ۔

شری د گمپر راؤ سدو ۔ دویں عدد ملائی گئی ہے ۔ بھرے حیال میں بولس ایکشن کے بعد عین معمولی حالات میں ان کو کریٹ کیا گیا رہا ۔

شری کے آر ۔ وراسو ای ۔ کیا بچ ۔ بیل ۔ حیلانی کا کمیں حکومت نے پلک میویس کمیشن کو رفر (Refer) ہیں کیا ؟

شری د گمپر راؤ سدو ۔ انکا کمیں پلک سرفیس کمیشن کو رفر کیا گیا تھا جہاں تھے انکو علیحدہ کریٹ کی رائے دی گئی تھی اور انکو علیحدہ کر دیا گی ۔

شہری آشنا ترین و بحث مارے -

جے لے دیگارٹ ڈی جی ڈی جی کوئے ران دیگارمیٹ ڈی جے لے سوپرینٹنڈنٹ مہنون کا کام کر رہا آہے، है जांग सागू शकाल काय?

شہری د گہر راؤ سدو- مجھے اگر وئیں دیکھائے تو من دردناک کر کے تلاویگا -

Inspector-General of Prisons

*172. *Shri K V Narayana Reddy* Will the hon. Minister for Home be pleased to state. —

(1) Whether it is a fact that the present Inspector-General of Prisons who entered the Government of Hyderabad service on 9-4-1949 as a Member of the Civil Administration Personnel has been classified as a displaced person?

شہری د گہر راؤ سدو- اسکا حرباں "ہاں" ہے۔ آئی ہی۔ ایرسنس ڈسیلیسیڈ سس (Displaced Person)

شہری کے۔ وی۔ نارائے ریڈی۔ اہمیں سے۔ ۹۰۰ ج کے سرل لست میں سیئیں اڈیسٹریٹیو ڈریل (Senior Administrative Personnel) ہے۔ ایسا گیا ہے اور بعد کی سرل لست ہمیں سے۔ ۱۹۵۱ع میں انکو ڈسیلیسیڈ میں دادا گا ہے۔ آخر اسکا کیا ماہ ہاں؟

شہری د گہر راؤ۔ اے ہیں لکھا گا بوا احمد میں لکھا گا، اسکے معنی یہ ہیں کہ یہی اسے حمال ہیں آیا بھا جو احمد میں آیا

شہری کے۔ وی۔ نارائے ریڈی۔ یہ حواب سے بھسن ہے۔
مسٹر اسیکر یہ معلمات دیجھڑھرے۔ احمد میں بھی معلمات ہر سکتے ہیں۔
شہری وی۔ ڈی۔ دیسیلیڈے لکھ نام اور سکل و صوب سے بھی معلوم ہو سکتا تھا کہ کوئی ڈسیلیسیڈ نہیں ہیں۔

Mr. Speaker: It is a matter of opinion.

*173 *Shri K. V. Narayana Reddy* Will the hon. Minister for Home be pleased to state. —

(1) Whether it is a fact that Shri C. J. Bhavnani who has been appointed as the Inspector-General of Prisons, is only a matriculate?

(2) If so, what are the conditions that warranted the appointment?

(3) Whether it is a fact that the original contract of his appointment stipulated a consolidated salary of Rs. 900 per month?

(4) Whether he is given a higher grade than that stipulated in the contract?

(5) If so, for what reasons?

شری دگہر راؤ سدو - ہاں وہ میٹریکیزیٹ ہیں۔ حب ان کا نہ رحل ڈپارٹمنٹ میں ہوا بھا تو اس روپ میٹریکیزیٹ کا گردیڈ اڑا سمجھا جانا بھا۔ بیس سال اہل ہے جیل ڈپارٹمنٹ میں سرویس کی - وہ وہاں آئی - جسی - بی تھیں - بیس مرے حر کا حواب یہ ہے کہ، اتنا میں کٹرا کٹ (۹۰) روپے برکیا گیا بھا۔ لیکن اس کے بعد گرہمٹ لے مساس س جھاک مرید دو سو روپے کا الرس دیا جائے کیونکہ دوسرے ڈپارٹمنٹ کے مسامی آفیس کے گردیڈ کے لحاظ سے یہ مساس س جھاگیا کہ، ان کا گردیڈ بھی ۱۲۰۰ تا ۱۵۰۰ کریڈیا جائے۔

شریعتی شاہ حماد یکم میں سمجھوتی ہوں کہ گروہ الائکٹریٹ نے اپنی رثیت میں تباہ ہے کہ ۳ سال کی سرویس کی بعد انسان پس من کے قابل ہو جانا ہے۔

شری دگہر راؤ سدو - وہ حالاب یہ مسحور ہے -

شری کے - وی - نارائیں ریڈی - کیاس کے لئے میٹریکیزیٹ، اندرس، گرجویش اور ایم سایر یہاں ہیں مل سکتے؟ اول سے بڑھکر ٹکیکل ایسیں یہاں ہی مل سکتے ہیں -
شری دگہر راؤ سدو - ایسے لوگوں کو تعلیم و تربیت دیتے کے حاص انتظامات ہوتے ہیں اور جن حالاب میں تقرر کیا گیا ہے ان میں گرجویش اور ایم - ایر بھی کام ہیں کر سکتے تھے - اس لئے انکا نقرہ دو سال کے لئے کیا گیا اور تیسرا سال کی تو مع دی گئی -

شری ریگ راؤ دیسمبر کھہ - جیل کے ہائی پوسٹس (Higher Posts) پر غیر ملکیوں کو کیوں لیا جاتا ہے^۹ (Not answered)

شری کے - ایل - نر سہو ان ریڈی - اور کیا ان کے لئے کسی کو الیکیسیں (Qualification) کی ضرورت ہیں ہے؟

شری دگہر راؤ سدو - میں نے یہاں ہی تباہ یہاکہ وہ سدھ سے آئے ہیں - وہاں وہ جیل ڈپارٹمنٹ میں کام کر رہے تھے - جس گردیڈ اور درجہ پر وہ وہاں کام کرتے تھے اسی پر یہاں لئے گئے ہیں -

شری وی - ڈی - دیسپلائڈ ہے - کیا ڈیٹی یا اسیٹیٹ آئی - جی - پر زیرس ڈیسپلائڈ پرس (Displaced person) ہیں؟

شری دگہر راؤ سدو - میں دریافت کر کے تلاسکتا ہوں -

شری کے - وی - نارائیں ریڈی - کیا وجہ ہیکہ انکی مدت ختم ہونے کے بعد بھی انہیں بحال کیا گیا ہے؟

شری اسی کر۔ ”حال“ کا مطلب ہے۔

شری کے۔ وی۔ ناراؤ ریڈی۔ جسی توسعہ دی گئی ہے۔

شری د گہب راؤ بدلو۔ ہاں توسعہ دی گئی ہے۔

شری دتیال راؤ۔ ۱۵۰ صبح ہے کہ جل زندانیت میں دن ادن داں ملکیت کے بعداد رہی (Non-mulkies) رہی ہے۔

شری د گہب راؤ بدلو۔ یہ عادہ ہے۔

173A Shri K. V. Narayana Reddy Will the hon. Minister for Home be pleased to state —

(1) Whether it is a fact that the Inspector-General of Prisons has recruited candidates of his own community to the newly created posts of Superintendents and Assistant Superintendents of Jails?

(2) Whether it is a fact that the candidates appointed to the 13 gazetted posts are either matriculates or non-matriculates having no previous experience?

(3) Whether it is a fact that Shri Molchand Kanchand, brother-in-law of the Inspector-General of Prisons, was appointed as Assistant Superintendent (Rs. 400-800) at Gulbarga, on 21-11-49, immediately after the promotion of Shri Bhavnani as Inspector-General of Prisons and was promoted as Superintendent, Central Jail, Aurangabad, on 1st January, 1952?

(4) Whether it is a fact that four Sindhies in the non-gazetted cadre have been confirmed?

(5) Whether it is a fact that the whole of the higher cadre in the Jail department of Hyderabad has been occupied by a section of non-mulkies drawn from a particular community, having no special qualification or previous experience?

شری د گہب راؤ بدلو۔ یہ صحیح ہیں ہے کہ انہوں نے اپنی ہی کمیونٹی کے لرگوں کو رکنا ہے۔ وہ حود حال ہی میں مامور ہوئے ہیں۔ ایسے حال میں دوسرے لوگ اور اہمی آئے ہیں۔

شری وی۔ ڈی۔ دینیالدھے۔ ان کی کمیونٹی کیا ہے؟

شری د گہب راؤ بدلو۔ کم ار کم پراوسیلی (Provincially) وہ سندھی ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ بعض میٹر یکیولیٹ ہیں اور بعض میٹر یکیولیٹ ہیں۔ لیکن جوساکہ میں لے کرہا سننے جیل میں جس درجہ پر تھے اسی درجہ پر اہمیت رکھا گیا ہے

موال کے تیسرا بیوی مارکا حواب یہ ہے کہ وہ صاحب ہے کہ وہ درادران (Brother-in-law) دس - اور وہ دی ان ہی حالات میں ائے گئے ہیں جن حالات میں آئیں ہیں دراس کو لٹا گا ادا - جو ایسے حر کا حواب ہے "دماں" ۔

شری ود کامن گویاں ریڈی (میرچیل) - وہ رسہ دار ہیں - اس دراصل اس کے باوجود بھی اس کرن لے گا ۔

شری د گمپر راؤ بدو - گورنمنٹ کے بردار کے رسہ دار ہونا ماذل اصرار ہے ۔

شری بھگوت راؤ گاڑھے - کام سے بدوں کیلئے اس محکمہ کے سوا اور کوئی محکمہ نہیں ہے ۔

شری د گمپر راؤ بدو - محضے دوسرے محکمہ رن کی اطلاع ہیں ۔

شری وی - ڈی - دینسیاٹھے سزاں ہے دراگہ سول - ل کاں - ل ہاں ائے ہائے کے پہلے حس وہ ساہ میں بھی دو کا اسی عہدہ در دیے ۔ اس کا ۱۳ مرس ہے ۔

شری د گمپر راؤ بدو - یہاں عارضی طور پر انکو اس سہیٹ کی جگہ رلا گا ہے کوئیکہ اصل آدمی نا نال مکمل آس سوسائٹی سروس (Tata School of Social Service) میں اندر ڈریگ (under training) ہے اسی نہیں اوری طریقے رلا گا ہے اور وہ اسی پوست پر وہاں رہے ۔

شری رنگ راؤ دینسیمکھے - کما یہ انائیٹیٹ ٹھور اری (Temporary) ہے

شری د گمپر راؤ بدو - میں یے کہا دیا کہہ ٹھوڑی اری ہے ۔

شری وی - ڈی - دینسیاٹھے - حواہ مرس لئے گئے ہیں وہ سب حل ڈنارٹیٹ کے Jail Department (میں ہی بھی ہے ۔

شری د گمپر راؤ بدو - یہ گورنمنٹ آف انڈھا کے رسہ سے معالوم کرنا ہوگا ۔

شری لکشمی کوڈا - کما یہ مسٹر نکولیشن اور نان - ٹریکولیٹس گریجویشن سے اپنی زیادہ سوچوں ہیں ؟

شری د گمپر راؤ بدو - صحیح ہے ۔

شری کے - ایل - فر سہو ان راؤ - کما کہہ صاحب کو ترقی دی گئی ہے ؟

شری ڈ گمپر راؤ بدو - عارضی طور پر بر قی دی گئی ہے ۔

شری وی - ڈی - دینسپانڈے - برداں لا ہوئے کی وجہ سے کیا کوئی فرق ہریا ہے ؟

شری ڈ گمپر راؤ بندو - میں یہیں سمجھتا ہوں کہ کوئی فربی ہوتا ہے ۔

شری متبیال راؤ - پولیس ایکشن میں ہن لوگوں کے سر (Suffer) کیا ہے کیا انکے ساتھ یہی دوسرے اشٹس کے ایسا ہی عمل کہا ہے ؟

شری د گمبر راؤ سدو - یہ دوسرے اشٹس سے دریافت کرنا ہوگا -

شری دھر ما بھکشم - (سریا بھٹھ۔ عام) کما بھوبانی برباد حملہ ایسے ہی آدمیوں کو برقرار ماتی ہیں ؟

شری د گمبر راؤ سدو - ایسا ہیں ہے -

شریتی شاہجہان بیگم - وہ اور کسے سال فٹ رہیگے ؟

شری د گمبر راؤ سدو - اب تو وہ فٹ ہیں -

شری وی - ڈی - دیسیاں لڑے - کیا آریل مسٹر یہ ہیں سمجھتے کہ اس طرح اپنے رشتہ داروں ہی کو موقع دیے سے نبوثیرم (Nepotism) ہو رہا ہے ؟

شری د گمبر راؤ سدو - یہ سوٹرم ہیں ہے -

شری دھر ما بھکشم - میں نے اور انگ آناد حمل کے دفتر کے حالات کو دیکھا ہے وہاں نہیں سب انکے رشتہ دار ہیں - میں اسے ثابت کر سکتا ہوں -

شری د گمبر راؤ سدو - پہلے آریل مسٹر ثابت کریں - اسکے بعد سوچیگے -

شری دھر ما بھکشم - کیا اس ڈپارٹمنٹ میں کوئی سیپیر گرایجویٹ عہدہ دار ہیں تھا ؟

شری د گمبر راؤ سدو - ہو سکتا ہے -

شری دھر ما بھکشم - پھر اسے ترقی کسیوں ہیں دی گئی ؟

شری د گمبر راؤ بندو - انکے وقت پر اپنیں ترقی دیکھائیگی -

شریتی شاہجہان بیگم - حیدر آناد کے ڈسپلیسٹ لوگ ہو اصلاح سے نکالے گئے ہیں، اور پریس ان حال ہیں اور سنی میں آ کر پڑے ہوئے ہیں ایسے کتنے لوگوں کو حائدادیں دی گئی ہیں ؟

شری د گمبر راؤ بندو - وہ ڈسپلیسٹ کس طرح ہو سکتے ہیں ؟

شریتی شاہجہان بیگم - جب وہ اپنی حکومت سے ہٹا دئے گئے تو ہٹھاٹے کے بعد ڈسپلیسٹ ہی ہو گئے -

شری د گمبر راؤ بندو - ظاہر ہے کہ وہ کسی وجہ سے ہٹا دئے گئے ہوں گے -

UNSTARRED QUESTIONS & ANSWERS

Petitions.

79 *Shri G. Sriramulu* (Manthani) : Will the hon. the Chief Minister be pleased to state —

1. Whether he is aware that the practice of acknowledging receipts of letters or petitions is not being observed and in some cases is being completely avoided?

2. What steps do the Government intend taking to enforce such communication being sent to the parties by the departments concerned?

Shri B. Ramakrishna Rao · (1) The practice of acknowledging receipt of letters or petitions has not been avoided completely as suggested in the question. It has, however, been found that it is impossible to acknowledge receipt of the very large number of applications received every day. The Government feel that it would be an unnecessary waste of postage for which little provision is made in the Budget. The petitions are, therefore, endorsed and forwarded to the authorities who deal with them and take action.

(2) Government consider that communications can be sent to the parties where found necessary and they are being sent in suitable cases. No further steps are considered necessary.

R. T. D Employees

36. *Shri M. S. Rajalingam* · (*Warangal*) : Will the hon. Minister for Home be pleased to state —

Whether Government have implemented or propose to implement to any extent the recommendations of

(i) the Equation Committee of the Central Services Commission,

(ii) Adjudication Committee of the Government of India,

(iii) The Liberalised Leave Rules in regard to the demands of the R.T.D. employees ?

Shri Digambar Rao Bindu. (i) Yes, in full with effect from the 1st November, 1951, in the case of all the employees in service on the 6th April, 1952.

(ii) No.

(iii) No.

Temporary Magistrates

50. *Shri K V. Narayan Reddy*. Will the hon. Minister for Home be pleased to state —

(a) On what principles temporary Magistrates are being appointed ?

(b) Whether method of temporary appointment ensures efficiency in the said posts ?

Shri Digambar Rao Bindu (a) Candidates for the posts of Munsiff-Magistrates have been selected by the High Court after holding competitive examination in conformity with the Rules and a list of such candidates has been prepared and sent to the Government. These candidates are kept on the waiting list and, as and when vacancies occur, they are appointed to the posts of Munsiff-Magistrates.

(b) As the candidates have been selected as above after examination and in conformity with the Rules, they are presumed to be efficient.

Munsiff-Magistrates

51. *Shri K. V. Narayan Reddy* : Will the hon. Minister for Home be pleased to state —

(a) Whether any decision has been taken regarding the method of future recruitment to the posts of Munsiff-Magistrates ? and

(b) Whether the recruitment of the said posts will be made through the Public Service Commission ?

Shri Digambar Rao Bindu (a) and (b). Instead of the old and existing rules, a draft of new rules being ' Judicial Service Rules, 1952 ' for the appointment of candidates to the subordinate Judicial Service is under consideration of Government.

Appointment of the High Court Judge

73. *Shri K. Venkat Rama Rao* (Chinnakondur) : Will the hon. Minister for Home be pleased to state :—

(i) Is it a fact that Shri Pingle Jaganmohan Reddy who has been appointed a Judge of the Hyderabad High Court has put in about 3 years' judicial service ?

(ii) Was this fact brought to the notice of the President of the Republic by the Rajpramukh in his Recommendation under Article 217 of the Constitution ?

Shri D. G. Bindu Shri Justice Pingle Jaganmohan Reddy was appointed directly from the Bar in the Legal Department on the post of Deputy Secretary in the grade of O S Rs 1,000-1,400 (Sessions Judge's cadre) on 9-9-1946 which is borne on the judicial service. He was elevated to the Bench for the first time on 26th February, 1948. From the High Court he was reverted to the post of Deputy Secretary, Legal Department, on 16th November, 1948. He was posted as Sessions Judge, Secunderabad, on 23-2-1950 from the Legal Department. He had been working in that capacity till his present elevation to the Bench on 16-2-1952. Prior to his first appointment as Deputy Secretary in the Legal Department, he had a practice at the Bar for 11 years.

(2) In view of answer to (1) above, the question does not arise.

City Improvement Board

85. *Shrimati S Lakshmi Bai* (Banswada): Will the hon. Minister for Local Self-Government be pleased to state.—

(i) the number of houses constructed by the City Improvement Board so far?

(ii) What is the expenditure incurred on their construction?

(iii) Whether the Government intend to construct more houses?

(iv) If so, what are the sources for raising funds for their construction?

Minister for Local Self-Government (Shri Anna Rao Ganamukhi) 1 The City Improvement Board has so far constructed 4,825 houses.

(2) The total expenditure incurred so far is Rs. 70,43,053

(3) Yes.

(4) The cost of construction is proposed to be met from the sale proceeds of the City Improvement Board buildings and City Improvement Board lands now being sold as also from the annual grant given by the Government.

City Improvement Blocks

86. *Shrimati S. Lakshmi Bai*: Will the hon. Minister for Local Self-Government be pleased to state:

(1) Whether it is a fact that the City Improvement Blocks are to be sold to the tenants?

- (2) If so, what, if any, are the conditions of the sale?
- (3) Whether any concession will be shown to the tenants who have lived in these blocks for a long period and have been paying rent regularly?
- (4) What is the estimated cost of the different kinds of blocks for sale?
- (5) Whether any depreciation will be allowed in fixing the sale price, taking into consideration the rent paid by the tenants and the life of the building?

Shri Anna Rao Ganamukhi · (1) Yes.

- (2) The conditions of sale have not yet been finalised, and are under Government's consideration.
- (3) Authorised tenants will be given first preference to purchase the houses in which they are living.
- (4) The estimated cost of the different types of houses for sale is shown in the attached statement.
- (5) Depreciation will be allowed in fixing the sale-price depending on the estimated life of the building and its present age. The rent paid by the tenant is not being taken into consideration in fixing the sale-price.

27th June, 1952.

817

STATEMENT OF PRESENT COST OF C I B HOUSES.

Srl No	Locality	Type of houses	No of houses	Present cost less depreciation including cost of land	Total amount
1	Khairatabad	'A' Class	27	Rs 6,954 0 0	Rs 1,87,738 0 0
		'B' "	62	4,422 0 0	2,74,164 0 0
		'C' "	38	5,143 0 0	1,95,624 0 0
		'D' "	77	2,831 0 0	2,17,987 0 0
		'D' "	94	2,632 0 0	2,47,408 0 0
		'D' "	46	1,480 0 0	68,080 0 0
2	Nampally	.. 'A' "	48	6,900 0 0	3,31,200 0 0
		'B' "	89	3,298 0 0	2,93,522 0 0
		'C' "	223	2,380 0 0	5,80,740 0 0
3	Moazampura	Special	11	20,530 0 0	2,25,830 0 0
		First "	11	12,061 0 0	1,32,671 0 0
		'A' "	48	6,514 0 0	3,12,672 0 0
		'B' "	153	4,151 0 0	6,85,103 0 0
		II "	67	6,051 0 0	4,05,417 0 0
		III "	296	3,616 0 0	10,70,336 0 0
		'C' "	137	2,670 0 0	4,20,603 0 0
		IV "	169	2,056 0 0	3,47,464 0 0
		.. Special	56	22,338 0 0	12,50,028 0 0
4.	Aghapura	First "	54	12,905 0 0	6,96,870 0 0
		'A' "	6	7,286 0 0	43,716 0 0
		IIInd "	83	6,434 0 0	5,66,102 0 0
		'B' "	60	4,769 0 0	2,86,140 0 0
		IIIId "	22	4,627 0 0	1,01,794 0 0
		'C' "	177	2,935 0 0	5,10,495 0 0
		'D' "	29	1,543 0 0	44,747 0 0
		'D' "	168	1,351 0 0	2,26,968 0 0
5	Bhoiguda	'D' "	81	1,372 0 0	1,13,243 0 0
6	Yadgar Hussain Kunta	'D' "	40	1,372 0 0	54,880 0 0
7.	Goukipura	.. 'D' "	2	4,972 0 0	9,944 0 0
8	Sultan Shahi	.. 'B' "	12	2,641 0 0	31,692 0 0
		'C' "	20	4,807 0 0	96,140 0 0
		.. IIInd "	18	5,011 0 0	90,198 0 0
9.	Moghalpura	.. 'A' "	14	6,202 0 0	88,088 0 0

STATEMENT OF PRESENT COST OF C I B HOUSES

Sl No	Locality	Type of houses	No of houses	Present cost less depreciation including cost of land	Total amount
				Rs a p	Rs a p
		'B' "	22	4,015 0 0	88,330 0 0
		'C' "	24	2,603 0 0	62,472 0 0
10	Purani Haveli	'A' "	8	6,538 0 0	52,304 0 0
		'B' "	8	4,173 0 0	33,384 0 0
		'C' "	48	2,708 0 0	1,29,984 0 0
11	Bazar Noor-ul-umra	'A'	22	6,859 0 0	1,50,898 0 0
		'B'	37	2,920 0 0	1,08,040 0 0
		'C'	52	2,808 0 0	1,40,016 0 0
12.	Dabirpura	'D' "	50	1,383 0 0	69,150 0 0
13	Azampura	'A' "	88	6,311 0 0	5,55,368 0 0
		'B' "	94	2,986 0 0	2,80,684 0 0
		'C' "	131	1,642 0 0	2,15,102 0 0
		'D' "	40	1,412 0 0	56,480 0 0
		Shops "	5	2,602 0 0	13,010 0 0
14	Malakpet	'A' "	163	6,147 0 0	10,01,961 0 0
		'B' "	146	4,015 0 0	5,86,190 0 0
		'C' "	9	2,603 0 0	23,427 0 0
		'C' "	75	4,895 0 0	3,67,125 0 0
15.	Sultan Bazar	Special,,	6	23,922 0 0	1,43,532 0 0
		'A' "	10	15,084 0 0	1,50,840 0 0
		'B' "	4	11,961 0 0	47,844 0 0
		'C' "	13	8,598 0 0	1,11,744 0 0
16	Family Quarters Rangmahal,	16 Blocks 1 shop	1	1,86,628 0 0	1,86,628 0 0
17	Amberpet	'A' —Class	15	6,426 0 0	96,390 0 0
		'B' "	22	4,101 0 0	90,222 0 0
		'C' "	58	2,600 0 0	0 0
		'C' "	63	4,882 0 0	3,17,930 0 0
		'D' "	42	1,420 0 0	59,640 0 0
18	Errannagutta and Lingampally.	'D' "	54	2,342 0 0	1,37,268 0 0
		First "	53	12,900 0 0	6,88,700 0 0
19.	Lingampally	.. Special,,	6	21,800 0 0	1,30,800 0 0
				Grand Total ..	1,84,96,260 0 0

Mr. Speaker. There is a notice of one adjournment motion given by Shri K. Venkataramarao, which reads —

"I hereby give notice of my intention to move the following adjournment motion, for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance, viz.

That one day before the polling for Municipal Election in Nalgonda, i.e., on 22-6-52, the Police and H S R P. forces openly supported the Congress workers; both jointly attacked the P D F Office, attacked and injured the Secretary of the P D F and broke the head of one Shri Veerareddy. The Police officials were within a distance of one furlong when these incidents took place, but they did not take any steps to restore order."

یہ اذکر موصیٰ ۲۲-۶-۵۲ کے واقعہ کے متعلق ہے۔ یہ لکھن کے دن کا واقعہ ہے۔

لکھن کے ویکٹ رام راؤ۔ لکھن سے ایک دن قبل کا ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ اس لیٹر میں ۶-۶-۵۲ ع کی تاریخ کے واقعہ کا دکر کر کے اوسے ارجمند پبلک مارٹنس (Urgent Public Improtance) کا واقعہ بتایا گا ہے۔ ایک یہ ارجمند پبلک مارٹنس کے تھب اسوچہ سے ہیں آسکتا ہے یہ واقعہ ہو کر تقریباً ۱۰ دن گورچکے ہیں۔ اذکر موصیٰ ۲۲-۶-۵۲ کے لئے جو رولس عام طور پر ہیں اونکے تھب اگر دو دن کی بھی ناخیر ہو تو اسکی اجراب ہیں دیجاسکتی۔ چنانچہ اس اذکر موصیٰ ۲۲-۶-۵۲ کے سلسلہ میں جو دیری ہوئی ہے اسکی ناپر اذکر موصیٰ کے اڈمیشن (Admission) کی اجرات نہیں دیجاسکتی۔ دوسری چوری ہے کہ اذکر موصیٰ ۲۲-۶-۵۲ کے حالت میں پیش ہیں کیا جاسکتا۔ دوسرा موقع بہتر ہوگا۔ اب ہمارے پاس محض پر ڈیکٹس چل رہا ہے اور مشنی بلس آنے والے ہیں اور دوسری چوریں یہی اس سلسلہ میں ہو رہی ہیں۔ لیکن پھر یہی اس وقت ان چیزوں کے بارے میں کافی بحث ہو سکتی ہے۔ چونکہ اس اذکر موصیٰ ۲۲-۶-۵۲ میں ڈیلے (delay) ہو گیا ہے اسلئے میں اسکو اڈمیٹ (Admit) نہیں کرتا۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ مجھے ہاؤس سے یہ عرض کرنا ہے کہ اسکے پہلے بتایا گیا تھا کہ محض ششن کے ربانہ میں اذکر موصیٰ ۲۲-۶-۵۲ نہیں آسکتا۔ اسلئے یہ اب ہش کیا گیا ہے۔ بحث ڈیکش دو دن میں ختم کر کے حالت سے جاری اسکو لیا جاسکتا ہے۔ دوسری چیز جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس میں ارجمند پبلک مارٹنس اسوچہ سے ہے کہ بلکہ اور بھونگیں میں بھی ان واقعات کو روپیٹ (Repeat) کرو۔

کر لئے کے امکانات پائے جا رہے ہیں۔ امہدا اسکے اسداد کے لئے یہ مونس لایا گیا ہے۔

شری کے۔ ویسکٹ رام راؤ۔ بلگٹھ میں یہی یہی حال ہے۔ بولیس ان لوگوں کی طوفداری کروہی ہے۔ وہاں وہیں یہ عمل ہیں ہو رہا ہے۔ اسائے یہ موس ڈسکشن کے لئے رکھا جائے تو مساس ہوگا۔

مسٹر اسپیکر۔ جیونکہ یہ واقعہ ۲۲ جون کا ہے اور ۲۰ جون کے بعد یہ مونس لایا جا رہا ہے اسائے اسکی احصار ہیں دیجاسکی۔

ایک آنر مل میر۔ جیونکہ بھونگر میں وہی ان ہی واقعات کے میں آئے کا.....

مسٹر اسپیکر۔ اگر یہ موس قریب بر ربانہ میں دیس کما جانا تو عوام کیا حاصل کتا تھا۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ جس ہم کو اطلاع میں

مسٹر اسپیکر۔ جس میں لے رولنگ (Ruling) (دیدی ہے

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ آپکی رولنگ کو کوئی سنجی کرنے کا سوال ہیں ہے بلکہ ڈیلے کے متعلق ہو کرہا گیا اوسکی وصاحت کرو رہا ہوں کہ ہم یہ ہوم مسٹر اور چیپ مسٹر کو ٹیلیگرام دیا تھا اور ہم امید کرو رہے ہیں کہ کوئی نہ کوئی انتظام ہو جائے۔ لیکن چونکہ کوئی انتظام ہیں ہوا اسائے یہ موس لایا جا رہا ہے۔

شری دگمر راؤ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ آبریل لیڈر آندی اپوریش کے ٹیلیگرام کے بعد میں نے دریافت کیا۔ حوالہ لس محہر اس سلسلہ میں وصول ہوا وہ یہ ہے۔

"If the local P.D.F workers have any representation to make, myself and the D.S.P. are on the spot to see that impartial elections are conducted. There is no truth in the contents of the telegram. Parties are freely canvassing without any hindrance."

شری کے۔ ویسکٹ رام راؤ۔ جس دن حملہ ہوا آبریل ہوم مسٹر وہاں دورہ پر تھے۔ ان ہی کی موجودگی میں یہ چیزیں ہوئی ہیں۔

Shri M. S. Rajalingam. It is the inference of the hon. Member that the Home Minister is a party to the incident?

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ یہ چیز ہوم مسٹر اور ڈی۔ میں۔ ڈی۔ کے ساتھی لاذ گئی تھیں۔ کیا تھی تحقیقات تھی جائیکی۔ لیکن کوئی تحقیقات نہیں کی گئی۔

شری لکھنی کو لڈا۔ آریل اسیکر اس ہاؤس کے ساتھ سریک ہیں۔ اڈ مینٹ موش (Disallow) ڈس الاوکرے کے باوجود سوالات کے دریعہ بھ کی حارہی ہے۔ ایسی بھ کی احابر دی حاصلتی ہے؟

مسٹر اسیکر۔ کوئی بھت ہو رہی ہے اور احابر دی حارہی ہے

Demands for Grants

Mr. Speaker Now, cut motions are to be moved.

Demand No 11 Other Revenue Expenditure Financed from ordinary Revenue works for which No Capital Accounts are kept—Rs 52,82,000

Shri K. V. Narayan Reddy · Speaker, Sir, I beg to move

“That the demand under the head ‘Other Revenue Expenditure financed from Ordinary Revenue Works for which no Capital Accounts are Kept’ be reduced by Rs. 100, to impress upon the Government the dire necessity for the proper maintenance and improvements of irrigation tanks in Siddipet taluqa.”

‘*Mr. Speaker* Motion moved :

“That the demand under the head ‘Other Revenue Expenditure financed from Ordinary Revenue Works for which no Capital Accounts are kept’ be reduced by Rs. 100, to impress upon the Government the dire necessity for the proper maintenance and improvements of irrigation tanks in Siddipet taluqa.”

Shri K Ram Reddy · Speaker, Sir, I beg to move :

“That the demand under the head ‘Other Revenue Expenditure financed from Ordinary Revenue Works for which no Capital Accounts are kept’ be reduced by Re. 1, to discuss the policy regarding the maintenance and repairs of tanks.”

Mr Speaker : Motion moved :

“That the demand under the head ‘Other Revenue Expenditure financed from Ordinary Revenue Works for which no Capital Accounts are kept’ be reduced by Re. 1, to discuss the policy regarding the maintenance and repairs of tanks,”

27th June, 1952

*Demands for Grants**Demand No. 63—Works & Establishment—Rs. 1,62,64,000.*

Shri G. Rajaram (Armoor) Speaker, Sir, I beg to move :
 “That the demand under the head ‘ Works & Establishment’ be reduced by Rs 10,00,000, to discuss Economy—by abolishing contract system.”

Mr. Speaker Motion moved

“ That the demand under the head ‘ Works & Establishment ’ be reduced by Rs. 10,00,000, to discuss Economy—by abolishing contract system ”

Demand No. 89—Construction of Irrigation, etc , Works—Rs. 3,73,81,000.

Shri G Raja Ram Speaker, Sir, I beg to move :

“That the demand under the head ‘ Construction of Irrigation, etc , Works’ be reduced by Rs 5, to discuss checking of maladministration ”

Mr. Speaker Motion moved .

“ That the demand under the head ‘ Construction of Irrigation, etc., Works ’ be reduced by Rs. 5, to discuss checking of maladministration.”

Shri A Raj Reddy Speaker, Sir, I beg to move :

“That the demand under the head ‘ Construction of Irrigation, etc , Works ’ be reduced by Re 1, to discuss the policy and working of irrigation works.”

Mr Speaker What is the particular grievance ?

Shri A. Raj Reddy The policy and working of the bigger irrigation projects, Sir.

Mr Speaker Motion moved .

“That the demand under the head ‘ Construction of Irrigation etc., Works ’ be reduced by Re. 1, to discuss the policy and working of bigger irrigation works.”

Demand No. 91.—Capital outlay on Multi-purpose River Schemes—Rs. 93,04,000.

Shri K. Ram Reddy —Speaker, Sir, I beg to move :
 “ That the demand under the head ‘ Capital outlay on Multi-purpose River Schemes’ be reduced by Re. 1, to discuss the policy regarding multi-purpose river schemes.”

Mr. Speaker — Motion moved

“That the demand under the head ‘Capital Outlay on multi-purpose River Schemes’ be reduced by Re 1, to discuss the policy regarding multi-purpose river schemes”

Demand No. 11 — Other Revenue Expenditure financed from ordinary Revenue Works for which no capital accounts are kept.

Shri Shamrao Naik (Hingoli-General) — Speaker, Sir, I beg to move. “That the demand under the head ‘Other Revenue Expenditure financed from ordinary Revenue Works for which no capital accounts are kept be reduced by Re 1, to discuss the policy regarding the maintenance and repairs of tanks in general”.

Mr. Speaker :— Motion moved :

“That the demand under the head ‘Other Revenue Expenditure financed from ordinary Revenue Works for which no capital accounts are kept be reduced by Re 1, to discuss the policy regarding the maintenance and repairs of tanks in general”

*Demand No. 89.—Construction of Irrigation, etc., Works—
Rs. 3,73,81,000.*

Shri Annajirao Gavane (Parbhani) Speaker, Sir, I beg to move: “That the demand under the head ‘Construction of Irrigation, etc., Works’ be reduced by Re. 1, to discuss the policy and working of construction of irrigation works.”

Mr. Speaker Another cut motion has been already moved on the same subject.

Shri Annajirao Gavane I want to discuss the fact that there is no major project in Marathwada.

Mr. Speaker : I think both can be bracketted.

Shri K. Venkiah (Madhira) · Speaker, Sir, I beg to move: “That the demand under the head ‘Construction of Irrigation, etc., Works’ be reduced by Re. 1, to discuss the policy and working of construction of irrigation works.”

Mr. Speaker : This Cut motion can also be bracketted with the cut motion moved by Shri Raj Reddy.

The next cut motion of Shri K. Venkiah under Demand No 91 can also be bracketted with the cut motion moved by Shri K Ram Reddy

The next cut motion given notice of by Shri Shamrao Naik can also be bracketted with the two above cut motions. Next Shri K Venkiah

Demand No 97 —State Road Fund—Rs 1,50,000.

Shri K Venkiah. Mr. Speaker, Sir, I beg to move “ That the demand under the head ‘ State Road Fund ’ be reduced by Re. 1, to discuss the policy of working of the State Road Fund ”

Mr Speaker Motion moved :

“ That the demand under the head ‘ State Road Fund ’ be reduced by Re 1 ” to discuss the policy of working of the State Road Fund

Next, Shri Ankushrao Venkat Rao

Shri Ankush Rao Venkat Rao Speaker Sir, There is some mistake I did not at all intend a reduction in the allotment of Rs. 12,89,000, but my cut motion was for the Conservancy Section of the Forest Department.

Mr Speaker: So, this should go under the Demands of the Forest and Excise Minister

Shri Ankush Rao Venkat Rao : Yes, Sir.

شری جی - راجہ رام - سسٹر اسیکرسر - میں لے دو کٹ موسس اریگیشن وسولور کس کے بارے میں ملو کئی ہیں - کٹ موسس لے کام قبضہ تھا کہ آج نئے حیدر آنادیں جکہ عوامی حکومت قائم ہوئی ہے ہمارا حیدر آناد عدائی نقطہ نظر سے ہب ہی قابل عدا پیدا کرنے والا علاوہ سمجھنا جا رہا ہے۔ اس کے لئے مساس بدایں اختیار کرنی چاہئیں۔ کسی بھی اسیٹ کے بی۔ ڈبیو۔ ڈی۔ (P.W.D.) کے مدار درج کو دیکھنے کے بعد کوئی بھی آدمی یہ رائے قائم کر سکتا ہے کہ ڈبیوپیٹ کی طرف حکومت کس طرح قدم بڑھا رہی ہے۔ میں خاص طور پر اس وقت پی۔ ڈبیو۔ ڈی۔ کے طریقہ کار کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں - مختلف پروجکٹس (Projects) پر، نہ صرف پروجکٹس پر بلکہ پرمیٹیلی (Permanently) پی۔ ڈبیو۔ ڈی۔ میں نوکر و کھکر کام چلا سکتے ہیں۔ لیکن ہیں معلوم کہ کیوں ہر ایک کام کٹیا کٹ کے دریعہ سے پورا کیا جانا ہے؟ مثال کے طور پر میں یہ ڈبیو۔ ڈی۔ ورکشاپ کی طرف توجہ دلاؤں گا۔ حسگ سے پہلے اس ورکشاپ میں ۳ ہزار آدمی کام کرتے تھے۔ اور اب باسیسو آدمی کام کرتے ہیں۔ بقیہ لوگوں کو تخفیف کر دیا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پی۔ ڈبیو۔ ڈی۔ ورکشاپ جو

قائم کیا گیا ہے وہ گورنمنٹ کے سارے رکوائیرمنٹس (Requirements) پورے کر سکتا ہے - لیکن گورنمنٹ سارے رکوائیرمنٹس کثراکثرس سے بوا کرنا چاہتی ہے یہ کیوں؟

مسٹر اسپیکر۔ اسوق پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کے ڈیمانڈس کے نامے میں بحث ہو رہی ہے۔ اسکے بعد اکسائیر۔ فارسیشن، کسٹمینس، فیاسس۔ لوکل سلف گورنمنٹ۔ لا ایڈ انڈومنٹ ایہ، ریہے ہی لیس، انفریشن، سوسیل سرویس، اور رولری کسٹر کس ان ڈارٹمنٹ کے ڈیمانڈس بھی ہارے سامنے ہیں۔ مجھے کل تک انکو پورا کرنا ہے۔ اس لحاظ سے اسپیچس ہونگی۔ آج ہم پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ، اکسائیر، فارسیشن، کسٹمینس، فیاسس اور لوکل سلف گورنمنٹ کے ڈیمانڈس حتم کریں گے۔ کل چار مسٹروں کے ڈیمانڈس ناف رہ سکے۔ لوکل سلف گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ڈیمانڈس آج حتم نہ ہل تو کم ارکم فیاسس ڈپارٹمنٹ کے ڈیمانڈس لا رہی کو طور برحم کرنا ہوگا۔ اسکے بعد میں یہ کہتا چاہتا ہوں کہ اسپیچس اس ٹائم کا لحاظ رکھتے ہوئے کی جائیں۔ آج ہمیں ۱۰ سعی تک یہاں پڑیں گے۔

شریانی۔ راجہ رام۔ ہاں تومیں یہ کہ رہا تھا کہ گورنمنٹ حود اپنی مسٹری سے کام لے سکتی ہے۔ لیکن مسٹری گتے پر دیجاتی ہے۔ کثراکثرس سے صروف کی جیریں گورنمنٹ لیتی ہے۔ مثال کے طور پر میں کہوں گا کہ انکٹ، شاول اور دیگر جیہوں جیریں حود گورنمنٹ کے کارحاں میں تیار ہو سکتی ہیں ان کے لئے کثراکثرس کو گہ دیا جاتا ہے۔ اسکی کیا صرورت ہے؟ ہماری گورنمنٹ ان لوگوں کو مسٹری سپلائی کرنی ہے اور وہ اس مسٹری سے چیریں ملتے ہیں۔ اور وہی جیریں گورنمنٹ کو دیتے ہیں۔ اسکی کیا وجہ ہے؟ اسی طرح اور اسے کی مسٹری نہیں گورنمنٹ دوسروں کو دیتی ہے۔ جسکی وجہ سے وہ کافی کمیس حاصل کرتے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہر ڈپارٹمنٹ میں کثراکٹ سسٹم ہے۔ اس کثراکٹ سسٹم کو انسالس کرنے کی صرورت ہے۔ اسکی وجہ سے گورنمنٹ کا جو نقصان ہوتا ہے اس سے کیا گورنمنٹ واقف ہیں ہے؟ میں ایک مثال دوں گا۔ حال ہی میں میں گوداواری پر احکم "کڈم"، گیا بھا اور سپلائی منسٹر بھی وہاں موجود تھے۔ کڈم میں ندی کو روکنے کے لئے "ڈیام" (Dam) پیاایا جا رہا ہے۔ (۸۰) فٹ کھوڈا گیا ہے۔ میں نے وہاں دیکھا کہ کھوڈی ہوئی مٹی اوپر کی طرف ڈالی جا رہی ہے۔ میں نے وہاں کے کثرا کثر سے پوچھا کہ یہ مٹی ایسا کیوں ڈال رہے ہیں کیونکہ حب پانی پڑے تو پھر مٹی نیچے آجائیگی تو وہ ہس کر کہے لگئے کہ یہی تو پیسہ کلائے کا طریقہ اور موقعہ ہے۔ جب مٹی نیچے آ جائیگی تو پھر اس مٹی کو نکالنے کے لئے گورنمنٹ کو دو چار لاکھ ریوہ اور خرچ کرنا پڑیگا۔ اسلئے کثراکٹ دیسے کا گورنمنٹ کا جو طریقہ ہے وہ اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ کثراکثرس انہی فائدے کی حاطر زیادہ سے زیادہ پیسہ کلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ساتھ ہی ساتھ گورنمنٹ نے حن میجر پراجکٹس (Major Projects) کی طرف دھیاں دیا ہے وہ قابل مبارکباد ہے۔ لیکن اس وقت میں یہ کہوں گا کہ آج ہمیں

عدا، مسئلہ کو حل کرنا ہے - یہ میجر براہکش ایک طویل عرصہ میں ریاست کی بیداوار اور معاسی حالت کو ہتر نامے کے لئے ہیں - اسائے ایسی جیہوئی جیہوئی اسکیاں ہن پر کہہ ۱۵- ہمار رویہ لگا کر ہم کام کرسکے ہیں تیار کر کے رسیاب کو ریر کاش لانا چاہئے۔ ان جیہوئی اریکیس براہکش () کی ہت Irrigation Projects اہم ہے اور گورنمنٹ کو اس طرف بوجہ کرنی چاہئے -

اسکے علاوہ روڈس (Roads) پر کام کرنے والے عملہ کی بوعیت اگر چیکہ مستغل ہے لیکن روڈس گیارہ کے حصے بھی مزدور ہیں انکو برمیسی اور سکیوریٰ آف سروس حاصل ہیں ہے - حیدرآباد ڈریج ڈپارٹمنٹ میں ایسے ہماروں مزدور ہیں کہ حکاہر سال نقرر ہوا ہے حالانکہ وہ ۲۰۲۰ سال سے کام کر رہے ہیں - ہر سال انکی سرویس ختم ہون ہے اور بھر انکا تقریر کر لیا جاتا ہے - اسکا نیجہ یہ ہوا ہے کہ وہ پراوینٹ فڈ یا نسس کے حقدار ہیں ہو سکتے - وہ یہ ناب محسوس ہی ہیں کرنے کہ انکی سرویس ہر سال ختم کی حاتی ہے اور بھر دو نارہ انکو مامور کیا جاتا ہے - میں آبریل منسٹر کی بوجہ اس طرف مددول کراکریہ کہوں گا کہ نہ صرف ان مزدوروں کو حوكام کر رہے ہیں بلکہ ایسے تمام مزدور ہو چھلے ۲۰۳۰ سال سے کام کر رہے ہیں انکو پشن یا گراہیوئی (gratuity) کا حقدار قرار دیا جائے -

اس ڈپارٹمنٹ میں کربش (Corruption) ہے ہے - لیکن میں حانتا ہوں کہ بجهی حرایوں کو ایک دو دن کے اندر دور ہیں کیا حاصلتا - لیکن آبریل شری مہدی بوار حسگ لے ح سے حائزہ لیا ہے کاف ہلچل پیدا کر دی ہے اور وہ حو اقدام لے رہے ہیں اس کے لئے میں اپنی مسار کیا دیتا ہوں - لیکن ایک چیز جسکا حاصل طور پر دکر کرنا ہے وہ ٹاؤن پلیس ڈپارٹمنٹ کے بیجا صرفہ سے متعلق ہے - حیدرآباد میں سے ۹۳۷ اع میں ایک نیا ٹاؤن پلیس ڈپارٹمنٹ سروے کرنے کے لئے قائم کیا گیا جس پر سالانہ ایک لاکھ کا صرفہ ہو رہا ہے -

پلک ورکس منسٹر (شری مہدی) ارجمنگ - ٹاؤن پلیس (Town Planning) کا نعلیٰ مجھ سے نہیں ہے -

شری راجہ رام - میرا مطلب ڈسٹرکٹ وائزروے (District Water Survey) سے -

شری مہدی نواز جنگ - اسکا تعلق لوکل سلف گورنمنٹ سے ہے -

شری بی - راجہ رام - میں کھرہا تھا کہ پی - ڈبلیو ڈی سرکشپ کی طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے - حیدرآباد ڈریج ڈپارٹمنٹ کے ورکرس ۳۰-۲۰ سال سے کام کر رہے ہیں اور حقی نویس بھی مستقل ہے انکو پراوینٹ فڈ (Provident Fund) پشن دینے کی طرف بوجہ کی جائے - کیونکہ میں نہیں سمجھتا کہ حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ حکومت ان مزدوروں کو پراوینٹ فڈ یا پشن سے محروم کر ناچاہتی ہے - اسلئے میں امید کرتا ہوں کہ آبریل منسٹر پی - ڈبلیو ڈی - ان تمام معاملات کی طرف فوری توجہ کریں گے -

مسٹر اسپیکر - سری کے - وی - نارائی ریڈی مختصر طور پر تقریر کریں کہ کہ
وقت ہب کم ہے -

شری کے - وی - نارائی ریڈی - وقت ہب کم ہے - اسلئے میں ریادہ بحث ہیں
کروں گا - اس وقت یہ کہا جاہتا ہوں کہ میں یہ لیحسایٹیو اسمبلی کے اسٹاف کو دو
کٹ موسس دئے تھے لیکن یہاں ایک ہی کٹ موسن ہے - میں سمجھتا ہوں کہ ہب
سارے ممکن کو نہیں ایسی ہی سکایب ہے - اس طرف بوجہ دی حائی نو ہتر ہو گا -

مسٹر اسپیکر - انڑاؤ کس (Introduction) میں وقت ہب ہو جائے گا
ہے اسلئے موضوع پر بحث کی جائے -

شری کے - وی - نارائی ریڈی - ہمارے سب سے رفتار، دائم المريض اور کاہل الورد
بلکہ ورکس ڈنارٹیٹ کو قائم کر کے ۸۸ سال ہوئے ہیں - اس ڈنارٹیٹ کی حساب سے سدی بیٹھے
میں حوالہ کام ہوا ہے اسکو میں بیان کرنا چاہتا ہوں - ہمارے پاس نہ نارس ریادہ ہو ہے اور
برف گرفت ہے - لیکن اسکے باوجود یہ - ڈلیو - ڈی یہ کام کتنا ہے وہ وابل
اعتراف ہے - گوداواری ویالی اسکیم (Godavari Valley Scheme) اور
اس قسم کے طویل المدت چند بڑے پہانچ کے براہ کمکٹ کے مختلف حصوں میں بن رہے ہیں -
لیکن اس وقت میں صرف اپنی کاسٹیٹیو انسائی راج گریوال سٹھن میں ۸۴ مواقع
ہیں اس کا ذکر کروں گا - سدی بیٹھے اور بالخصوص حلقوں راج گریوال بیٹھے میں نارس کم
ہوتی ہے - میرے وہاں دورہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اس وقت ۱۲۵ نالاں سکستہ
حال میں ہیں - اب اگر اسکا حساب نکلا جائے تو معلوم ہو گا کہ اس وقت ۱۲۵ مواقع
تالاں سکستہ ہیں تو پورے ریاست کی کیا حال ہو گی - نہ کہہ کرے کہ میں نہیں بلکہ
اور مہٹوارہ دوبوں ہنگہوں کی بھی حال ہے - درائع آب پاشی کے حوالے انتظام ہوئے
ہیں اور میں اسکیمیں ہیں - لیکن سدی بیٹھے کے لئے کوئی اسکیم نہیں ہے - اس وقت
میں کٹم اریکسنس یا گوداواری اسکیم کا حس یلان سے تعلق ہے اسکے متعلق کچھ ہے
کہہ رہا ہوں بلکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ حوالہ کام سکستہ ہیں انکو درس کا
حائی تاکہ وہاں کے ناسدلوں کے لئے یہ انتظام معمید نام ہوں - اگر اسپیکر صاحب
اجازت دیں تو میں ہر جل طور پر ریاست کے متعدد اسکیمیات کے متعلق بحث کرنا چاہتا ہوں -

مسٹر اسپیکر - جو کٹ موشن موکل کیا گیا ہے صرف اسی پر تقریر کریں -

- شری کے - وی - نارائی ریڈی - جو یہکہ اسپیکر صاحب کی احארب ہیں ہے اسلئے
میں اہی تقریر حتم کرتا ہوں -

شری مہدی نواز جگ - میری توجہ میں ٹاؤن بلنسگ ڈپارٹمنٹ اور واٹر سیلائی
ڈپارٹمنٹ لائے گئے ہیں - میں یہ کہا چاہتا ہوں کہ ڈسٹرکٹ واٹر سیلائی اور میونسپل
سروں کا تعلق پی - ڈلیو - ڈی - سے ہیں ہے بلکہ لوکل سلف گورنمنٹ سے ہے -

عدا، مسئلہ کو حل کرنا ہے۔ یہ میجر براہکشیں ایک طویل عرصہ میں ریاست کی پیداوار اور معاسی حالات کو ہتر سائے کے لئے ہیں۔ اسلئے ایسی چھوٹی چھوٹی اسکیاں جن برکہ ۱۵-۱۰ ہرار رویہ لگا کر ہم کام کرسکتے ہیں بیار کر کے رسیات کو ریر کاش لانا چاہئے۔ ان چھوٹے چھوٹے اریگیسنس براہکش () کی ہت Irrigation Projects اہمیت ہے اور گورنمنٹ کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

اسکے علاوہ روڈس (Roads) پر کام کر کے والے عملہ کی بوعیت اگرچہ مستعمل ہے لیکن روڈس گانگ کے حصے بھی مردor ہیں انکو ہرمسی اور سکیورٹی آف سرویس حاصل ہیں ہے۔ حیدرآباد ڈرینیج ڈپارٹمنٹ میں ایسے ہماروں مردor ہیں کہ حکماہر سال تقریب ہوا ہے حالانکہ وہ ۲۰۲۵ سال سے کام کر رہے ہیں۔ ہر سال انکی سرویس ختم ہون ہے اور پھر انکا نقرر کر لیا جانا ہے۔ اسکا سیچہ یہ ہوا ہے کہ وہ پراویڈریٹ فڈ یا پسنس کے حقدار ہیں ہوسکتے۔ وہ یہ ناب محسوس ہی ہیں کر کے کہ انکی سرویس ہر سال ختم کی حقیقی ہے اور پھر دو نارہ انکو مامور کیا جانا ہے۔ میں آبریل منیٹر کی توجہ اس طرف مسدوں کرا کریہ کھوئیا کہ نہ صرف ان مزدوروں کو حوكام کر رہے ہیں بلکہ ایسے نیام مردor ہو چکے ۳۰-۲۵ سال سے کام کر رہے ہیں انکو پہنس یا گراہسوٹی (gratuity) کا حقدار قرار دیا جائے۔

اس ڈپارٹمنٹ میں کریشن (Corruption) ہے۔ لیکن میں حاتھوں کے بیھلی حراپیوں کو ایک دو دن کے ابدر دور ہیں کیا حاصل کتا۔ لیکن آبریل شری مہدی بوار حسگ لے جس سے حائزہ لیا ہے کافی ہلچل پیدا کر دی ہے اور وہ جو اقدام لے رہے ہیں اس کے لئے میں اہمیت مسار کیا دیتا ہوں۔ لیکن ایک چیز جس کا حاص طور پر دکر کرنا ہے وہ ٹاؤن پلائسگ ڈپارٹمنٹ کے سجا صرفہ سے متعلق ہے۔ حیدرآباد میں سنہ ۱۹۳۷ع میں ایک یا ٹاؤن پلائسگ ڈپارٹمنٹ سروے کرنے کے لئے قائم کیا گیا حس پر سالانہ ایک لاکھ کا صرفہ ہو رہا ہے۔

پلٹ ور کس مسٹر (شری مہدی) از جگ - ٹاؤن پلائسگ (Town Planning) کا تعلق مجھ سے ہے۔

شری راجہ رام سیر امبلیٹ ڈسٹرکٹ وائزروے (District Water Survey) سے۔

شری مہدی نو از جگ - اسکا تعلق لوکل سلف گورنمنٹ سے ہے۔

شری بی - راجہ رام - میں کھڑا تھا کہ پی - ڈبلیو - ڈی اور کشاپ کی طرف فوری توجہ دیتے کی ضرورت ہے۔ حیدرآباد ڈرینیج ڈپارٹمنٹ کے ورکرس ہو ۲۰-۳۰ سال سے کام کر رہے ہیں اور جنکی نوعیت بھی مستقل ہے انکو پراویڈریٹ فنڈ (Provident Fund) یا پہنسن دیتے کی طرف توجہ کی جائے۔ کیونکہ میں ہیں سعہتکار کہ حکومت کی پالیسی ہے کہ حکومت ان مزدوروں کو پراویڈریٹ فڈ یا پشن سے معروف کرنا چاہتی ہے۔ اسلئے میں امید کرتا ہوں کہ آبریل منیٹر پی - ڈبلیو - ڈی - ان گماں میگاملاٹ کی طرف فوری توجہ کریں گے۔

مسٹر اسپیکر - تری کے - وی - نارائیں ریڈی مختصر طور پر دقیر کریں کہیں کہ
وقت ہب کم ہے -

شری کے - وی - نارائیں ریڈی - وقت ہب کم ہے - اسلئے میں ریادہ بحث میں
کروں گا - اس وقت یہ کہما چاہتا ہوں کہ میں یہ لیجسٹیشن اسملی کے اسٹاف کو دو
کٹ موسس دے تھے لیکن یہاں ایک ہی کٹ موسس ہے - میں سمجھتا ہوں کہ ہب
سارے معاشر کو بھی ایسی ہی سکایپ ہے - اس طرف بوجہ دی جائے تو ہتر ہوگا -

مسٹر اسپیکر - انٹراؤکسنس (Introduction) میں وقت حتم ہو جائے گا
ہے اسلئے موضوع پر بحث کی جائے -

شری کے - وی - نارائیں ریڈی - ہمارے سب رفتار، دائم المرخص اور کاہل الودد
سلک ورکس ڈپارٹمنٹ کو قائم کر کے ۸۲ سال ہوئے ہیں - اس ڈپارٹمنٹ کی حاصل سے سدی پیٹھ
میں حوالہ ہوا ہے اسکو میں بیان کرنا چاہتا ہوں - ہمارے پاس یہ نارس ریادہ ہونی ہے اور
برف گرفت ہے - لیکن اسکے باوجود یہ - ڈبلیو - ڈی یہ حوالہ کرنا ہے وہ قابل
اعتراض ہے - گوداواری ویالی اسکیم (Godavari Valley Scheme) اور
اس قسم کے طوبی المد چند بڑے پیٹھے کے براہ کش کے مختلف حصوں میں رہے ہیں -
لیکن اس وقت میں صرف اپنی کاسٹیشنیوائسی راح گریوال پیٹھے ہن میں ۸۷ موصاعب
ہیں اس کا ذکر کروں گا - سدی پیٹھے اور بالخصوص حلقات راح گونال پیٹھے میں نارس کم
ہوئے ہے - میرے وہاں دورہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اس وقت ۱۲۵ نالاں سکسہ
حالت میں ہیں - اب اگر اسکا حساب نکالا جائے تو معلوم ہو گا کہ ۸۷ موصاعب میں ۱۲۵
تالاب سکستہ ہیں تو ہورے زیامت کی کیا حالت ہو گی - تدکرہ کرنے کا موقع ہیں بلگاہ
اور مرہٹواڑہ دو بیوں جنگھوں کی یہی حالت ہے - درائع آب پاسی کے حوالے مطابق ہوئے
ہیں ان میں ۹ اسکیمیں ہیں - لیکن سدی پیٹھے کے لئے کوئی اسکیم نہیں ہے - اس وقت
میں کلم اریگیشن یا گوداواری اسکیم کا حسن پلاں سے تعلق ہے اسکے متعلق کچھ ہیں
کہہ رہا ہوں بلکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ جو تالاب سکستہ ہیں انکو درس کیا
جائے تاکہ وہاں کے ناسدوں کے لئے یہ انتظامات معید نام ہوں - اگر اسپیکر صاحب
احارت دیں تو میں جمل طور پر ریاست کے متعدد اسکیمان کے متعلق بحث کریا چاہتا ہوں -

مسٹر اسپیکر - جو کٹ موش مونوکیا گیا ہے صرف اسی پر دقیر کریں -

- شری کے - وی - نارائیں ریڈی - چونکہ اسپیکر صاحب کی احاذہ نہیں ہے اسلئے
میں اپنی تقریر حتم کرتا ہوں -

شری مہلی نواز جنگ - میری توجہ میں ٹاؤن پلیس ڈپارٹمنٹ اور واٹر سپلائی
ڈپارٹمنٹ لائے گئے ہیں - میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ڈسٹرکٹ واٹر سپلائی اور میوسپل
سرفے کا تعلق ہے - ڈبلیو - ڈی - ہے ہیں ہے بلکہ لوکل سلف گورنمنٹ ہے ہے -

شری کٹار امریٹی (لگنڈہ - عام) - اسپیکر سر - یہ ایک رویہ کا کٹ موش اس لئے لایا گیا ہے کہ حکومت کی توجہ میں نالابوں کی حالت لائی جائے ۔ یہ باب مسلمہ ہے کہ محکمہ آنسا سی ہو ٹیکس کا کام کرنا ہے اس میں کافی کریں ہے ۔ اسکی وجوہات کیا ہیں اور اسے کس طرح درست کیا جاسکتا ہے میں اسکے متعلق کچھ کہوں گا ۔

محکمہ آپاسی ٹیکس کے رسیس اور میٹیس (Maintenance) کا حوالہ کروں ہے وہ گہہ داروں کے دریعہ احاظ پاتا ہے جسہن رعایا سے کوئی دلیسی نا ہمدردی ہیں رہتی ۔ اور رعایا کویہ بھی معلوم ہیں ہو یا کہ انکے گاؤں کا نالاں گورنمنٹ درست کروارہی ہے ، یا سوارہی ہے ۔ اسلئے رعایا اس نارے میں بہ تو کام کی نگرانی کر سکتی ہے اور نہ کوئی ضروری اور معید مشورہ دے سکتی ہے ۔ گتہ دار من مانے کام کرتے ہیں ۔ نالاں کے کٹوں میں جب گڈیاں (۵۰x۵۰) بڑھاتی ہیں اور انکی درستگی کا کام گتہ داروں کو دیا جاتا ہے تو وہ کٹہ کا لیول کم کر کے بیسے حاصل کر لیتے ہیں ۔ اس میں سک ہیں کہ حکومت بھٹ میں اس کے لئے گھاؤں تو رکھتی ہے اور رویہ حرج بھی کرتی ہے ۔ لیکن کام ٹھیک طور پر احاظ ہیں پاتا ۔ کٹرا کٹریں ۳ سے ۰ فیصد سود پر رقم حاصل کر کے کام احاظ دیتے ہیں ۔ حس سے یہ صاف طاہر ہوتا ہے کہ وہ کام ٹھیک طور پر کٹھے بیغیر گورنمنٹ سے گتہ کی رقم حاصل کر لیتے ہیں ۔ اسلئے میں یہ کہوں گا کہ یہ کام عوام کی مرخصی سے ہوئے چاہیں تاکہ وہ بھی کام کی حادیج کرسکیں ۔ اکترونیک اسے کام کر کر کے لوگ گورنمنٹ کو تالاں درست کرے کے لئے توجہ دلاتے ہیں ۔ لیکن گورنمنٹ وقت پر توجہ نہ کرے کی وجہ سے وہاں کی اراضیاں کے لوگ اپنی طرف سے نالاں کو درست کروالیتے ہیں ۔ مگر گورنمنٹ بعد میں انکو یہ خرچہ ادا نہیں کرتی اور یہ کہتی ہے کہ ہمکو اطلاع ہیں دی گئی ۔ اگر رعایا گورنمنٹ کی مسؤولیت کا انتظار کرتی رہے تو موسم گزر جانا ہے ۔

نالابوں اور ہر ہر دن کی درست کروائے کے لئے بھٹ میں رویہ رکھا جاتا ہے ۔ لیکن کام برابر ہیں کیا جاتا ۔ نارش کے موسم میں تو پانی تالاں میں جمع ہو جاتا ہے اور اسکی برآورد سا کر عہدہ دار متعلقہ اور گتہ دار رقم حاصل کر لیتے ہیں ۔ چباقہ مثال کے طور پر میں یہ کہوں گا کہ سنہ ۱۹۴۷ء میں یہ ریپریٹیشن (Representation) کیا گیا تھا کہ پانگل کے تالاں کی ہر جسکا نام آصف ہے اسکا نالا ناقص ہے ۔ خصوصاً پولس اکشن کے بعد نالے پر اتنے قوم رکھئے گئے ہیں کہ پانی ہیں آتا ہے ۔ اگر آتا ہے تو استعمال بھی ہیں ہو سکتا ۔ نالہ خراب ہو یکی وجہ سے دویلہ کے بردیک ہو کٹہ نایا گیا ہے اس سے پانی صائم ہو یا ہے ۔ نالہ درست نہ ہوئے کی وجہ سے ہر سال عین معمولی نارشوں میں نالا بھر جاتا ہے ۔ اس کا ایا کٹ ۰،۵ سو ایکر ہوتا ہے اور اس سے گرو ہور فوڈ (Grow more food) میں بھی مدد مل سکتی ہے ۔ لیکن اس کا میٹیس (Maintenance) برابر ہیں ہوتا ہے اس کے عہدہ داران متعلقہ برابر سپریوائر (Supervise) نہیں کر سکتے اور ابھا اپنا کمیشن گھٹ کر لیتے ہیں ۔ آئندہ

کے لئے میں حکومت سے کہوں گا کہ ٹیکس کے Repairs () کا کام ایک پلک کمٹی کے دراعہ کروایا جائے ۔ اسائے کہ اگر رعایا محکمہ آپسی سے کسی نالاں کے نارے میں کچھ کہتی ہے تو محکمہ سے کہا جانا ہے کہ تمہارا کیا تعلق ہے ؟ اسائے رعایا کچھ مداخلہ ہیں کریں ۔ میں کہوں گا کہ گورنمنٹ ہب بحث میں روڈ رکھتی ہے تو اسکے حرج کرے میں برا سیر و بیر (Proper Supervision) نہیں ضروری ہے اگر سلک کی نگرانی رکھی جائے تو کام صحیح طور پر احتمام پاسکرے گا وہ ہو گا کہ جس طرح اب تک یہ لئے کے لوگ یہ رقم کہانے آئے ہیں واسے ہی کہانے رہیں ۔

شری مسہدی لو ارجمند ۔ آبریل ممبرے حس گاؤں کا حوالہ دیا کیا اسے مکرر فرمائیں گے ۔

شری کنٹا رام ریڈی ۔ یہ پانگل کے تالاں کا دکر ہے حوالہ گذہ سے ایک مل کے فاصلہ پر واقع ہے ۔ مرا اسعایل کے ریلے سے ہم بوجہ دلانے آرہے ہیں ۔ سے ہیں کہ اس پر میٹیس کے لئے حرج ہوتا ہے ۔ لیکن کوئی کام ہیں ہوتا ۔

شری اے ۔ راج ریڈی ۔ (سلطان آناد) مسٹر اسپکٹر سر ۔ مجھے مسحر پراجکٹس (Major Projects) کے نارے میں کچھ عرص کریں ۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے فائیوایر دلائسک (Five Year Planning) کا پروگرام نایا ہے جسکے لحاظ سے بعض پراجکٹس حاصل از حلہ تعمیر کرے کے نارے میں گورنمنٹ آف حیدر آناد کو ہو ہدایات دئے گئے ہیں اس کے باطنی عمل نہیں ہو رہا ہے ۔ آرڈر س بہتے کہ تکمہدرا پراجکٹ ، راحولی نہ ہے پراجکٹ اور دیگر پراجکٹ بر اس سال یعنی سہ ۹۵۳-۵۲ اع میں مو اعشاریہ کچھ کروڑ روپیہ حرج کیا جائے ۔ لیکن اسکے باوجود بحث میں ہم دیکھتے ہیں کہ سہ ۹۵۳-۵۲ اع کیلئے چھ اعشاریہ کچھ کروڑ روپیہ ، کہا گیا ہے ۔ اس طرح سترل گورنمنٹ پلاسٹ کے لحاظ سے تکمہدرا پراجکٹ پر تقریباً دو کروڑ روپیہ کم حرج کٹھے جا رہے ہیں ۔ اسی سے راحولی نہ ہے پراجکٹ بر ایک کروڑ کی بجائے ۶۰ لاکھ روپیہ رکھا گا ہے ۔ اسی طرح دوسرے بیانات بھی ہیں جن میں ہوت کم رقم رکھی گئی ہیں ۔ میں یہ کہوں گا کہ جب ہم غور و حوض کے بعد ان پراجکٹس کو ضروری سمجھتے ہیں اور ان پر صرفہ کا اداوار لگانے ہیں تو اس میں کمی کس لئے کی جاتی ہے ؟ یہ فائیوایر پلان کا پلاہی سال ہے اور پہلے ہی سان میں کمی ۔ آپ حود ایک پلان بناتے ہیں بھر اسیں کمی کرے کی کیا وجہ ہے ؟ کیا یہ گلوپی پکھر (Gloomy picture) ہیں ہے ؟ آپ اس بحث میں حاگیرداروں کیلئے تو ایک کروڑ روپیہ رکھتے ہیں اور ۸ کروڑ روپیہ دینا چاہتے ہیں ۔ اسکے بعد آبریل چیف مسٹر کہیں کہ وظداروں کو ہمی معاوضہ دینا صروری ہے ۔ آپ کتنوں کو ایسے معاوضے دیتے چاہیں ؟ ایسے کاموں کیلئے یو آپ کے پاس گھائش ہے ۔ دیعہ آمدی ہے ۔ میں کہوں گا کہ اگر یہی لسل و ہار رہیں ، یہی سلسلہ جاری رہے ، تو آپ کا یہ پلان صرف کاعذی پلان ہو کر رہ جائیگا ۔ اور آپ کے پا ہو اب کبھی پورے ہو سکتے ۔ مسکن ہے آپ کہدیں کہ اس سال اتفاق سے رقم فراہم نہیں ۔ لیکن آئندہ یہی آپ سے ہوئی رقم دینے کی کس طرح توقع کی جاسکی ہے ؟ یہ پا تو خوشی کی ہے کہ ہمارے ہاس پراجکٹس کے پلانس ہیں ۔ لیکن یہ پراجکٹس کیلئے تپار

ہو رہے ہیں؟ نظام آناد میں پر احکٹ ہے لیکن کا ان اراضیاں کو حوشکی کے ہیں تری میں تبدیل کر کے کلائے بوجہ دی جا رہی ہے؟ اس حیدر آناد میں حس کا ڈھانچہ فیوڈل ہے میجر لئڈ رفارمس کے تعیر وہ کوئی سی بیاد ہے حس کی نا، بر بیاد علہ اگاؤ کی سہم کو آپ بورا کرنا چاہئے ہیں؟ وہ کسان حوزت ہیں کیا وہ اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں؟ ساح کے اس ڈھانچے کو بدلنے کی یہ لے ضرور ہے۔ میں یہ کہوں گا کہ اسے ٹڑے پر احکٹس کے ساتھ ساتھ سایمٹیسیلی (Simultaneously) لیڈ رفارمس بھی آئے چاہئں۔ اس سے آپ کو بھی بیاد سے بیاد پیداوار حاصل ہو گی۔ اور اس پر حاصل بوجہ کی ضرورت ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو اسکا مطلب یہی ہو گا کہ اس ہابھ سے دیکھ آپ اس ہابھ سے لے رہے ہیں۔ حت نک محس لٹٹے کا طریقہ حاری رہنگا اسوق تک صحیح تجیہ تراویں ہونا ناممکن ہے اور یہاں ہیں کا نقصہ ہیں نہ کیا۔ آپ کو آریسٹ (Cooperation) چاہتے ہیں۔ لیکن صرف کو اپرنس کھبڑے سے حاصل ہیں ہونا۔ حت نک کہ حالات نہ پیدا کئے جائیں اس وقت نک صحیح نتائج ممکن ہیں۔

پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ کے متعلق میں اس سے یہ لے ضروری کے علم میں کچھہ ضروری ہاتھ لاچکا ہوں۔ یہاں دو صیغے آئی۔ اور سی۔ نی۔ ہیں جو ایک ہی آفیسر کے حکم چلتے ہیں۔ گور والا کمیٹی کی سفارشات میں بھی اس حابس بوجہ دلائی گئی ہے۔

چونکہ وقتِ حتم ہو چکا ہے اسلئے میں اسی تقریرِ حتم کرتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر۔ اب چار بج چکے ہیں۔ ہاؤس الْحُوْرُونَ (Adjourn) ہوتا ہے۔
سائبھر چار بج سے ہم پھر ملیں گے۔

The House then adjourned for recess till Half Past Four of the Clock.

The House reassembled, after recess, at Half Past Four of the Clock.

[Mr. Speaker in the Chair]

بھری وی۔ ڈی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ پر مسٹر اسپیکر سے مسٹر اسپیکر اُلْجَرْمِسْٹ موسن (Adjournment motion) کے متعلق میں حورولین (Rules) ہارے لیجسلیجیر (Legislature) کے ہیں۔ اسکے روک نمبر ۱۰۰، میں یہ بتایا گیا ہے کہ دو گھنٹہ پہلے الْجَرْمِسْٹ موسن لا یا حاصل کتا ہے۔ سلیکن۔ آپ ہے، فرمایا۔ کہ بحث میں میں الْجَرْمِسْٹ موسن میں لا یا جاسکتا دو میں عرض کروں گا کہ اس بارے میں رولس واحد کر دئے جائیں تا کہ آئندہ الْجَرْمِسْٹ موسن پیش کریے میں پھر لوت رہا ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ الْجَرْمِسْٹ موسن کے متعلق میں لے چلے ہی کہا نہا کہ بحث میں کی دوبارہ پیچھو الْجَرْمِسْٹ میں پوشی آیا اوس پیش تاھب ہوئی تھی۔ اور یہ جو حوالہ دیا گیا

ہے روں عمر۔ ۱۰ کا اس لحاظ سے بھی یہ موشن برادر فارم (Proper form) میں ہیں تھا اور محض لیٹر (Letter) کی حیثیت سے آتا تھا - چونکہ یہ ایک ٹیکنیکل پائٹ (Technical Point) تھا اس لئے میں نے اسکی وصاحت میں کی تھی - جبکہ اسکے بارے میں اب ریادہ بحث میں ہو گئی - ناہ در اصل یہ ہے کہ احریمنٹ موس کے سامانہ میں جو کسوں یا روں ہیں ان کے لحاظ سے احریمنٹ موس لا یا حاٹے - چہ مدد اگر بحث کے بارے میں ڈسکنٹ ہورہا ہو تو یہ موشن ہیں لا یا حاکتا - اسکے علاوہ اس میں ایک دو دل کی ناخیر بھی ہوئی تھی - یہ البتہ صحیح ہے کہ حالات معلوم کرنے کے لئے نائم دیا جائے - ان چیزوں کا لحاظ کرتے ہوئے دیکھا جائیگا کہ احریمنٹ موس کی احارت دیجائیگی یا ہیں -

شی. لکھنؤنی�اس گنریوریوال - یہ جو دیماڈ پیش کیا گया ہے اُس میں "چیف ٹیکنیکل انٹرپریٹر" کے شबد ایسٹے مال کیے گئے ہیں । میاہتا ہو کی اُنرے ول مینیسٹر اس کو بُکسپلین (Explain) کرے تاکہ ہم سامنہ سکے ।

مسٹر اسپیکر - یہ بائیٹ میں سمجھتا ہوں کہ اسی وقت پیش ہوا چاہئے یہاں تک کہ ڈیماد رکھا گیا تھا - لیکن اگر آپ چاہتے ہیں تو پی - ڈبلیو - ڈی - مسٹر اسکی وصاحت کر دیکھئے ۔

شی. لکھنؤنی�اس گنریوریوال - میں اُنرے ول مینیسٹر سے دارخواست کر لے گا کہ چیف ٹیکنیکل انٹرپریٹر کے لیے اُنکے لाख سات ہزار کا دیماڈ رکھا گیا ہے اُس کی وجہ پر ہم سامنہ کر رہا ہیں ।

(Requisition Act - ریکویریشن ایکٹ) کے تحت چیف ٹکنیکل اسپیکٹر ایسا عہدہ دار ہے جس کے دبہ کارخانوں معدنیاں، سیہافون اور عوام کے گھروں میں ہو اسٹالیشن (Installation) ہوتے ہیں اور انکی نگرانی ہوتی ہے - ان کے پاس اسٹاف (Staff) ہوتا ہے جس میں ایسے لوگ ہوئے ہیں جنہوں نے اسٹالیشن اور واپریگ وغیرہ کی حاص طور پر ٹرینگ حاصل کی ہو - یہ لوگ دیکھتے ہیں کہ اسٹالیشن اور واٹرنگ وغیرہ صحیح طور پر ہوئی ہے یا نہیں -

شی. کے. ہے ۰ کے. ۰۰۰ کے.

అధ్యక్ష మహాశయ,

ఈ పి. డబ్లూ. ఎస్. ని సంస్థ మాటల్ టైప్పుడు నాకు చిన్ననాటి కొన్ని మిషన్సులక్కు వుండున్నాయి. పీ. డబ్లూ. ఎస్. ని కొత్తమంది ఇం. వ్యవస్థనం చేస్తారు.

శి. మాటల్ మాక్ట్ కంగ్. :

"సైలో-టాప్‌లెవల్ మాటల్ డగలు గాని మంగిగా మాటల్ డలేను దయునే ఉట్టుతో మాటల్ డలేనే"

శ్రీ కె వెంకయ్య

పరవాలేము అంతమాత్రం మీరు మాట్లాడ గలిగినప్పుడు నేను చెప్పేవీ లక్షం చేసుకో గలరు

శ్రీ చెప్పింది రహాజీగౌడ

దీనిలో వ్యాపారపుమాటలు ఉన్నాయి అపీ ఉర్దూలో అయితే వాగొ అధిష్టతాయి
మస్తాసియికరిపై ఆగ్రారీల ముసర అర్డుమిం తెరిర్ క్రస్కట్ హు తొప్పార్ తొరిర్ క్రిస్ -

Shri K Venkiah I do not know Urdu at all, but I know a little bit of English which I cannot make appreciated by the hon. Members.

పి డబ్బు డి అంటే వేపర్ వైఫ్టీంగ్ డిపార్ట్మెంటు అని దానిని తిరుగవేసి డి పి డబ్బు అంటే డ్యూష్ స్టేట్ అని అంటారు ఇది ఒక రకంగా సాధ్కనావమాలని అసుకోవణి వస్తుంది పి డబ్బు డి ఎప్పి మేట్యూలో ఆఫరున కొన్ని మధ్యలు ఇముడుస్తారు అపీ మిటంచె (Lumpsum, unforeseen, contingencies, miscellaneous అంటాడు) ఇప్పుకూడా దాపు ఈ న్యూస్మెంలు సింగిబడుతున్నాయి ఇప్పు ఎప్పి మేట్యూలో ఒక విధాగొ అధ్యాప్తులు కుండొ వెళ్లిపోతాయి ఇక అక్కడ జరిగే దొంగతనొలను ఈ మైత్రోలు పూడుస్తాయి, ఇగొక యంకా పెద్దమెత్తులను కూడా మింఠిపేదుడం జరుగలాడి, ఒకసారి ఎప్పి మేట్యూ వేసినస్తుడు మళ్ళీ రీవైష్ట్ ఎప్పి మేట్యూ (Revised estimates) లేకుండొ పని జరుగుటలేదు మొట్ట మొదట ఎప్పి మేట్యూ (Estimates) చేసినస్తుడు తరువాతవ్యే ఎక్కువ తక్కువలు సరీపెట్టుకోవానికి అన్యాస్త్రేన్ (Unforeseen) అని ఖర్చులు కొంతమొత్తం ప్రత్యేకంగా ఉంచడం జరుగుతాంది వళ్ళి ఎందుకు రీవైష్ట్ అప్పుతోందిచే ఎక్కువగా క్రష్ణవ్ జరుగడంవఱన రీవైష్ట్ చేయడం జరుగుతాంది ఎందుకుగా అనేకంగా చెటుపులు, కుంటలు మరమ్మతు చేయవలసి సస్తోంది పీటిలో ఏ కొన్నిటినీ మినహాయిన్నే మిగితా వాటికన్నిటికి రీవైష్ట్ ఎప్పి మేట్యూ చేయడం పని జరుగుటలేదు ఇప్పటికీ పెద్దగా ఓ. డబ్బు, డి ఏమిచేచ్చోయిని విచారిస్తే పి డబ్బు డి ఎప్పటికెస్తుడు మార్పుజడం మాత్రం తెలుస్తోంది 30 సంపత్తిరమలనుచి నేను చూస్తోంది మంచేపి డబ్బు డి లో ఇరీస్తేన్ బ్రాంచిని జనశ్రీ బ్రాంచిని రెండు వున్నాయి ఒకోక్కుస్తుడు ఈ రెండు కుపుచూరు ఒకోక్కుస్తుడు ఈ రెండు విడిదిస్తారు ఇపీ ఎందుకో అర్థం కొపడలేదు పెద్ద పెద్ద వాళ్ళకు ఉద్దేశ్యాలు తక్కువైనస్తువు కొంతమంది గెంజిపైకె ఆఫీసర్లు ఉద్దేశ్యాలకోసం విడిదిస్తారని అనుకుంటాము.

పాశీను యూక్లన్ తరువాత చెప్పుకోతగిన ప్రాజెక్టులు గాని తేక క్రొత్తగా ఏదైన వసులు చేసున్నారో అంటే నాకు ఏమి కనబడం లేదు సైశాము ధర్మమా అంటూ సింగంసాగరు ప్రాజెక్టు కట్టడు అప్పిదే తుంగభద్ర ప్రాజెక్టు ఓవెన్ (Open) చేయబడింది దానిని తప్పని సరిగొ కంటిన్యూ చేస్తున్నారు. ఏ పెద్ద వర్గులు ఇప్పుడు తయారయినట్లు కనబడుట లేదు. ఏదైనా తయారు అయినవం లే అపీ సక్రమంగా పని చేస్తున్నట్లు కూడా కనబడుడు ఉద్ఘారణ వరంగల్ జిత్తొలో పాలేరు, వైరా ప్రాజెక్టులు అనే సంపత్తిలకు వైన నిర్మాణమయ్యాయి. ఆ చవక రోహాల్గా వైరాకు సలవైలయలకు పైగానూ, పాలేరుక అం లక్షలకు వైనానుజుర్మి

పెబ్బరు ప్రతి సంవత్సరము మద్దతులకు రు 12,000 ల వైరాకు ఫార్మ రోడు ఇంగ్లీష్ అమ్మిట్ రక్కమ కొకుండా పనులు జడగుతున్నాయి ఈ ప్రాప్తికులు ఐస్ట్రోన్స్, థెల్లి అయినాయి వైరా క్రీడ రూ,000 ఎకరాలు నాగా చూపించాలు గౌగ ప్లాట్ట్ ర్ట్రీట్ రీట్ ల వేలు, పాలెండ్రుక్రీడ గం వేలు మాల్ట్రెమ్ సాగవ్రోండ్ ఇది ఏటిటా తగ్గిపోతోద ఇప్పటి ఎందుకు థీల్ (Fail) అవుతున్నాయంటే ఈ ప్రాప్తికులు అట, 30 సంవత్సరాల క్రీడుల ఫౌండేషన్ (Foundation) వేసి కట్టాలు ఆ రోజుల్లో వద్ద పారమా ఏస్క్రిప్ట్ దేవ కొని కొల్కతా పేణ వర్షాలు తగ్గుతూ వచ్చాయి భగవంతుని మిాద ఆధ్యాత్మికమాను ఎట్టిదే భగవంతుడు కన్ను తెంస్టే చెరువులు నిండుతున్నాయి లేకపోతే లేదా వైరాకు మున్నేడసిటో నుంచి ఆ, ఉ మైట్రో కొలవ త్రివీ పంగిడి అనే వాగులో కలిపిత బ్యాగుంటుంది ఈ స్క్రిప్టులు సార్వీ ఎప్పిటేట్స్, పాసు (Survey, estimates, plan) ఎప్పుడో తయారు లయాయి ఎప్పట్టీ చదలు పట్టిపోయాయి వాటిపీగుర్చి ఆలోచించేవారు లేదు వైరా చెరువు ఎండిపోయిన సావత్సరం మాత్రం అధికారులు వచ్చి నిరులేని తపాతపావడతారు ఇంజన్స్ (Engines) పెట్టి చెచువులో నీడు పంపు చేసాలని అంటారు గాని అట్లాచేయరు మళ్ళీసంవత్సరం నిండుతుంది వాంటోటి స్క్రిప్టు అన్ని పోతాయి దొదొపు అం సంవత్సరాలనుంచి వైరైతులు అప్ప కష్టాల్వాలవుతున్నది రూ,10,000 ఎకరాలున్న వైరైతులు మొదటల్లో పీటి మరమ్మతులకు శిస్టులకు భూములు నిదుబలపెట్టేరు సస్తులు దండుగబేచ్చేదానికంటే నొలగు సావత్సరాలకు ఒకసారి థీల్ ఆసుటవ్వు చెరువు పారప్పుతుకు ఎకరాసిక్కిత అని డబ్బుకూడా ఇస్తామంటున్నారు గాని వీటిని గురించి ఎందుకు ఆలోచి చర్టో తెలియటలేదు అయితే ఇతరపద్ధతిల్లామిాద, పోలీసిమిాద, కమ్యూనిస్టుల అల్లు థీ అణానడ్చాయికంటూ ఖర్చు పెడుతున్నారు ఇకవేశలో అంతా కమ్యూనిస్టులేనాఱని అడుగులొను దేశమంచ్రాక ఉగ్వ్య నిర్మలేచు లే ఈ రకంగా పని జరుగు అల్లా కొకుండా ఈ నాడు ప్రజలంతా అన్నిమారోపచంద్రాయని ఏషస్ట్రోం టే వారీకి అన్నము పెట్టుకపోగా వాళ్ళ కమ్యూనిస్టులని శ్శైత్తులో పెట్టుడంతప్పిలే అటుపంటివాటిమిాద ఏమి ఖర్చు పెట్టుటకు ఆలోచించుటలేదు నేను దొదొపు నా నియోజకవర్గంలో చాల్టాగ్రామాలు లీరిగోను చాల్టాభాములు పడ్డావోడి ఉన్నాయి చింఠలేక్కా అనేవోటు చూశాను పోలీసిమిాద్వాన్ తరువాత కమ్యూనిస్టుల అల్లు దులుండటూ అక్కడ ఏమి పనిచేయకుండా వదలిపెట్టు రు అల్లర్లు పోయిన తరువాతకూడా ఎందుకు వాటిపిషయా ఆలోచించరో తెలియటలేదు. బిల్లుపోడు అనే చెరువుడండి దానిక్రింద దొదొపు గంం ఎకరాలు ఆయకట్టు సాగు అవడానికి అవకాశం ఉండి కొద్దే మొత్తములో ఆ గండెని బిగించచును ఎర్రిపాటం పట్టిలో ఎన్నుద్దమ్మ చెరువులోకి కొండల్లోనుంచి నీరు పస్తుంపి, దీనికి గండి బిగిస్తే కొన్నివేల ఎకరాలు సాగు అవుతుంది. మాముహారు చెరువు క్రీడ గంం ఎకరాలు సాగవుతుంది అక్కడ ఇంకోక చెరువు వుండి దొఫ్ఫుండి దానికిదం గంంం ఎకరాలు సాగవుతుంది అక్కడకూడా గండెనించండి. న్నాయంగా ఈ గళ్ళ అస్సిగ్గిస్తే కావలసినత ధాన్యం పండుతుంది విటినిస్సింటిని కొద్దేడబ్బులో బిగించచును అయితే, ఈ చెరువులకు చాల్టా పెద్ద మొత్తాలు కొవు. ఈ చిన్న చెరువులు మరమ్మతుకు ప్రథమ్మం కొంతడబ్బు యిస్తే, మొముకూడా కొంత డబ్బు ఇస్తామని ప్రజలు అన్నారు. సంగో పంటలు లేక అప్పుడుటకుంటే ఎట్లాగో కష్ట వడి మొము కూడా కొంతడబ్బు ఇస్తామని వారంటున్నారు. గాని ప్రథమ్మం ఎందుకు ఈపనులు చేయించు? అసలు ఏటిని చేయిస్తే చెప్పేలు, పట్టార్చేతు బంజరాద్దుకు ఫట్టం మయింది వాళ్ళకు ఆఫీసర్సులో సంబంధం ఉంటుంది. కాబట్టి ఆ ఫనలు చేయినిన్నరు. ఈ చిన్నవిస్తు రెయివ్రెలు పెదేండ్రుక్కింద అయిదేర్చుక్కింద గండ్లు పడెనని

శాతా పున్నాలు చెరువులోదట్టు భూములు నీటిలో మునిగిపోయి ఆదాయం రాకపోయా వచ్చేలు, ఏ వ్యారీలు బంజరుదొర్ల తాఖంకోసం, అల్లూగే పుంచారు ఈ రకంగా చేస్తూ చిన్న దైతులను పొధిస్తున్నారు నా ఉద్దేశ్యం ఈ బంజరుదొర్లక్కొద లేకండూ ప్రభుత్వం స్వాధీనం చేయకోకావు? వాటికి కంపెనీసేపన్ (Compensation) యి ప్రవక్తల్పుదు లంటారు ఈలోదట్టు పట్టాలమిాద పుంచటకంచే ప్రభుత్వంస్వాధీనంలో పుంచే వాటిని ఎప్పటికప్పుడు బౌగచేయించ డానికి వీలుంటుంది సైంటిఫిక్ గా గూడా మంచిది కొబట్టి మాఘ్యంగా ఈ మరుత్తులన్నీ చేయించవానికి మంత్రిగారీని ప్రాథమిక్ న్నాను షట్టీర్లు ఏమి చేయ్నారంచే ఔరాలో వారు ఎప్పుచూ హెడ్కోవర్టర్సులోనే ఉంటారు కాని కాలవ మధ్యలో సప్టీ-ఇవరీర్ధను ఎందుకు పెట్టురు? వీరు చెళ్ళి ఆక్రమ తూములు అప్పీ చూడరు పట్టేలు, నీరిడీలే చూడాలి వీళ్ళు దైతులకు మేలు చేయరు ఈ పనులన్నీ ఖచ్చితంగా చేయస్తే నీరు సక్రమంగా అంది పంటలు బాగా పండుతాయి

ఇకరోడ్డుమీద, చెరువుగట్టు, కొలవ గట్టుమీదపుండే తుమ్మి, మామిడి వద్దైరా చేట్లకు ఎందుకు నెంబర్లు వేయించరు? ఈ చేట్లన్నింటిమీద నెంబర్లు వేయించడంవల్ల ప్రభుత్వానికి సంిగా లెక్క తెలిసి ఆదాయం వస్తుంది గాని ఆ విధంగా నెంబర్లు వేస్తే అక్కడి స్టాఫ్సుకు వాగీ వింతులకు, బంధువులకు కెట్టెలకు ఇఖ్యంది వస్తుంది కొబట్టి ఈ చేట్లకు నెంబర్లు తేఱపోలే స్వాప్రయోజనాలకు ఉపయోగించవచ్చును కొలవగట్టుమీద గడ్డినికూడా సకొలఁలో ఎందుకు వేలం వేయరు? వేలంవేనేటప్పుడు అందరీకి తెలియపరచడం కూడా లేదు అక్కడి స్టాఫ్ వారికి పాలు కొవాలి వాంగి గెదెలకు వేత కొవాలి

ఏటిన్నింటిని మంత్రిగారు ఆరాలీసి ప్రజలు చెప్పినది విచారించి దొంట్లో కుత్సును తీచివేసి ఈ పనులకు బడ్డెటులో ఉట్టు ఎక్కువ అర్పు పెడతారని కోరుతూ నేను ఇంతలీలో విదమిస్తున్నాను.

Shri Shamrao Naik : Mr. Speaker, Sir, My intention in bringing the cut motion is to ensure the Government's policy regarding the maintenance and repairs of tanks in our State. It is only very recently that the Government are taking interest in the matter of maintenance and repairs of tanks, and that too, in the Telangana Districts only. It is well known that these tanks, natural streams, etc., which afford irrigation facilities are already existing there, but the interest evinced by the Government in this direction is very meagre. The matter deserves much more attention than what has been paid till now. The amounts spent towards repairs and maintenance of tanks is not sufficient. If we think the matter from the point of view of GROW MOOR FOOD, I think much provision ought to have been made in the present Budget.

In Telangana Districts, it is only very recently that interest is being shown by the Government in this direction. There

are nearly 4,000 tanks besides Osman Sagar and such other major projects. Curiously, it is only in Telangana that the Government has been taking so much interest during the last two years and some crores of rupees have been spent there for repairs of breaches and maintenance of tanks. I think there are many tanks and perennial streams in Marathwada and Karnataka also but no attention till now has been directed towards maintenance and repairs of these tanks. This sort of negligence on the part of the Government is telling upon the *grow more food policy* also. The Telangana districts are predominantly primary rice growing areas, while Marathwada and Karnataka areas produce wheat and jawar. If Government concentrates on repairs of breached-tanks and other sources of water supply in these Districts also, I think the Grow More Food Policy would be more successful, and our State will be self-sufficient in food. The lack of interest shown by the Government in this direction, I think, should be criticised severely and most of my hon friends are of opinion that the negligence of the Government to repair and maintain these tanks in Marathwada and other Districts of the State deserves serious attention of the Treasury Benches.

Within the last two years, 2,000 tanks have been repaired in Telangana and lakhs of acres of land have been brought under wet cultivation. Consequently, there is considerable increase in rice production, and also corresponding increase in revenue to the Government. If steps are likewise taken in the other districts of the State also, corresponding increase in revenue to Government and in the production of foodgrains will be visible.

In this connection, I would like to make one suggestion. The Government is taking interest in supplying engines and water appliances to the rice growing areas only and not to the other districts of the State. In the other districts also, some sort of help is needed most urgently. I hope that the Government would spend much more amount towards this item, and supply water appliances to the cultivators in the other districts also. The perennial streams in the districts of Marathwada, and Karnataka should be utilised for these purposes, so that most of the land now lying fallow in those districts could be brought under cultivation. I therefore request that sufficient provision be made in the budget, so that the food problem may be solved easily and our State may become self-sufficient in its resources of food materials.

There are enough streams flowing in Marathwada and Karnataka districts. If these streams and rivers are utilised to the best advantage, there will be increase in food production. According to the Five Year Plan, the Major Projects in Telangana only are being paid attention to. If sufficient water supply is provided to the lands in Marathwada and Karnataka which are also fertile lands, there will be increase in the yield of jawar and wheat, and much of the difficulty that is now being experienced in the matter of food supply can be easily solved.

With these suggestions, I appeal to the hon Minister in charge to pay greater attention to these problems and make suitable provision in the Budget.

*شروعی اباجی راؤ گوانے۔ مسٹر اسپیکر سر۔ میں نے ہو کٹ موس پیش کیا ہے وہ خاص مقصد کے تحت ہے۔ اری گیش پر احکٹس (Irrigation Project) ہے یا بچ سالہ پلاں کے تحت تلاٹے گئے ہیں انکے لئے بڑی رقم حرج کیجا لے والی ہے۔ لیکن اسکے تحت بدار آباد اسٹیٹ کے ایک بڑے حصہ میں حسکومر ہشوڑہ کھترے ہیں ایسا کوئی پر احکٹ نہ ہیں کے کام مصوبہ ہمیں رکھا گیا ہے جس سے مر ہشوڑہ کو کافی فائندہ پہنچ جائے۔ پا خسالہ یہ پلاں کے تحت آبکار معلوم ہے کہ ۲۶ کروڑ روپیہ رکھا گیا ہے۔ اس کو مختلف مدار کے حصے حرج کے لئے کام مقصود ہے جس سے ۲۶ کروڑ ۷۰ لاکھ روپیہ اری گیش پر حرج ہونے والے ہیں۔ نظرداً ۲۶ کروڑ میں حسکا دکر میں نے کیا ہے ماینر پر احکٹ کی رقم بھی شامل ہے۔ اس کے تحت حوج ہوئے والا ہے اسے میں آپکے سامنے رکھوں گا۔

۱۔ دیگبھدرا پر احکٹ تو ہب کچھ بن چکا ہے اور اس کا کچھ کام باقی ہے۔

۲۔ راحولی سٹہ پر اجکٹ کا کام بھی پروگر (Progress) میں ہے۔

۳۔ گرداؤری پر احکٹ۔

۴۔ دیور کٹہ پر اجکٹ اور کرشما پر احکٹ ہیں۔ ان سب کا کام فائیو ایئر پلاں (Five-Year Plan) کے تحت ہو رہا ہے۔ اسکے علاوہ محبوب نگر، بیڑ، عتمان آباد اور نلگتہ میں بھی پر احکٹ بنائے کی اسکیم ہے۔ لیکن ان تمام میجر پر احکٹس سے مر ہشوڑہ کے علاقہ کے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آپکو معلوم ہیکہ گوداؤری سب سے بڑی نامی ہے اور پہ جار بڑے اصلاح میں سے ہوتی ہے جس سے گرداؤری پر احکٹ تیار ہو رہا ہے لیکن اس سے مر ہشوڑہ کے اصلاح کو فائدہ نہیں ہوتا۔ مائینر پر احکٹس (Minor Projects) کے تحت عہلان آباد اور بیڑ ڈسٹرکٹ میں مسوروہ پر احکٹ کیلئے ۱۹ لاکھ روپے رکھے گئے ہیں۔ میں یہاں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں گا۔ حملہ ۲۶ کروڑ روپیہ میں سے ۲۶ کروڑ روپیہ حرج کئے ہوئے ہیں۔ لیکن اس میں مر ہشوڑہ کیلئے صرف ۱۹ لاکھ روپیہ خوج کئے جائیں گے۔ یعنی مر ہشوڑہ پر فی روپیہ صرف ۱۹ پائی حرج کئے جائیں گے۔ حالانکہ آپکو

*Confirmation not received.

معلوم ہے کہ مرہٹواڑہ کا علاقہ ہب روسر ہے جہاں موائے حاول کے درار، ناحرہ اور گیہوں بیدا ہوتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ مرہٹواڑہ کے پراہکٹس در صرف ہ بائی کی حد تک حرج ہوگا۔ میں یہ ہیں کہتا کہ جو کہ تلگانے کے کسان گلڑ کر رہے دیں اس لئے وہاں یہ پراہکٹس تعین کرنے کا ہر چوکے، مرہٹواڑہ میں اس ہے اتنے وہاں بوجہ ہیں کیجا رہی ہے اور نا انصافی کیجا رہی ہے مرہٹواڑہ میں دیسی مسی دی ندیاں ہیں ہیں جن میں پوربا ندی اور دودھا ندی میں سور ہیں۔ لیکن وہاں کوئی میجر پراہکٹ (Major Project) میں ہے۔ آبریل چھ سو ستر صاحب ہے اوریک آناد میں اپنی تقریر میں فرمایا تھا کہ مرہٹواڑہ کلائے میجر پراہکٹ میں نمائے حاصل کرے۔ میں پوچھتا ہوں کہ وہاں کوئی اکسپرٹس (Experts) ہیں جسے گئے بھے سے ہےوں لے یہ رائے دی کہ وہاں کوئی کام ہیں ہو سکا؟ اگر یہ صحیح ہے تو پھر ہاؤس کو اس پر غور کرنا چاہئے اور مرہٹواڑہ کے سامنے ہو نا انصافی ہورہی ہے اسکو حتم کرنا چاہئے۔

مرہٹواڑہ میں حوثیکس (Repairing Tanks) ہیں انکرپریوگ (Tanks) ہیں ایک رپریوگ (Repairing) ہے کی وجہ سے ایسٹیٹ کے حرابہ میں وہاں سے کافی آمدی آتی ہے۔ لیکن پھر یہی پراہکٹس کے اسامی میں صرف ہ پائی حرج کرنے ہاتے ہیں۔ اس پر ہاؤس کو عور کرنا چاہئے جس کی میں درخواست کرتا ہوں۔ کیوں کہ میں ہیں حابا کہ فائیو ای پلان (Five Year Plan) کے تحت کوئی کمیٰ تھی جس نے مرہٹواڑہ کیائے ایسی رائے دی ایسی انکھوں کی حاصہ ضرورت اسلائے ہے کہ جب گرمی کا موسم ہو جائے تو مرہٹواڑہ میں بسے کا بائی تک ہیں ملتا۔ اور وہاں کے کسان، مردوار اور کاس کار یہ کہہ ہیں کہ اگر انکو بائی دیا جائے تو وہاں کی زمین سونا اگلے گی۔ لیکن افسوس ہے کہ وہاں کلائے کوئی ایکم ہیں ہے۔ اب وقت نہیں ہے اسلائے میں اس پائیٹ (Point) پر کچھ ریادہ بحث نہ کر سکا۔ لیکن میں مکرر یہ درخواست کروں گا کہ مرہٹواڑہ میں جو ایسے حالات میں انکو دور کیا جائے۔ چونکہ وہاں کے کسان، وہاں کے مردوار اور وہاں کے کاس کار کوئی مانگ پیش ہیں کرتے اسلائے آپ ان کا حیال میں کرتے اگر آپ یہ ہاتھ ہیں کہ ہم بھی وہی طریقہ اختیار کریں جو کہ تلگانہ میں اختیار کیا جا رہا ہے تو ہم یہی کریں گے۔ اسلائے میں چاہتا ہوں کہ فائیو ای پلان میں مرہٹواڑہ کیائے کوئی ٹہکنیکی میجر پراہکٹ ضرور رکھتا جائے۔ مجھے اس سے شکایت نہیں ہے کہ تلگانہ میں کام ہورہا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ آپ تلگانہ میں اور یہی پراہکٹس کھولیں۔ لیکن اسکے ماتھے ماتھے مرہٹواڑہ کا بھی حیال رکھئے تاکہ جو غلام مرہٹواڑہ سے آتا ہے وہ ریادہ سے ریادہ متدار میں آسکے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ ہمارے مدرس مرہٹواڑہ سے حاصل محض رکھتے ہیں۔

Mr. Speaker : Shri Ankush Rao.

Shri Ankush Rao Venkat Rao : There was some mistake about the Cut Motion and

Mr. Speaker Not the Cut Motion.

Shri Ankush Rao Venkat Rao On this point, I have nothing to say.

Mr Speaker Shri Rajalingam.

Shri M.S. Rajalingam (Warangal). Mr. Speaker, Sir, without referring to politics and provincialism on this particular subject, I want

An hon Member Please speak in Hindi

Shri M.S. Raylingam As I have already started in English, I want to finish in English, but I can assure the House

Shri Annaji Rao Gavane. The hon. Member has started in English, but he can finish in Hindi.

(*Pause*)

Shri M.S. Rajalingam · I want to draw the attention of the House towards one point. Little importance has been attached to the Minor Irrigation Projects. It had been our experience—and it is also evident from the figures we have got on hand—that certain injustice has been done to the Minor Irrigation Projects. Whereas under the Minor Irrigation Projects, we could cultivate about 1,24,000 acres within a period of ten years, we could cultivate only about 1,40,000 acres under the Major Irrigation Projects. From the figures, it is clear that what we have lost in the Minor Irrigation has not been balanced by the Major Irrigation Projects. The amounts we have been spending for the last ten years have been huge, and although these amounts may be for capital expenditure, and may, in the long run, give us something, yet, it is our feeling, Sir, that there are no immediate results, and there is much discontent. Hence it is quite essential that the Government should pay greater attention to the Minor Irrigation Projects this year and in the years to come till material results in concrete shape come forth through the Major Irrigation Projects.

The next point I want to dwell upon, is about wells. Through the P.W.D., we are having a set of contractors and these contractors have been addicted to a particular way of life. As such, they have become a part and parcel of the present administration. It is desirable that this system should now cease. We are trying to have, so to say, a multi-purpose agency in each and every village and that spirit is going to be extended to the Panchayat Boards. It is quite essential that these particular contracts are taken up by the Panchayat Boards themselves, and they have only to take the assistance

given by the P.W.D. It is also essential that we should now try to give grants, or subsidies, and will even go to the extent of saying that the particular Panchayat Board, or the Public Organisations, which have taken to the sinking of wells, or repairing of tanks, be given a chance of repairing them

With these two suggestions, I close my speech and I hope they will be accepted by the Government.

* شری ام نرسنگ راؤ۔ (کارا کرتی - عام) جام اسیکر صاحب - میں صرف ایک ہی بائیٹھاوس کے سامنے رکھیا جاتا ہوں۔ میں اس حیال کا ہوں کہ تلگانہ مرہٹواڑہ اور کربنک کو ملحوظ رکھئے ہیں یا کہ ہر بوند کو ملحوظ کر کے اس سے استفادہ کرنا چاہئے۔ اور اسکی کیسنس کر جائیں کہ وہ بہر کہنہ سکا ہے کہ سعدرا میں نہ مل جائے بلکہ اس سے میں کی سیری ہو اور ہمیں بیداوا رہے۔ یہ تو حیالو حسٹش (Geologists Reserve) کا حاسکہ ہے کہ ہم ان ریا کے عرب رساب ہیں وہاں مائسج (Moisture) کو ررو رو (Reserve) کا حاسکہ ہے اور اس سے رساب تری کا سکتے قابل بائی حاسکی ہیں۔ عموماً نارس کا پائی حوندی نالوں کے دریعہ ہے کہ آنے والے کشوں اور تالابوں میں ملحوظ کا حاتا ہے۔ تلگانہ میں اسسا کوئی موصح ہیں ہم ان کشیں ہوں۔ یہ ایک نیچرل (Natural) چیز ہے۔ وہ معلوم آہکل کے احیرس اور حیالو حسٹش اس نارے میں کیا حیال رکھتے ہیں۔ لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ اب ہو بھی قدم الہائیں تلگانہ مرہٹواڑہ اور کربنک کا حیال کشیں بغیر کام ہو تو ہترے۔ مثلاً رائجور میں تکھدرا پراہکٹ کا کام کیا جا رہا ہے۔ یہ فیمن ایریا (Famine area) ہے۔ اسکے ساتھ رایل سماں بھی ہے اور بورا بیعنی بلٹ (Famine belt) ہے۔ یہاں قحط سے بچنے کا طریقہ ہی ہے کہ تکھدرا پراہکٹ دایا جائے۔ چنانچہ حیدر آباد اور مدرسہ کی گورنمنٹس سے مشترکہ طور پر ایک رروائیر (Reservoir) بنانے کیا ہے۔ وہ حتیا خالد تار ہو جائے اپنے ہے تاکہ اس قحط سے چھپکارا ملے۔ دوسرے میجر پراہکٹ گوداوی سے عادل آب اور اویگ آباد میں سکتے ہیں اہمیں بنانا چاہئے۔ اس پر کسی کو اعتراض ہیں ہو سکتا۔

شری بی۔ ڈی۔ دشمنکہ:۔ مسٹر اسیکر سر۔ اس ہاؤس کے سامنے چند آبریل مہر میں نے ہن حیالات کا اطہار کیا وہ حقیقتی واقعہ بھی اور اہمیں نوجہ میں لانا ضروری تھا۔ آبریل مہر اور کلوا کرتی نے کہا کہ اس سلسلے میں مرہٹواڑہ تلگانہ کا خیال نہ کرنا چاہئے۔ جس اسپرٹ سے یہ تقریر کی گئی ہے میں اس اسیرٹ میں تقریر کرنا ہیں چاہتا۔ حقیق یہ ہے کہ مرہٹواڑہ کی زینی کی زخمی سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ لیکن پاچ سال سے مرہٹواڑہ میں نارش کی قاب ہے اور گذشتہ پاچ ماں میں دو مردیں قحط کے آثار بھی نمایاں ہو گئے۔ چنانچہ اس موقع پر آبریل مسٹر فار اگریکلچر یہی دوہ کیا ہا۔ اس وقت اور نگ آباد میں قحط کے حالات بھے۔ اچ بھی ہم دیکھتے ہیں کہ نارش کا موسم شروع ہو چکا ہے۔ لیکن اب تک نارش ہیں ہو۔۔ گوریوں کے موسم میں مرہٹواڑہ

بیں کئی موصاصل ایسے تھے جہاں سے کمائے پائی پاچ بارچ دس دس میل سے لاما بڑا - دریا - دودھا اور کلما یہ دریائیں سوکھ کر ریگستان بن گئی ہیں یہ واقعات یہی ہاؤں کے سامنے اسلئے دس کروہا ہوں ما کہ یہ معلوم ہو کہ اگر وہاں پرانے کٹشو ہوتے تو کم ارکم سے کمائے دی کی دسواری ہیں ہوتے - واقعہ ہے کہ سرحد آناد بلگانہ میں ہوئے کی وجہ سے ہاں کی وراریوں کے سامنے بلگانہ ہی کا سوال رہتا ہے - ہر دی میں ہاں کی وراریوں کا ہمیں حال رہا مرہٹواڑہ پر ریادہ توجہ ہیں دی حاتی - مرہٹواڑہ کی ریں رحرسر ہے اور سووا پیدا کرسکتی ہے - ہندوستان کی کوئی رعنی پیداوار ایسی ہیں جو مرہٹواڑہ میں ہے پیدا ہو سکتی ہو ہر قسم کامیوہ تک مرہٹواڑہ میں پیدا ہو سکتا ہے - لیکن یہاں بائی کی قلب ہے حسکی وجہ سے کسان مابوس ہے - آپ اس سے اندازہ لگاسکتے ہیں کہ دریا ریگستان بن چکے ہیں - آندھرا میں ہن دریاؤں برٹھے ٹھے یہاں پیدا ہو سکتے ہیں وہ سب دیائیں مرہٹواڑہ سے آہیں - اکھا گما کہ دمگا، کی ریں دھر ہے اور بائی کو حد ہیں کر سکتی - لیکن بلگا نہ سے ریادہ دھر ریں مرہٹواڑہ کے کچھ حصہ میں ہے - اور یہ آناد و صلح اڑ کا سرحدی علاقہ اور عثمان آناد کے سرحدی علاج کی وجہ سے ہے وہاں بھی ہاں ہے - مرہٹواڑہ کے ان حار اصلاح میں تھی اور رار کی سرحد سے ملے ہوئے ہیں وہاں بھی ہاں ہے - دوسرے مرہٹواڑہ میں بائی کی قلب رہتی ہے - اس لئے میں اس حار ٹبری دھر کے ارکان کی توجہ میں دسول کرتے ہوئے یہ کہوں گا کہ ڈیویو ایر یالاں (Five-Year Plan) کے تحت یہیں اس حار ریادہ سے ریادہ توجہ کرے کی صوریب ہے -

شری تیمیش راؤ مادھو راؤ واگھاڑے (بلگہ) اسیکر سر - مجھے دویں بائیں عرض کری ہیں - کانگوں گورنمنٹ کو آئئے ہب بھوڑا عرصہ ہو ہے - اس عرصہ میں ہے موقع ہیں کرسکتے کہ بورا کام مکمل ہو جائے - ہمارے ایک آنریل میرے کھاک، راجکش کے معاملے میں بلگانہ مرہٹواڑہ اور کربانک اس طرح ہیں دیکھا جاہے - بلکہ اسکیمیں کو دیکھا جاہے - اگر ہم بلگانہ میں ہوتے تو ہمیں ایسا ہی کربا پڑنا لیکن حونکہ ہم مہاراستر کے ہیں اسائے ہمیں ایسے مقام کیا گئے بھی عور کرنا ٹڑنا ہے - ہم دیکھتے ہیں کہ عثمان آناد اور بیڑ کیائے تو ۰ ۰ لا کھ روئے رکھے گئے ہیں لیکن پیدا کیا کیجئے ابھی نہیں - اسے بھی کسی پراحتک میں موقع دیا جانا چاہئے - میں آنریل مسٹر سے کہوں گا کہ وہاں بائی کی قلب ہے - سڑکیں برا بر ہیں ہیں - اس طرف گورنمنٹ کو دھیان دینا ضروری ہے -

دوسری بائیں کہا جاہتا ہوں وہ یہ ہیکہ گورنمنٹ گتھ داروں کو حو کام دیتی ہے اسکی آدھی رفم گتھ دار اپنی جیب میں انارلتی ہیں - گتھ لیسے سے ہلے ہن گتھ داروں کو ادھر ادھر رقم مانگنا پڑتا تھا وہ بعد میں ۵۰-۵۰ سکلے نالیتے ہیں - ظاہر ہے کہ وہ اس رقم میں سے اپا کافی سامع حاصل کر لیتے ہیں - ہماری حکومت تیس ۴۴ میں اس طرف کافی دھیان دے سکتی بھی - گورنمنٹ کی برا بر نگرانی ہے ہوئے کی وجہ سے کئی اسکیمیں ول (Fail) ہوئی ہیں - مثلاً بلگہ سے بھالکی تک ایک سڑک من ابھی ہے وہ پیسیبی پیچنے میں بھی بھی تھی جوانی میں بھی بھی تھی رہی اور شاہی میں بھی بھی تھی -

میں بھی ستی ہی رہیگی۔ میں کہوں گا کہ آخر یہ کہ تک نتی رہے گی۔ اس ہاؤس کی
رہنمایی میں ہتھ پر روپیٹ لگانے گئے ہیں اگر انے پیسے بھی اس سڑک پر صرف کئے
ہاتھ تو وہ سڑک کھی کی بیار ہو جاتی۔ احمد بو نا د بڑی ایک سڑک پر دل ٹوٹ
گیا ہے۔ اور حال یہ ہے کہ کوئی گر بھو استری (جنمیتی سڑی) اس پل پر سے گر رہی
سکتی۔ یا را کے سیے (سماں) دیہان ۱، ہرار سلک حمع رہتی ہے۔ دو سال
ہو گئے عین لیکن انہی تک بل نعمیرہیں ہوا۔ یہ۔ ڈایا۔ ڈی اس پر دھمان مس ددا۔
میں آمرسل مسٹر یہ عرص کروں گا کہ ملکہ کو انہیں ہے نایا ہائے۔ سڑک نکمل
کی ہائے او۔ مرتھوارہ کے مسلسلوں پر بھی عور فرمایا ہائے۔

شری داور حسن (اطام آناد) - مسٹر اسپکسر - یہ عجیب ناب ہے کہ ہم ساؤنس میں یہ سنت آئے ہیں کہ حیدر آناد کا مسئلہ نلگانہ کا مسئلہ ہے لیکن آج انکے نئی ناب معلوم ہو رہی ہے کہ نلگانہ کے مسئلہ کی روٹ لگائے والے منہوڑی کی ناب نہیں کرسکتے ہیں - میں یہ کہوں گا کہ اگر ہمارے آبریل مدرس ہر بح کو اس طریقہ سے پیس کریں کہ یہ کسی خاص صلح ، کسی خاص تعلقہ ، یا کسی خاص مقام کا مسئلہ ہے تو یہ نہیک ہے ہوگا۔ اللہ مجموعی طور بر مجموعی ضروریاں کو دیکھتے ہوئے یعنی نقط بطریسے امور بیس کئے ہائیں اور ہاؤس کو مطمئن کیا جائے کہ فی الواقعی وہاں کی ضروریاں اسقدر اہم ہیں کہ بحث کا ایک بیشتر حصہ اس پر صرف کہا جائے تو میں پہلا شخص ہوں گا جو اسکی تائید کروں گا اور ہم دوسرے کام کو روک کر ان صوری امور کی طرف توجہ کریں گے - لیکن اگر اس طریقہ سے ہم سوچیں کہ یہ منہوڑی کا مسئلہ ہے ، نظام آناد کا مسئلہ ہے یا گلبرگہ کا مسئلہ ہے تو سائل ہم گروپ میں بحائنسے اور مسائل کھھی حل ہیں ہوسکیں گے - ہمارے لائق دوست جمہوں نے ایک موضع کے مسئلہ کو منہوڑا کے مسئلہ کی حیثیت سے دیش کیا ہے ، ان سے میں کہوں گا کہ اگر وہ حس صلح کی ضروری کو بیس کردا چاہتے ہیں وہاں کی کسی خاص ندی پر پراحت کرنا یہ کے متعلق کوئی ٹھووس تحریر بیس کرتے یا وہاں کستہ در رقبہ زیر کاشت لایا جاسکتا ہے اس کا اطمینان اگر ہاؤس کو دلاتے ۔

شری بی۔ ڈی۔ دلشمکھ۔ تو کیا آنریل سمر کے حیال میں وہاں کوئی ندی ہیں ہے؟

شری داود حسین - آنہ مل سمبر نے پیش نہیں کیا -

شروعی شیش راؤ واگھہار مے۔ کیا بلگہ میں کوئی سڑک بھیں ہے؟

شری داور حسین - میں انہی ریزروائیر (Reservoir) کے مسائلہ پر آرہا ہوں۔ اس وقت

شری شیش راؤ واگھمارے۔ نظر کو صحیح اسپرٹ میں لیا جائے۔ خواہ مخواہ
خلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

شری ڈاول حسین - ریزرو ائیر کے سلسلہ میں اوسکو حسطرخ پیش کرنے کی ضرورت ہے اوس پر عورت کرکے اگر مواد پیش ہوتا اور یہ بتایا جاتا کہ کسی پرا جنکٹ کے لئے ہائی

کی ورادمی کافی ہے یا وہاں کے نزدیکی حالات اجھے ہیں تو میرا حال ہے کہ یہ ٹھیک ہونا۔ اگر کافی مواد بیس کما حانا تو

ایک آبریل ممبر - کافی مواد سے کیا مطلب ہے؟

شری داور رحیمی - اسکے بعد میں ایک صرتوی نقطہ نظر سے اس مسئلہ پر بوجہ دلاور گا وہ یہ کہ نظام ساگر پر احکم کا حوالہ پائی احکم سے وہاں کی صورتیاب اور کاس کرنے کے لئے دیا جانا ہے اس سلسلہ میں میں یہ محسوس کرنا ہوں کہ ناوجہہ حکومت کی کوسموسوں کے محکمہ زراعت محکمہ مال اور محکمہ آبادی میں فی الواقع تعاون ہیں ہو رہا ہے۔ اسکی وجہ سے رعایا بریسان ہے اگرچہ ایک بڑی حد تک کافی رقمہ زیر کاس آیا ہے۔ بعض رقمے ایسے ہیں جنہاں رعایا نے کاٹت تو کی مگر بعد میں معلوم ہوا کہ نظام ساگر کا پائی اپنی سب اراضی کی صورتیاب کے لئے کافی ہیں ہو سکتا۔ لہذا صرف ۰۔ ۰ هزار ایکڑ کی حد تک پائی دیا جائیگا۔ ہر ہوں کے سلسلہ میں یہ حیر مقرر کر دیجئی ہے کہ اس سے ریادہ پائی نہ دیا جائے۔ کاستکاروں کی فصلن پائی نہ ملی کی وجہ سے تلف ہو رہی ہیں۔ اسلئے ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ رعایا کو پائی مل سکے اور وقت پر مل سکے۔ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کے حملہ محکمے آپس میں تعاون عمل کر کے رعایا کو نای دی سکے ہیں۔ میں آبریل صدر المهام تعیرات سے عرض کروں گا کہ ہمارے ہب سے بالوں کا پائی نکار جانا ہے انکو روک کر پائی دیئے کا انتظام کیا جانا چاہیے۔ ممکن ہے کہ رعایا کی طرف سے پائی رائیگان کرنے میں ریادیاں ہوئی ہوں لیکن حکومت کے عہدہ داروں اور سلوس مین (Sluicemen) کی طرف سے پائی دیئے کے سلسلہ میں ناجائز مطالبات کئی ہیں۔ اسلئے ہم کو اسکے متعلق ایک ایکٹ لانا چاہئے حسکے دیجئے ہے ان چیزوں کی روک بہام ہو سکے اور پائی کو زیادہ سے ریادہ معین طور پر کام میں لایا جاسکے۔

* شری مہدی نو ارجمند - عالیحاب صدر۔ حوکٹ موشنس پیش کئے گئے ہیں ان سے مجھے دلچسپی ہے اور ان سے مجھے پوری ہمدردی ہے۔ مجھے اگر سکایپ ہو سکتی ہے تو حود سرستہ فناس سے حسنے ہمارے ۲۱ کروڑ کے مطالبا کو گھٹا کر ۱۰ کروڑ کر دیا۔ لیکن حومی مسکلات ہیں وہ ہم سب ہر روش ہیں۔ تعیرات کے صیغہ کی سود سدی اور اوسکی حوصلہ خدمات عوام سے متعلق ہیں ان کا لحاظ کرتے ہوئے جتنا یہی روپیہ دیا جائے وہ کم ہو گا۔ عرض یہ کہ ان کٹ موشنس کے ضمن میں مجھے جو احسان ہو رہا ہے اور حوصلہ اور خوشی ہو رہی ہے وہ اس چیز سے ہو رہی ہے کہ اس ایوان کے ہر رکن سے تعیرات کے شعبہ میں خاص دلچسپی لی۔ اور کیوں نہ ہو ملک کی ترقی اس صیغہ کی کارگزاریوں سے متعلق اور واسطہ ہے۔ میں سلسلہ وار ان کٹ موشنس کے متعلق ہن پر بحث ہوئی ہے مختصر آ عرض کرنے کی احابر چاہتا ہوں۔ آبریل رکن راجہ رام صاحب سے ہن خیالات کا اظہار فرمایا ہے اسکے متعلق مجھے اس امر کی وضاحت کرنے دیجئے کہ ورک شاپ میں ہیگ کے بعد کام میں کمی ہوئی ہے لیکن جہاں تک ان کی ہاریں کا تعلق ہے وہ یہ سنکری مطمئن ہو جائیں گے کہ وہ سب ایمینیٹ (Amenities)

*Confirmation not received.

ورک ساپ کے ملا روپیں کوڈی گئی ہیں اور اس ناکی کوستس کجھارہی ہے کہ ورک ساپ کو اس طرح کام میں لایا جائے کہ ہمارے محکمہ حاب کی صروفیں بوری ہو، کن اس ملساہ میں میں ایسے معلوبات ہم یہو حاصل کتا ہوں جن سے واضح ہو گا کہ ہماری ورک ساپ ادی کارکردگی میں بر ق کر رہی ہے۔ اس ملساہ میں واٹر ورکس کے مردوں کے متعلق ہمیں متعارف ہیں۔ میں یہ کہیں کے قابل ہوں کہ بڑی حد تک امیں مستقل کر دیا گا ہے رہا موال میڈ کوں پر کام کرے والے گیگ میں کا تو میں یہ کہو گا کہ ان کو رخصت کی سہولت دی گئی ہے۔ اور ۲۴ ہزار سے ریاڈ کی آنادی میں رہے والوں کے لئے کراں، دیکان، دیے کا تصعیہ کیا گیا ہے۔ جہاں تک ان کے یروائیڈنٹ فنڈ (Provident Fund) کا تعلق ہے وہ ہمدردی کے قابل ہیں۔ اس کی طرف صروری قدم اٹھایا جا رہا ہے کہم کے نارے میں ہمارے ایک معمر رکن لے حکیجہ فرمایا ہے اور کی سب سے میں وہاں کے اینجینئر متعلقہ سے دریافت کر دیو گا۔ کیونکہ یہ تکمیل مسئلہ ہے اسے وہاں کے حوالے اسی بیرون کارگوار ہیں ان کے علم میں لایا جائیگا۔ نارائن ریڈی صاحب نے اسی پیٹھ کے تالابوں کی ترمیم کے متعلق متوجہ کیا ہے۔ یہ چیز میں کہو گا کہ صرف ملی بیٹھ سے متعلق ہیں بلکہ ہر علاقہ میں یہی حال ہے۔ حتی تالاب ہیں سرستہ آشنا حقیقتیں ہر تالاب کی درستگی اور مرمت کر رہا ہے۔ ایسے تالابوں کی دوسرے بیسرے، مال نگہداں سے کی جاتی ہے اور جو بڑے تالاب ہوتے ہیں ان کی مال دہ مال مرس کا انتظام کیا جاتا ہے۔ رام ریڈی صاحب نے فرمایا کہ مسٹننس (Maintenance) کے متعلق رعایا سے کام ہیں لیا جا رہا ہے۔ یہ بڑی حد تک صحیح ہے۔ لیکن اونسے کام کسے لہ جائے جب کہ اون میں طاقت حسپتی نہ ہو؟ ایسے مقامات جہاں بر وقت نے وقف تالابوں یا راستوں کی صروفی کی صحیح ہوئی ہے کوآپریٹو ہر سائیٹ کی سکل میں لوگوں کو سطح کیا جا رہا ہے اور ایک اسکیم کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ حصوصاً ایسے کاموں کے متعلق حکما گیا ہے اور کی سب صروفی دریافت کی جائیگی۔

راج ریڈی صاحب نے تکمیدرا پراجکٹ اور دوسرے بڑے کاموں کے متعلق اسارہ کیا ہے جو بالکل صحیح ہے۔ تعمیرات نے ہو رعنی مطالبات کئے تھے وہ بورے مہیا میں کئے جا رہے ہیں۔ کچھ مالی مشکلات کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے۔ تکمیدرا کے لئے گرستہ سال کے لحاظ سے ۰ کروڑ ملا چاہئے تھا لیکن صرف ۰ کروڑ کی رقم ملی ہے۔ لیکن یہ چیز قابل شکایت نہیں ہے اس واسطے کہ ہو مالی مشکلات ہیں وہ ہم میں پر عیان ہیں۔ امنیٹیشن کمیٹی نے بھی عور کیا ہے۔ مجھے یہ یقین دلانا ضروری ہے کہ گورنمنٹ اس ناکی پوری پوری کوشش کر رہی ہے کہ پراجکٹ کا کام حتم کرے کے لئے ہو۔ اب معین کر دی گئی ہے ہاں اور ہاں ان کاموں کو اس حدت کے اندر پورا کر دیا جائے۔ تکمیدرا پراجکٹ کے متعلق یہ خیال تھا کہ مدد ۵۰۰ میں اوسیکی تکمیل ہو جائیگی۔ اب اندراوہ کیا جا رہا ہے کہ مدد ۱۰۰ میں تکمیل کام چلے گا۔ لیکن آج کل کی جو مشکلات ہیں وہ ظاہر ہیں۔ یہی حل۔ اس کے لئے ریڈی مہیا کیا جا رہا ہے۔

آبریل مہین راج ریڈی صاحب نے اس طرف بھی اشارہ کیا کہ ہمیں بیجر پر احکٹش کے علاوہ چھوٹے جھوٹے تالابوں کی طرف بھی توجہ دیتی چاہئے۔ یہ سوال بدیہی ہے کہ ہمارے مالکی صوریات کے لحاظ سے قابل بھروسہ درائع آب حستک مہیا نہ کریں کامیابی ہیں ہوسکتی۔ حستک ہم بدی کے بارے کو جمع نہ کریں آپسی کے اعراض پورے ہیں کئے جاسکتے۔ عوام کی درج و حوصلی کا حیال رکھتے ہوئے ہم جھوٹے تالابوں پر بھروسہ ہیں کرسکتے کیونکہ بخوبی کے لحاظ سے یہ باب نائب ہے کہ وہ قابل اطمینان ہیں ہیں۔ آب سے حاصل ہیں کہ محبوب نگر کی حاليہ نارش میں ایسے تالابوں کا کیا حال ہوا۔ جھوٹے تالابوں کا یہ حال ہے کہ یا بڑا ہو تو کٹتے ٹوٹتے ہوتے ہیں۔ ان تمام تحریکات کے لحاظ سے ہو ہمیں حاصل ہوئے ہیں یہ تھیں کربنا بڑا کہ بڑے بڑے آب گیر بائیڈائیں۔ آپکو اس کا علم ہے کہ ہمارے ملک میں تقریباً ۳۳ ہزار تالاب ہیں ان تالابوں کے تحفے ۳۳ لاکھ ایکر رمیں کی کاسٹ ہوتی ہے۔ چار پانچ آب گیر بڑے ہیں انکے تحفے سائز میں لاکھ ایکر رمیں کی کاسٹ ہوتی ہے۔ حب اور بڑے تالاب بن حائیگر تو ہمارے یہاں ۵۵ لاکھ ایکر رمیں کا شکنے کے قابل بن حائیگر۔ ایسی اسکیاں بھی رو عمل لائیں حائیگر ہن سے حمل و نقل کا انتظام ہوسکتے۔ بیر برقراری کے کام بھی ریرو ہور ہیں۔ ہر حال یہ ایسی چیزیں ہیں جو بندگی میں بڑی اہمیت رکھتی ہیں۔ انکو سطر اندار ہیں کیا حاصل کرنا۔ ان حالات کے تحفے ہم کسی طرح بھی بیجر پر احکٹش کو سطر اندار ہیں کر سکتے۔ پرانے درائع آب پر بھروسہ کربنا قابل اعتبار ہیں ہیں۔

شری اے۔ راج ریڈی۔ میں نے یہ ہیں کہا کہ بیجر پر احکٹش پر توجہ نہ کی جائے۔

شری مہدی لو از حمگ۔ مسکن ہے آپ کا مسٹا۔ یہ ہو لیکن میں نے جو سمعھا اسکے متعلق آب سے عرص کیا۔

آبریل مہین شری ونکیا نے ہو نقریر فرمائی اور میں نے انکا ہو سوال بٹ کیا وہ یہ ہے کہ براوردات و اسٹیمیٹس کی تیاری میں ایسا عمل کیا جاتا ہے جس پر بھروسہ ہیں کیا جاسکتا۔ ہمکو آیا کٹ کے حوالہ عدد دینے ہاتے ہیں ان میں بھی ترمیم ہوتی ہے۔ اسکے متعلق کہا یہ ہے کہ وہ ایک تعمیہ ہوتا ہے۔ ہو پیش سدی یا تعمیہ کیا جاتا ہے ضروری نہیں کہ وہ درس ہو۔ اسی لئے روانی اسٹیمیٹ (Revised Estimate) کا طریقہ رائج ہے۔

ویرا بر احکٹ کے متعلق یہاں ہن^۰ حیالات کا اظہار کیا گیا ہے میں اسکے متعلق دریافت کر کے ضرور کارروائی کروں گا۔

آبریل مہین شری نائک اور شری اناہی راؤ نے خصوصیت کے ساتھ اسکا اظہار کیا ہے کہ حکومت کی توجہ زیادہ بر تلگاے کی طرف مائل ہے اور وہ مر ہٹوارہ کی صورتوں کو سطر اندار کرنی ہے۔ میرے لئے یہ کہا میکل ہے کہ میں تلگانے کا ہوں یا مر ہٹوارہ کا۔ اپنے بوطی کے ہو حصی کو جو لمبوجہ تلگانے ہو یا، مر ہٹوارہ کی میں، پہنچانی

سمجھتا ہوں۔ جو حاصل ہیں وہ اس سے واقع ہیں کہ ان مقامات سے مراکیا بھائی ہے۔ میرے لئے نہ ممکن ہیں ہے کہ میں تلگاے یا مرہٹواڑے کے سادھے بھاول کروں۔

برقائی اسکیم کے متعلق بھی کہا گیا اور کشمیر کا حوالہ دیا گیا۔ کشمیر کو ہالیں ویسٹرن گھاٹ کی وجہ سے قدرتی وسائل حاصل ہیں۔ ہمارے یہاں ابھی اکبر اصلاح مثلاً نادریٰ اور دربھی وغیرہ میں محلی کا انتظام کا گیا ہے۔ یہ کہہتا کہ ہئی میں محلی ستی ہے اسی طرح یہاں بھی سانا چاہئے درس ہیں ہے۔

کہا گیا ہے کہ مرہٹواڑے میں بالا کبوں ہیں نمائے ہاتے۔ مرہٹواڑے میں بھی تالاں نمائے کے اسکیم تیار ہیں۔ ان میں سوداوا گو۔ گھاٹ سووہ۔ نورنا۔ کملی۔ تلوں۔ سسووہ اور حاصا ور میں کام ہو رہا ہے.....

شری گوپال شاستری شنکر دیو (مدھول) کیا مرہٹواڑہ کے ان اسکیموں کو پابرج سالہ پروگرام میں سریک رکھا گیا ہے یا ان کے لئے سے ہیں رکھئے گئے؟ بالا ہوں کی اسکیم کس لحاظ سے نمائے ہاتی ہے؟

شری مہدی بو ارجمند - معاسی اور عوامی معاد کو یہی طر رکھکر اسکیم نمائی ہائی ہے۔ اور جب اسکیم بیار ہو جاتی ہے تو اسکو خارجیا حانا ہے اور ماہرین سے سسوہ کیا جاتا ہے اگر اس میں معاسی معاد ہو تو ایسی اسکیم پر عمل ہیں کیا جاتا۔

اراضیاں کا معاوضہ سوداوا گو کی اسکیم کے لئے (۸۶۶) روپیہ فی ایکر، کھیڑ کے لئے ایک ہزار روپیہ، ستوہ کے لئے (۱۲۲۰) روپیہ، بورنا کے لئے (۲۰) روپیہ، کملی کے لئے (۳۰۰) روپیہ، اور حاصا بور کے لئے (۶۸۰) روپیہ مقرر کیا گیا ہے.....

شری گوپال شاستری شنکر دیو۔ کیا پورنا کی اسکیم کو ۱۵ سالہ اسکیم میں رکھا گیا ہے؟

شری مہدی نواز حسگ - اس وقت میں جو عرص کر رہا ہوں وہ اوس سوال کا حواب تھا جو شری انا حی راؤ اور سری نائک نے فرمایا ہے۔ مرہٹواڑہ کے کاموں میں کسی قسم کا تامل ہیں کہا جایا۔ وہ اسکم ہابھے میں لی جا رہی ہے۔ بعض جیزین ہیں حورکاٹ پیدا کرتے ہیں۔

دوسری چیز یہ ہے کہ مرہٹواڑہ کے حالاں اور مرہٹوں سے میں خوب واقع ہوں ..

شری گوپال شاستری شنکر دیو۔ کیا تکمیل اخییرس کی رائے میں مرہٹواڑہ ایسا مقام ہیں ہے جہاں پراجکٹس بنائے جائیں تو کافی اور زیادہ سے زیادہ قائدہ ہو سکے؟

شری مہدی نوار حنگ - مرہٹوڑی کی رسن ہایں ایھی ہے - مسہور ہے کہ وال کی ایصال سونا الگی ہیں - دلار کی کاسپ ہو کی ہے ناک کے کام کے معاف اصلاح دیگئی ہے کہ وہ اکادمک (Economic) راحکت - س ابھا - جہاں سک محسنے علم ہے ناسک کا کام اسی طرح حلایا گا جس درج انتو کا دام نہ گما - دوسری حر حکر حال میں رکھا جا سروی ہے وہ کہ ملک کے ہر حصہ میں وہ جریں ۳۰ میں پیدا کی داسکن حوکسی حاصل حصہ میں مدا کی حاصلتی ہے ملا گٹھو میں ہتریں جیاول ہربا ہے - مرہٹوڑی میں حوار اور گیہوں - تلگاے میں جاول ہربا ہے

شری وی۔ ڈی۔ دسیاٹڈ میں - نگر صلح میں حوقیمیں ورک کمال سسٹم ہے پٹھنی گنگا بور میں کیا ایسی اسکم رائج ہیں کی حاصلتی ۹

شری مہدی نوار حنگ - وہاں گوداوی کے نالے ایسا ہوا - یہ گ کے دریعہ نال دیا جانا ہے اور کاسپ ہو سکتی ہے - اگر یہاں بھی یہ مگ کے دریعہ کاست کی جائے تو (۲) رویہ کے حساب سے لگان دیا جائیگا - اسلائے میں کیا گیا ہے - میں اس کے لئے ندار ہوں - اگر دشادلے صاحب اسکے متعلق معاوضہ مہم پھجائیں او بسات مسوہ دین تو میں ڈارٹھیٹ کے لوگوں سے کسلٹ (Consult) کروں گا - میں نے اسیکر صاحب اسمبلی کو لکھا ہے کہ وہ کامپرس طلب کریں نا کہ ایسی اسکیمیوں کے نالے میں مسوہ کیا حاصل کرے -

برسگ راؤ صاحب نے کہا کہ تلگاے کے جیسے ہر میں کثیر اور تالاب ہیں لیکن مرہٹوڑی میں نالاں کی کمی ہے - اسکے متعلق کہا یہ ہے کہ تلگاے کی ریس میں نسیب و فرار ہے - قدرتی طور پر ریس کچھ ایسی واقع ہوئی ہے کہ یہاں آسائی سے آف گیر نالے حاصل کرنے اور مرہٹوڑی کی ریس سطح ہے -

B'ack cotton soil is very good, but at the same time for purposes of foundation, it is very expensive; that is why cost of construction goes up very high.

شری راج لگم صاحب نے کہا کہ تالابوں کی تعمیر کا کام عوام کے حوالہ کیا جانا چاہئے - جیہوئے نالاں کی حد تک ایسا ہو سکتا ہے - جہاں کہیں اس کا موقع ملے کو شنس کی حائیگی -

تلگاے کے کسان کے نعلی سے میں یہ کہوں گا کہ تلگاے کا کسان ریلہ دل ہوتا ہے وہ ہرگز ما یوس ہیں رہما - وہ حوس مراح ہوتا ہے -

تلنگہ کے نعلی سے حس بل کے ہونے کی سکایب کی گئی ہے میں پھر یہی اسکے متعلق سن چکا ہوں - اس بل کا کام پورا ہو چکا ہے - تین سہی سیں یا میکن ہے کہ اس سے پھر ٹرافک کے لئے وہ کھول دیا جائے

معمر رکن داود حسین صاحب نے جو سکایاب بیان فرمائے ہیں انکو آسان رفع کیا جاسکتا ہے۔ اگر نظام آباد کی اسکیم تکمیل نا جائز و اس طرح آرمور کے رفعہ نک اب کی ہے اس کو دور کرنا کوئی بڑی باب ہیں ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ میں نے ہاؤس کا کافی وقف لتا ہے اور ہب سے مسائل دس سو ہوئے والے ہیں اس لئے اب میں اپنی تقریر ختم کردا ہوں۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسیاٹ میں نہ معلوم کرنا جاہتا ہوں کہ نہماں بدی پر پل نہ ہوئے کی وجہ سے ہب سے لوگ حادثہ کے سکار ہوئے۔ ہب میں وہاں گیا نہماں بو وہاں کے کارکنوں نے مجھے یہ سلا دیا۔ کیا آبریل مسٹر اسکی وصاحب فرمائیں گے؟

شری مہدی نواز حسین۔ کانگہ، نہماں اور اسور وغیرہ پر پل نامے کے لئے اسکم گئی تیسراں آف انڈیا کو بھیجی گئی بھی اور وہ مسطور ہو کر واں آگئی ہے۔ اسلئے نہماں پر دل بن حائیگا۔

شری شیش راؤ و اکھمارے۔ کیا آبریل مسٹر یہ تلاسکے ہیں کہ نامدیڑ کے پل کے علوں کا ہوا؟

شری مہدی نواز حسین۔ مجھے علم ہیں ہے۔ بوس حاہئے۔

مسٹر اسپکٹر۔ یہ لالکٹ موس سری کے۔ وی۔ نارائے ریڈی کا ہے۔

Demand No. 11. Other Revenue Expenditure Financed from ordinary Revenue Works for which no capital Accounts are kept—(Rs 52,82,000).

Shri K V. Narayan Reddy Mr Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No. 11.

The Motion was, by leave of the House, withdrawn.

Shri K. Ram Reddy Mr Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No. 11.

The Motion was, by leave of the House, withdrawn

Demand No. 63. ‘Works and Establishment’—
(Rs. 1,62,64,000)

Shri G Rajaram : Mr. Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No. 63.

The Motion was, by leave of the House, withdrawn.

Demand No. 89 : ‘Construction of Irrigation, etc , works’—
(Rs. 3,73,81,000)

Shri G. Rajaram . Mr. Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No. 89.

The Motion was, by leave of the House, withdrawn.

Shri A. Ray Reddy : Mr Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No. 89

The Motion was, by leave of the House, withdrawn

Demand No. 91 ‘Capital Outlay on Multi-Purpose River Schemes’—(Rs. 98,04,000)

Shri K. Ram Reddy Mr. Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No. 91.

The Motion was, by leave of the House, withdrawn.

Demand No. 11 Other Revenue Expenditure Financed from Ordinary Revenue works for which no Capital Accounts are kept—(Rs. 52,82,000)

Shri Shamrao Naik. Mr Speaker, Sir, I want my Cut Motion to be put to vote.

Mr Speaker : The Question is —

“That the Demand under the Head ‘Other Revenue Expenditure Financed from ordinary Revenue works for which no Capital Accounts are kept’ be reduced by Rupee 1.”

The Motion was negatived.

Demand No. 97 ‘State Road Fund’ (Rs. 1,50,000).

Shri K. Venkiah Mr Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No. 97

The Motion was, by leave of the House, withdrawn.

Demand No. 89 ‘Construction of Irrigation, etc., work’—(Rs. 3,73,81,000)

Shri Annaji Rao Gavane My Cut Motion was altogether different, Sir, and I would request that it may be put to vote.

Mr. Speaker : Your Cut Motion has already been bracketed.

Shri Annaji Rao Gavane : There is no major irrigation project in Marathwada and hence....

(Pause)

Mr Speaker All right. I shall put it to vote.

Mr Speaker The question is

"That the Demand under the Head 'Construction of Irrigation, etc., Works' be reduced by Rupee 1"

The Motion was negatived

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir, I demand a division on this

The House divided.

Ayes 69.

Noes 86.

The Motion was negatived

شری ادھو راؤ پٹیل حیسا کہ دلی پارلیمان میں ہے وسما۔

Mr Speaker. Order Order The Question is.

"That an aggregate amount of Rs 8,10,81,900 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953, in respect of Demands Nos. 9, 10, 11, 25, 56, 63, 67, 72, 89, 91, 95 and 97."

The Motion was adopted

Now, Minister for Excise, Forests and Customs will move his demands

Demand No 2 : State Excise Duty.

Shri K V. Ranga Reddy:

Mr. Speaker, Sir, I beg to move.

"That a sum not exceeding Rs. 78,81,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953, in respect of Demand No. 2. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh."

Demand No. 4 : Forests.

Mr. Speaker, Sir, I beg to move. "That a sum not exceeding Rs. 26,36,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day

of March, 1953, in respect of Demand No. 4. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh."

Demand No. 8 Inter-state Transit Duties.

Mr. Speaker, Sir, I beg to move "That a sum not exceeding Rs. 35,90,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953, in respect of Demand No. 8. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh."

Mr. Speaker Motion moved

"That an aggregate amount of Rs 1,40,57,000 be granted to the Rajapramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953 in respect of Demands Nos 2, 4 and 8 "

Mr. Speaker. Now Cut motions can be moved .

Demand No. 2 : 'State Excise duty'-- (Rs. 78,31,000).

Shri M. Buchiah Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That the Demand under the Head 'State Excise Duty' be reduced by Rs 10,00,000 to discuss Economy—by reducing superfluous expenditure on staff."

Mr. Speaker. Motion moved

"That the Demand under the Head 'State Excise Duty' be reduced by Rs. 10,00,000 to discuss Economy by reducing superfluous expenditure on staff."

Shri K. V Ram Rao · Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

"That the Demand under the Head 'State Excise Duty' be reduced by Rupee 1, to discuss the policy regarding contract system in Excise Department"

Mr. Speaker : Motion moved

" That the Demand under the Head 'State Excise Duty' be reduced by Rupee 1, to discuss the policy regarding contract system in Excise Department."

Demand No. 4 — ‘Forests’ (Rs 26,37,000).

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move :

“ That the Demand under the Head ‘Forests’ be reduced by Rs 4,00,000 to discuss the expenditure on the Five-Year Plan which is unnecessary ”

Mr Speaker Motion moved .

“ That the Demand under the Head ‘Forests’ be reduced by Rs 4,00,000 to discuss the expenditure on the Five-Year Plan which is unnecessary ”

Shri K V Narayan Reddy Mr. Speaker, Sir, I beg to move .

“ That the Demand under the Head ‘Forest’ be reduced by Rupee 1 to discuss the policy of the Government as regards the deforestation and afforestation in the State.”

Mr. Speaker Motion moved

“That the Demand under the Head ‘Forests’ be reduced by Rupee 1 to discuss the policy of the Government as regards the deforestation and afforestation in the State.”

Shri K. L Narsimha Rao Mr Speaker, Sir, I beg to move .

“That the Demand under the Head ‘Forests’ be reduced by Rupee 1 to discuss the policy of Government regarding the Forest produce and the tribes living there.”

Mr. Speaker Motion moved :

“That the Demand under the Head ‘Forests’ be reduced by Rupee 1 to discuss the policy of Government regarding the Forest produce and the tribes living there.”

Shri A. Gurva Reddy Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

“ That the demand under the head ‘Forests’ be reduced by Re. 1 to discuss the failure of the Government to prevent bribery in the Forest Department.”

Mr. Speaker Motion moved :

“ That the demand under the head ‘Forests’ be reduced by Re. 1 to discuss the failure of the Government to prevent bribery in the Forest Department.”

Shri Daji Shankar Rao · Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

“ That the demand under the head ‘ Forests ’ be reduced by Re. 1 to discuss the cultivable land in the protected forests ”

Mr Speaker What is happening to cultivable land ?

شری داجی شنکر راؤ۔ قابل کاسہ رسون کو بلاد و مخصوص کر کے رکھا گا ہے۔
میرا کٹ موس اسی طارے میں ہے۔

Mr Speaker Motion moved .

“ That the demand under the head ‘ Forests ’ be reduced by Re 1 to discuss the cultivable land in the protected forests ”

Demand No 8 Inter-State Transit Duties (Customs)

Shri Rajamallu (Luxetipet-Reserved) · Mr. Speaker, Sir, I beg to move

“ That the demand under the head ‘ Inter State Transit Duties ’ be reduced by Rs. 2,00,000 to discuss economy—after abolition of import duty, naturally there should be reduction to this extent.”

Mr. Speaker Motion moved :

“ That the demand under the head “Inter-State Transit Duties ” be reduced by Rs 2,00,000 to discuss economy in the Department.”

Demand No 4—Forests.

The next mover on the list, *Shri Annaji Rao Gavane*, was found not present in the House, and, therefore, the cut motion standing in his name was not moved.

Demand No 2—State Excise Duty

Shri Ankushrao Venkatrao Mr Speaker, Sir, I beg to move :

“ That the demand under the head ‘ State Excise Duty ’ be reduced by Re. 1 to discuss the policy of the Excise Department, particularly laxity in superintendence.”

Mr. Speaker. Motion moved :

“ That the demand under the head ‘ State Excise Duty ’ be reduced by Re. 1 to discuss the laxity in superintendence in the Excise Department.”

These are all the cut motions that have been moved, except one which stands in the name of Shri Annajirao Gavane Now Shri M. Buchiah.

Shri M. Buchiah. Mr. Speaker, Sir Now a demand for Rs 78,31,000 is before the House, which is scheduled to be spent on the Excise Department machinery, official staff in the districts, and also on the T A. Bills of the officials, who go round the districts and in their respective places where the excise work is going on. .

Mr. Speaker: Just a minute..

جیسا کہ میں نے دو یہر میں کہا بہا ہارے سامنے ڈیمانڈس ہیں اور انکا حصہ یہ ہونا ہے - اس کے لئے دو دن بھی ۲۷ اور ۲۸ کی احاطہ دی گئی ہے - میں سمجھتا ہوں کہ احاطہ کے بعد ۳ میں اگر ہم کل ہاؤس کو صحیح ہی سے طلب کریں تو ہم رکھ سکتے - ایسی صوب میں اگر ہم کل ہاؤس کو صحیح ہی سے طلب کریں تو ہم ریادہ وقت مل سکتے گا - اس سلسلے میں میں ہاؤس کی رائٹ معلومات کرنا چاہتا ہوں کہ کیا ہم کل و میرے سے احلاص سروغ کر کے آفیسوں (After noon) میں یہی بیٹھیں اور پورے ڈیمانڈس ختم ہوئے تک کام کریں ؟

شریعتی لکھتی مائی - کل ایک ہی دن کی حد تک ہے یا روراہ یہی وقت رہیگا ؟

مسٹر اسپیکر - کل ایک دن کی حد تک -

شریعتی - دیں پالڈے - کیا اپروریسنس بل (Appropriation Bill) ۳ حون کو آئیگا ؟

مسٹر اسپیکر - ہاں ۳۰ حون کو آئیگا - کل سام میں ۸ میرے تک یعنی یہیں تک ؟

شریعتی شاہجہان یکم - ۸ میرے تک ٹھیک ہوگا -

مسٹر اسپیکر - میں سمجھتا ہوں ۸ میرے تک ہمارا کام ختم ہو جائیگا -

شریعتی - دیں پالڈے - ہر حال پورے ڈیمانڈس ختم ہوئے تک بیٹھا ہوگا -

مسٹر اسپیکر - ہاں ڈیمانڈس ختم ہوئے تک ہی بیٹھنا ہوگا - آریں مسٹر آپا ابھی

تغیر چاری رکھ پکتے ہیں -

Shri M. Buchiah :—This amount of Rs 78,31,000 is going to be spent on the Government machinery in the districts, House-rent and also T.A Bills of the officials, who go round in their respective talukas and districts. As it is, we have got 3 Deputy Commissioners, 17 Superintendents, 70 Assistant Superintendents, 84 Inspectors, 476 Sub-Inspectors, 28 Dafedars and 2115 Jamedars in the districts. All these officials are expected to go round their respective places for inspection and to take preventive measures to stop any illegal or illicit things which are going on. In addition to this, an amount of Rs 2,68,580 is also shown towards their TA Bills in the same Budget. But I find these people not doing their duties properly, nor going round inspecting. These jawans or whatever they are called—are never seen in the talukas doing duties properly. On the other hand, we see these jawans doing the duties in the houses of Inspectors or Sub-Inspectors. I do not think that we are paying such huge amounts to be utilised by these officials for their household purposes, nor are such huge amounts meant for their private use. We also see that huge corruption is prevailing in this Department. Last year as per the statement of 1951-52 we see that 32,69,436 trees have been tapped, the revenue of which has been remitted into the Treasury, but I contend—and it may be a fact—that not less than 50% of the trees, which means Rs 15 lakhs, have been tapped without number. Thus, approximately they amount to something like Rs. 3 crores. Well, I do not think that we are paying these officials, Jamedars and Dafedars, to see that they come in the way of the Government, and prevent that amount which ought to have come to the Government Exchequer, to pocket it for their private use.

شری ہگونت راؤ گاڑے - ہدی میں فرمائے -

Shri M. Buchiah : I am sorry, I cannot express myself in Hindi

مسٹر اسپیکر - جو اردو بیان میں بھاسن ہیں دے سکتے وہ انگریزی میں ڈالتے
ہیں اسلئے بار بار یہ مسئلہ اٹھانا معید نہ ہوگا -

Shri M. Buchiah In this connection, I would like to bring to the notice of the House a few facts about the contractors who acquired shops in the districts, or cities and towns. I think every hon. Member of the House is aware that the contractor has not only to pay 12 months 'Baithak' to the

Government, but he has also to pay as illegal gratification not less than three or four months 'Baithak —to the Superintendents, Assistant Superintendents, Inspectors and others. This amounts to something like a crore of rupees, and these gratifications, I believe, contractors have no pleasure in paying nor are they in favour of losing this amount, unless they derive sufficient benefit by way of giving that. I wish to bring to the notice of this House that there are nearly 7983 licensed shops in the State, but we observe that not less than a lakh of unlicensed shops exist under the very nose of the Government Officials inspite of the fact that we pay them not less than Rs. 2 lakhs and odd to go round the places, inspect and prevent such illegal things going on. But we do not see anything coming out of that.

My intention in bringing this cut motion was to impress upon the House that the Inspectors or other Government Officials get more by way of illegal gratification than what they would get by way of salaries. If an Inspector gets a monthly remuneration of Rs. 150 a month, it may amount to not more than 2 thousand rupees a year. I can assure the House that his income privately would be more than 20 thousand a year. If the Government cannot prevent this sort of corruption and bribery, and if it is bold enough, let it declare that it would like to have in Government Inspectors without salaries. I am sure that hundreds and thousands of applicants will pour in, accepting the appointment in view of the fact that they would get more through bribery than what they would get through salaries. Not only that, if the Government is still more bold, it can go a little further and say that they want people who could work without salary and also afford to pay something to the Government. I am sure that many people will come forward and will be prepared to pay something like 2 or 3 thousand rupees per month to the Government and work without salaries. Therefore, what I want to say is that the Government should cut down its allotted budget by 10 lakhs to see that money is in no way lost to the exchequer. If the Government is capable or if it is efficient it can see its ways and means to ensure that this 3 or 4 crores of rupees which are going into the private pockets of corruptive Government Officials, is brought into the State's exchequer. This money, I am sure, will not only save our deficit budget but also sufficient to run our industries such as the Sirpur Paper Mills and the Sirsilk Factory which is under completion and thus they, can be prevented from being sold to private enterprises. These factories, as the Minister concerned admitted the other day,

are going to be sold in view of the fact that Government has no finance. It has been stated that the Sirpur Paper Mills requires $2\frac{1}{2}$ crores of rupees and the Sisilk, to complete its construction, requires.....

The Minister for Agriculture and Supply (Dr. Chenna Reddy)
I think we are discussing demands on Excise

Shri M. Buchiah I am speaking about Excise only. If the Excise Department is run efficiently, the Government can get about 3 crores and with these 3 crores we may help the industries, which we want to sell out

Shri V.D. Deshpande He is only suggesting a source of income.

Shri M. Buchiah The next point I wish to deal with is the adulteration of toddy. The other day when a question was raised as to whether the Minister is aware that adulteration of toddy is going on in the State, the Minister replied that he is not aware of any such thing but he will see into it whether any poisonous drugs are being used for the adulteration of toddy. But I am sure this reply would not have convinced the people, who are every day observing the illicit adulteration of toddy. The common man is feeling it an everyday problem and the Minister's reply would not go near him.

(At this stage Mr. Speaker rang the bell)

I have not spoken in this House before and I request that more time may be allotted to me.

مسٹر اسپیکر - کل . دکٹ سوسن ہیں - اگر ۱۔۔ ۱۔۔ مسٹر بھی دئے ہائیں
تو ہو ٹائم رکھا گا ہے وہ کافی نہ ہوگا - اسلائے یہ کہا کہ مجھے اس سے جملے موقع ہیں
دیا گیا عیر صروری ہو جانا ہے -

Shri M. Buchiah : I have not taken up the time of the House before.

Mr. Speaker : That does not mean that the hon Member can make it up by speaking the whole of today. (Laughter)

Shri M. Buchiah . Lastly, I want to say something about the tappers, who form the backbone of the Government because they contribute more than one-thirds of the total revenue of the state, about 11 corores and odd. These people are being overlooked from the beginning and no facilities or amenities have been given to these poor tappers, who are

worse off than those of the scheduled castes or the backward classes in the State I am of the opinion that these people ought to be included among the backward classes and schedule tribes, as I feel, from their status and conditions of work, they are in no way better than the scheduled castes or other backward people

This tapping is an industry by itself which pays to Government something equal to one-thirds of the entire revenue. The treatment given to this particular class of people—who are said to be not totally unskilled, but skilled labourers is poor and they have not been given their proper and due share in the budget. Nothing is mentioned about amenities for them. This job of tapping--this work of getting on trees day in and day out, is a dangerous job and accidents may take place frequently. Nothing is provided for first-aid or relief to the tappers in the districts nor does anyone take any interest in their needs. In this connection I would request the Minister concerned and also the Chief Minister, who was the Excise Minister in the previous Government to see that some sort of relief is given to this particular class, not only for their economic and social upliftment but also for the elimination of the middlemen. If the present contract system is abolished, it may go a long way to help them in their economic life.

I have something to say on Prohibition. As one of my hon friends pointed out the other day, I am of the opinion, and the Socialist Party has made it clear, that prohibition cannot be tried in this State, when our sister States have failed. Let us not make another experiment here in our State at the cost of public exchequer. Before launching on Prohibition, I would like the Minister concerned to think about the people who are in the tapping profession, about their livelihood, which is completely dependant on this particular type of work. Let the Government make adequate arrangements before they think of Prohibition.

شری کے۔ وینکٹ رام راؤ۔ مسٹر اسپیکر سر۔ آنکاری کے محکمہ کے لئے
خو ڈیمانڈس پیش کئے گئے ہیں اسکے متعلق ونیر محکمہ آنکاری اور مستاجرین کے
واہمی تعلقات کے سلسلہ میں میں اپنے حیالات رکھتا ہوں۔ کنٹراکٹرس کا
جو سسٹم انٹروڈیویس (Introduce) کیا گیا ہے اسکے پہلے تعهدداری سسٹم ہوا۔ اسکو
حتم کر کے اسکی حکمہ پر کنٹراکٹرس (Contractors) کا سسٹم (System) کا سسٹم (System)
لایا گیا ہاور یہ کہا گیا ہے کہ اس سسٹم سے رعایا کو فائدہ ہوگا۔ لیکن میں سمجھتا

ہوں کہ وہ رساںیاں کے فائندہ کے لئے ہیں ہے بلکہ حکومت کی انکم بڑھانے کے لئے کٹری کٹرس کا سسٹم انٹروڈیوس ڈاگا ہے۔ لیکن کٹری کٹرس کا سسٹم انٹروڈیوس کر لے کے بعد جو سیندھی ناسرے والے مردوں ہیں ان کو کسی قسم کا فائندہ ہیں ہوا۔ اس سے ان کی بھلائی ہو وہ حکومت کا محتاج نظر میں رہا۔ اور کلالوں کی طرف حکومت خیال ہیں کہ ہی ہے۔ ”جو یہے والی کی رہیں“ کے بعہ کی طرح آریل مسٹرے فرمایا ہے کہ ناسرے والے کو درج ملے جائیں۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ جو مختلف نسل سین کثیر گثیر ہیں اور میں اسی کو جیر ہیں ہیں اور وہ کوئی لیحسانیس اس سلسہ میں ہاؤس کے سامنے آتا۔ صرف برونسگٹسے کی حاطر صرف کلالوں کو لہائے کی حاطر یہ بعہ لگایا گا ہے۔ اگر وہ اسکم بوریے ہاؤس کے سامنے آتا تو سائید اسکی بھلائیوں اور برائیوں کے نارے میں عو کما حاسکتا۔ کٹری کٹرس کا سسٹم جو تعہد داروں کی حگہ روپیس (Replace) کرے کے لئے لایا گا ہے اس سے تو بڑے بڑے تعہد داروں کو ہی واؤچ رہا ہے۔ حصوصاً دیہاب میں جو دیسمنکھ اور بڑے بڑے رسدار ہیں اور جو موڈل (Feudal) طمعہ ہے وہ کٹری کٹرس سسٹم سے فائدہ اٹھارہا ہے۔ گاؤں میں جس کو کلال ہم کر کے آگے بڑھتا ہے اور معاملہ اسے نام در لسا ہے تو یہ دیسمنکھ اسکی راہ میں کئی قسم کے روپے اٹکاتے ہیں۔ اور ایسے حالات پیدا کئے جاتے ہیں کہ اوس کا معاملہ ہر گر بہ جل سکر۔ لیکن بھر بھی کوئی کلال یا مردوں اور مسکلان کو حل کر لے کے عدھبھوٹا موٹا سرمایہ اکٹھا کر کے اسما معاملہ جیلانا جاہا ہے تو ان حالات کے تھبھبھوڑا اوسکو اسے معاملہ سے دسپدار ہونا بڑھتا ہے۔ اور اپہرا ہمی داشتکدوں کے ہابھوں میں اسما معاملہ سو ماں بڑھ ہے۔ کٹری کٹرس سسٹم کے تھبھبھوڑ ان کلالوں کی حیثیت اپنلائر (Employees) کی ہے۔ وہ حار بانج سو سے لیکر ہراروں کا معاملہ کرتے ہیں اور جو دسپداروں کی طرح بیٹھکر فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جو روپیں (Routine) ہے اسکی وجہ سے دیسمنکھوں کو فائدہ ہو رہا ہے اسکو روکنے کے لئے گوبنٹ کام میں کر رہی ہے۔ آج آنکاری کے محکمہ میں ہراروں روپیہ کا نقاب وصول طلب ہے۔ اگر راس کلالوں کو معاملات آنکاری دئے جاتے تو یہ دعا یا وہ رہتا۔ مساحری سسٹم کی وجہ سے یہ نقایا رہتا ہے۔ حکومت کا اب بھی اسی مساحری سسٹم کو قائم رکھنے کا ارادہ ہے۔ جھوٹے چھوٹے کلال ہراج میں حصہ ہیں لے سکنے کو بکھرے ہراروں روپیہ کی بولی بولنا پڑتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بڑے مساحروں کے پاس بوکری کرتے ہیں اور انکو ہر قسم کے ظلم سہنا پڑتا ہے۔ بڑے بڑے لوگ اس کام کے مادلیٹ (Monopolist) ہو گئے ہیں مثلاً ڈساحری مہتا۔ یہ لوگ کئی دیہاب کی مادلی لے لیتے ہیں۔ ان لوگوں کی طرف سے کلالوں پر جو ظلم ہوتا ہے اسکا مرافعہ اعلیٰ سے اعلیٰ عہدہ داروں کے پاس بھی کریں تو اسکی سوانح ہیں ہوتی۔ یہ لوگ اپنے ازبا کی وجہ سے مرافعہ ختم کرلاتی ہیں۔ ایسی چیزوں کو دور کرنا ضروری ہے۔

اس محکمہ میں جس قدر کرپش (Corruption) ہے اسکو دیبا جاتی ہے۔

شری گو یہ ڈی گسکار یڈی - کما ام - اہل - ایر کے علاوہ عمر اسحاص یہی اس احлас میں ایم - ایل - ایر - کی سٹیشن درستھ سکتے ہیں ۹

مسٹر اسپیکر - کیا مطابق ہے

(The question was repeated)

مسٹر اسپیکر - متھن میں سمجھتا کہ کوئی عمر آدمی ہے - عمر آدمی دو ہیں بیٹھے سکا ۱

شری گو یہ ڈی گسکار یڈی - ایک عمر آدمی سنتھا دھا - دین و سری مردمہ سوا ۱ کر لے سے بھلے ابھی ابھی وہ باہر جیا گیا -

شری کے۔ ویکٹ رام راؤ - حال یہ ہے کہ گرائیویٹ ابھی اہکاری او سے اسپیکٹری برآئے کی کو سس کر رہے ہیں۔ حسطرح سیدھی نئے ہوئے اسحاص لے اگام ہو جاتے ہیں اسی طرح اس محکمہ کا بھی حال ہے۔ اس محکمہ کے لوگ بھی لے اگام گھوڑے کی طرح ہو گئے ہیں۔ آریل مسٹر کو جاہئے کہ وہ ان لے لگام گھوڑوں پر کٹرول کریں۔ دیکھا یہ ہے کہ وہ خود ان لے لگام گھوڑوں پر کٹرول کرتے دیں یا یہ لے لگام گھوڑے ان پر کٹرول کرتے ہیں -

شری گو یہ ڈی گسکار یڈی - میں حملات کے وسیع (ویضیح) میں کچھ کہما چاہتا ہوں - حسطرح موسیہ (مانع) کو موسیہ ادا لے کیا اور اسکا آروگیہ (آراؤگی) رکھیے کیا رکشا (رکشا) کی صریوب ہوئی ہے۔ اس طرح حمل کو مالیہ کیا رکھوں کو حکومت کو حاہئے کہ اسکی رکھا کرے۔ لیکن میں حادما ہوں کہ حس رضاکاروں کی حکومت تھی اس کا گردنسی بھائوں لے جنگل سیہ گرہ کہکر حنگل کو بریاد کر دیا۔ یہ ایسا ہی ہوا حساسا کہ کہا حادما ہے کہ حس ساح درستھ اوسی کو کاٹے۔ بڑا بھائی جس راستے سے نکلتا ہے جیھوٹا بھائی بھی اسی راستے سے نکلتا ہے -

مسٹر اسپیکر - کیا آریل سمبر کا مقصد ۰ سالہ پلان کے نامے میں ہے؟

شری گو یہ ڈی گسکار یڈی - حسی ہاں - اسی کے نامے میں ہے۔ جنگل کی رکھتا کیلئے جنگل میں جنگلی چانور رہتے ہیں۔ ان جنگلی چانوں کو افسر حسطرح حتم کر دیتے ہیں اس طرح اس حمل کو بھی حتم کر دیتے ہیں۔ گاؤں کے کسان لوگ ناگر پڑی وغیرہ لیکر اسکا سیبا ناس کر دیتے ہیں۔ اگر مسٹر صاحب دورے پر آئیں اور میرے ساتھ دورہ آریں دو میں انکو دکھاؤں گا کہ کس قدر جنگل بریاد ہوئے ہیں۔ مگر دوروں کا طریقہ ایسا ہو یا ہے کہ ۱۵ ۲۰ روپیے اطلاع آتی ہے کہ مسٹر صاحب دورے پر آئے والے ہیں۔ انکے سوا گت (سواگت) کی تیاری ہوتی ہے۔ اس طرح وہ وہاں حاضر ہیں۔ وہ جنگل کو جانتے ہیں نہیں معلوم نہیں۔ بریل میں کتنی بریادی ہوئی ہے میرے ساتھ چلکر دیکھیں تو

معلوم ہوگا۔ کوئی عہدہ دار وہاں آئے تو میں انکو دکھائے کیا ہے سار ہوں۔ ہنگل کی رکسا کا بلاں ڈالتے ہیں مگر اسکو ٹھیک طریقہ سے جلاۓ کا کوئی انتظام ہیں ہے۔

سچراں وصول کمیٹی ہے۔ حسرے رسیدار اور پڑھ دار ہیں انکے نام گاؤں ہیں۔ ۲۲ حابوں، نک فی حابور اور آئے ہارے ہیں۔ لیکن عربیوں سے جو کے نام کوئی رہیں ہیں ہوں اور جو انک دو بھیس رکھتے ہیں ۱۲ آئے کے حساب سے نہیں لئے ہائے ہیں۔ یہ طریقہ درست ہیں۔ اس طرح سے مخصوصہ گھیرے ہیں۔ کاؤن کے بالکل داروں سے مخصوصہ گھیرتے ہیں اور کوئی حابور اس میں حادا ہے تو نکڑ کر کوئی واڑے میں دال دیسے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ رسوب دیسے والا اور لسے والا دونوں بھی حرم ہیں۔ حابوں، اماری بھی اس طرح کا حرم ہے۔ یہ بالکل ایسی ہی مثال ہے کہ مکان مخصوصہ ناتے بو جو کیسے جوڑی کرسکتا؟ قادر کاسٹ رہیں جنگل میں رکھکر کھتھتے ہیں کہ رسن کی قلب ہے۔ مخصوصہ کے نام بر ایسی ہراروں ایکٹر رہیں میں تناستکتا ہوں۔ رصاکاروں کے رہنے میں سماں ہارین آتے ہے تو انکو مخصوصہ میں رسن دیسے ہے۔ آج ہر جن رہنے کے رہنے دیا ہیں تو انکو اس میں سے کوئی ہیں دیتے؟ سماہرین کی طرح انکو بھی رسن دیا جاہے۔ حسوق مسی صاحب لے جھاڑ لگائے کا حکم دیا تو صحراء میں لاکھوں جھاڑ لگائے گئے لیکن انکی حفاظت کرنے والا کوئی ہیں ہے۔ ایک اہلی کے جھاڑ کے بیچے ایک جھاڑ لگادیا گیا ہے حسکا آله نیا کیلئے اسکی نہ سکنائے ساری ہے یہ سو روپیہ حرج ہوتے۔ ہم بوجیتے ہیں کہ یہ صحراء یہ جنگل کیوں بریاد کئے ہارے ہیں۔ چوکیداروں کا حال یہ ہے کہ وہ کمپیوٹر کا حیلہ تناکراہ کا سہارا الکر مرہ کر رہے ہیں۔ علط بروگنڈ سے مستاجر اور جو کسدار فائدہ اٹھا رہے ہیں اور گورنمنٹ کو عصان ہو رہا ہے۔ حسطرح کسان ایک کھیتی کی رکشنا کرتا ہے اسی طرح جنگل کی بھی رکشنا کرنی جاہے۔ میں یہ کہوں گا کہ سچ کمٹی مقرر کر کے جنگل کی حفاظت کا انتظام کرنا جاہے۔ کاؤن کے آروں نارو کے مواصعاب کے لوگوں کو سچ کمٹی میں سریک کرنا جاہے۔ اور جنگل کی نگرانی کیلئے سوچوں حرجیہ ہو رہا ہے اس میں کمی کری جاہے۔ ہو بھی حرجیہ ہوتا ہے اسکا فائدہ حاصل ہوا جاہے۔ ہمیں سوچا جاہے کہ ہم اسے دیس سی کسطرح سیوا کر سکتے ہیں۔ کسطرح حیدر آناد کو آگئے بڑھا سکتے ہیں۔ مجھے بھار کی ایک کھلائی یاد آتی ہے۔ اگر اسیکر صاحب کی احابر ہو تو میں ساؤنگا۔ آپ کو معلوم ہے کہ بھار کے اندر کورو () اور پاڈو () تھے۔ پاڈو صحیح راستے پر ہے۔ کوروؤں لے ناڈوؤں کو دھوکے میں رکھا۔ آج بھی ہمارے بھائی اسما ہی کر رہے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ ہم کو دیس کی بھلائی کیلئے ایسا کام کرنا جاہے کہ عربیوں کا بھلا ہو۔ اس کمکر میں ابھی انور حم کرنا ہوں۔

شری کے۔ وی۔ نارائن بڑی۔ نیزیاً ۸۵ سال ہوئے کہ حیدر آناد میں مکہمہ حنگلاب قائم کیا گیا نہا جسکے تحفہ ہاری ریاست کے کل رقہ کا ۱۱ برست علاقہ ہے۔ دوسرے مالک کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ بڑھتی ہوئی صروفیاں کیلئے یہ بیسنج بہت کم ہے۔ اگر ہم جنگلات میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں اور اسکی بہبودی چاہتے ہیں

تو ہم کو سائنسیک طریقہ پر کام کرنا ہوگا تاکہ حیگلاب کا ناس ۳۰۔۲۵ فی صد ہو جائے۔ یہاں میں یہ کہا جاہتا ہوں کہ ہارا حیگلاب کا ذہار ٹھہر فرسودہ قسم کا ہے۔ اسلئے میں کہوں گا کہ ہاؤس بین ہو کسٹر کٹشو کریسیم (Constructive Criticism) ہونا ہے اس بر عمل کرے کی کوسس ہو کیوں کہ ہاؤس میں ہو ڈسکسیس ہوئے ہیں وہ ڈنٹنگ سوسائٹی (Debating Society) کی طرح کے ہیں ہوتے۔ اور یہ سیس (Deforestation) ایک سائنسک سمجھک (Afforestation) یا ڈی فویسٹس (Scientific subject) ہے اسلئے اسکے متعلق ہب ریادہ معلومیات کی ضرورت ہے۔ لکھنہیں کم ارکم اسکے مقاصد معلوم کرنا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آبادی بڑھ رہی ہے اور ہر ے متھ میں ایک نیجے یا نیجی وارد ہو جاتی ہے۔ اسلائے ہمیں حیگلاب کے متعلق بوجہ کری چاہئے۔ مالٹھس کے بطریکے مطابق ہماری حوسیحائی اور رعنی ضروریات کو بورا کرے کیلئے نارس کی ضروری ہے۔ اور نارس ریادہ ہوئے کے لئے ویر ہماری آمدی میں اضافہ ہو یکرے لئے حیگلاب کا ہونا ضروری ہے۔ اسلائے حیگلاب ہمارے لئے کافی اہمیت رکھتے ہیں۔ اسکے علاوہ ہمارے قائلی عوام حیگلاب ہی سے ابھی عدا اور دوسری اشیا حاصل کرتے ہیں کیوں کہ وہاں راسنگ کا انتظام ہے۔ لیکن قائلی عوام پر حیگلاب کے چوکیدار اور دوسرے ملاربین طلم و زیادتی کرتے ہیں اسکو خم کرنا چاہئے۔ اور اس طرح حیگلاب میں ہو کرپشن (Corruption) ہے۔ اسکو بھی دور کرنا چاہئے کیوں کہ ہمپوریت کا دور دور ہے۔

اسکے علاوہ لکڑی کے استعمال کیلئے گورنمنٹ کے پاس کوئی اسکیم نہیں ہے۔ اور یہ حیگلاب کی بھرپوری لکڑی کے استعمال کیلئے ہمارے پاس کوئی مشتری وغیرہ ہے اسلائے گورنمنٹ کو چاہئے کہ اس اسارے میں بوجہ کرے۔

اسکے بعد میں حیگلی دریدوں کا بھی بد کرہ کروں گا جن سے کہ ہمیں ہب نقصان پہنچ رہا ہے۔ اسلائے انکو تباہ کرنا چاہئے۔ طہیر آناد کے قریب ایسے حیگلی دریدے موجود ہیں ہو وہاں کے آدمیوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اسکا فوری ندارک کرنا چاہئے۔ ڈی فارسیش کے متعلق میں کہا چاہتا تھا لیکن اب وق نہیں ہے۔ میں صرف اتنا کہوں گا کہ یورپیں مالک کے لوگ جو حنگلاب کے ماہر ہیں ایک سرویس سے استفادہ کیا جائے تاکہ اس سے ہمارے ملک کو فائدہ پہنچے۔

శ్రీ కె ఎం నరసింహరావు

అధ్యక్ష మండలమూ,

ఇప్పుడు అటవీశాఖ విషయంలోనూ ఆబ్జెక్షాఫ్ విషయంలోనూ ప్రజలకు ఎంత వరకు ఉపయోగ పదులున్నాయని చర్చ జరుగుతోంది. ఒకచేమంచే అటవీశాఫ్ ఆబ్జెక్షాఫ్ విషయంలో స్టేట్ కౌంగెన్సు అనగా ఇవ్వాల్స్ ప్రభుత్వంలో వున్న అధీక్షార వర్గంవారి అభ్యర్థాయాలు ఏపై యుండ్వో, వాటిని ఎంత వరకు అమలు జరుపురున్నారనునిచే చూడమని వుంది. సైంచారం విరంకు జానివీకి అణ్ణాదు ప్రైటర్షాదుకు వ్యక్తిరేకంగా, ఔరు జరుగుచున్న కౌతుందు ప్రజల ఫ

అనేక రీతుల వాగ్దానాలు చేశారు నేడు మరచారు అంధరాష్ట్ర⁹) కాంగ్రెసుచే ప్రకటింప ఉచ్చిన గం-ఎ-రం తేదీ కరపత్రంలో ఈ విధంగా స్పష్టం చేసియున్నారు

“(గ) తన పాలంలో ఉన్న తాటిచెట్లు, ఈత చెట్లు తన అవసరాలకు తాను కొట్టుకొన ఉనికి వీలు లేదు, ఎవరి తాతగారీ సామ్య? వద్దనడానికి తమ నేడ్య భూములలో కుట్టబోత్తులు మొలచి తన రఘు బీటిచెలలో, చెలకల్లో కుటబోత్తుల వ్యాపించి వ్యవసాయాన్ని పశువుల మేతను నాశనం చేస్తూంటే వీటిని తినివేయడానికి కొట్టివేయడానికి అధికారం తేదట, ఆహారించాలవారి అప్పాల్ తాలూకార్డు అనజ్ఞ కొవాలట శాస్త్రిక్రంగా సంచరిస్తే ఈ సంవర్పరమ త్వనా ఏది ఆళ్ళ దూరకదు ప్రజలకు నష్టం కలిగించే ఈ హిచ్చి హిచ్చి ఖానాస్టు ఎగిరిపోవాలి

(అ) జంగ్ల్ ఫానూస్ అంతకన్నా అధోన్నం అమలు ఇంకో ఫెబూరం చుట్టుప్రక్కల జనులకు, తమ పశువులను అడవులలో స్వేచ్ఛగా మేవడానికి తమ స్వంత అవసరాల కొరకు కౌలసి పంత పంటచేరకు, తమ వ్యవసాయపు వసిముట్టుకు కౌవలసినఱ కెట్టుకొనడానికి, తమ ఇంద్రాను కట్టుకోనడానికి కౌవలసిన కలపన రైతులు స్వేచ్ఛగా అడవులలోనుంచి తెచ్చుకొనుటకు జన్మపూక్క ఉండి ఏ ప్రభుత్వం, ఏ సర్కారువారు దీనిని కౌదంటారో వారికి నిలిచియుండి అధికారమే లేదు ఇది ప్రజా ప్రభుత్వ యుగం

ఏలే మనకు కూడా స్పష్టంగా తెలుసు జనరలుగా ఆ రెండు తాటిలను గురించి ప్రకటించి నటువంటి తిర్మానాలు కరపత్రంలో ఇతాపుంది— “(గ) వట్టా భూములలో ఉన్న తాటి, ఈత, విష్ణుచెట్లు కొట్టు కోని స్వంతంకోసం ఉపయోగించండి (అ) బంచరాయి, మొదలైన సమిష్టి గ్రామ ఖండాలలో ఉన్న తాటి, ఈత, విష్ణుచెట్లును సమిష్టిగా కలసి కొట్టాలి (3) చెట్లు ఆకులను కలపను మిారే మిా ఇండ్స్ కట్టు కోడ్ నికి ఉపయోగించండి.” ఆ రోజుల్లో స్టేటు కాంగ్రెసు ప్రశాస్తికానికి కెల్ల విధంగా ప్రబోధించి నా తాలూకాలలో వరిష్ఠితినిగురించి ముందు చెబుతాను అక్కడంతా కోర్యాడివారు జీసిస్తున్నారు అడవులలో సందేవాటితో పొట్టపోకునే అలవాటు వారికున్నది ఈత, తాడి, విష్ణుచెట్లు కొట్టుకోమని, తమవట్టా భూములలో ఉన్న విష్ణుపుట్టు తీసుకొన వచ్చునని కాంగ్రెసువారు పోరాటకాలంలో చెప్పారు, కానీ నేడు తిండికి లేక బాధ పడుతున్నవారు తమ స్వంత భూములలోని విష్ణుపుట్టు తెచ్చుకుంటే బిథ్చెస్తున్నారు

శ్రీ గోపాల రెడ్డి:

దాని ఉపయోగం చెప్పుబోతారా? వాంతో సారా చెప్పున్నారా?

శ్రీ కె ఎట్టి నరసింహరావు

లేదు తిండికి ఉపయోగిస్తున్నారని చెబుతున్నాను వారు ఆహారంగా తింటూంటే ఫారీ మీద జార్ట్ నాలు విధించటం, అనేక విధాల భాధలు పెట్టడం జరుగుతోంది. ఈ ఆటమిశ్రా దేశాభేషణికి ఎంతో అవసరం, మేనన్ అనే ఆయన అనేక సంవర్పరాల క్రితం గవర్నర్ మెంటుకు ఒక రీపోర్టు దాఖలు చేశాడు. ఆటమి ప్రాంతంలో ఉన్నవారిమిశ్ర కేనులతెచ్చి జార్ట్ నాల విధించటం భాగ్యండుటియు, ఆ ప్రాంతము భూమాలల్లో ప్రశాస్తికానికి గుర్తించయిన భాగ్యంఉటియు.

అవసరాల కొరకు వంట చేరకు, తదీతర రోజు వారి అవసరాలకు గౌను ప్లాట్సు నిర్మించి, వాడునుండి తెచ్చుకొని ఉచితంగా వినియోగించు కొనుటకు ఏర్పాట్లు చేయాలని సలహా ఇచ్చారు

ఎంప్రి లో ఒక కరపతం సైజోంకు వ్యుతిరేకగా మీరు అడవిమిాద ఒస్తోచ్చక్కా చే, నియుచ్చారు అడవులలో కట్టెలుకొట్టి తెచ్చుకొని ఏ పొవలూకో, రెండుషాలకో ఐస్తుకోని తద్వారా అనాదీగా తమ పొట్ట నెంపు కొంటున్న పేదలను అదే, నేరానికి ఈరోపి కౌగ్రోప్రా కౌగ్రోప్రా వారిని కోర్టుల కెక్కించడం, జార్మానోలు వేయించడం, లంచాలు కొజేసి చౌకీదొర్కు, ఇంచూ బాగుపడడం జరుగుతోంది మొదట వీరికి అడవిమిాద సర్వపొక్కు ఉండి కౌగ్రోసు ద్రవ్యాధిలో చేసింది కౌగ్రున వాళ్ళ అవసరాలకు కలప సప్పులు చేయువలసి వ్యంది నిరంకుకుగా ఉండిపోతి చేపణ్ణ స్థిరులు అమలు జరుప బడినందున ఇంట్లు తగుల బెట్టించడన వాళ్ళ విషంచుటకు పోతు లేక సర్వనాశనం అయిపోయారు సై స్థిరులు వ్యవసాయం చేసుకొను అవకౌశు రేక వచలి నందున వేల ఎక్కాలు పట్టోభూములు నొలుగు సంతృప్తములనుంచి పడొవా వాఁఁగై భూములలో ఈ నొలుగు సంతృప్తార్థ కొంటో పెరిగిన కోద్ది లూపుటి బడిపో, పరక స్టైరో తెచ్చుకొని, పంగుడించుటకు చిన్న చిన్న గుడినెలు కట్టుకుంటూ పడివుంటు వాడ్చిమిాద చౌకీదొరులు కేసులుపెట్టి బాధిస్తున్నారు లంచండబ్బు చేల్చించలేని వారించి నానొబోధలు పెటు ఉన్నారు

(శ్రీ ఎస్ ఎల్ కాస్త్రీ)

వాళ్ళ పట్టోభూములలో వ్యంది విషచేట్లును కొట్టు కొంటున్నారు ఇది మీకుతెలుసా?

(శ్రీ కె ఎల్ నరసింహరావు)

అదికాదని బుజువుచేయడానికి నేను సిధ్ధంగా యున్నాను మేము ఏషైతే చెబుతాపో దానికి “మీకు తీట్లుడమే పని” అని మీరంచారు. గాని అతాంటివాటిని గుంఠించ వలసిన వాధ్యత ప్రథుత్వంమిాద ఉస్తుఫీ మీకు ఇంకోక నిద్రనుం చూపిస్తును మంచిర్మలలో అమిాను మరియు స్థానిక ముస్తాజరు కలిసి ఆక్కాడ రీజర్వు ఫారెస్టును కొట్టుకొని లభ్యపలవలు సంపాదించడం జిగించి దొన్ని గుర్తించి దరఖాస్తు మినిస్తుగూండి పంచించారు వారు నాయక్ నాజింగారిని ఎంక్యులికి పంచించారు గాని ఆయన వెళ్ళి ఎవమిాటైతే దఱాస్తు పెట్టోరో ఆ ముస్తాజరుగాంట్లో నే మకాం పెట్టారు. ఆ దరఖాస్తును విచారించనే లేదు రథసం ప్రైగ్లీ (Struggle) లో ముస్తాజరులను కంట్రాక్టులు వదలుకొమ్మని కౌగ్రోసు కోరింది రైతులను అడవి కొట్టుకొమ్మని కోరింది దానికిరకం క్ర కొట్టుకొనుట, కంట్రాక్టులు వదలుకొనుట జిగించి అయితే మనక చేతుల్లోకి ప్రథుత్వము వచ్చిన తరువాత అధికారులు చేస్తున్నదేఖిటి? హృద్రాజులలో పాల్గొని సైటు కౌగ్రోసు అదేశానుసారం సూచరించిన వారికి వారు దొఖలుచేసిన డబ్బు తిరిగి యివ్వలేదు కొని అవల్ దొఖలు తీసుకొని కలప అమ్ముకొని లొభపడిన వారికి పూర్తిడబ్బు తిరిగించారు అవల్ దుఫ్తీకూడా తీసుకొనకుండా తాను పాటు పాడిన కోపును వదలుకొన్నారికిమార్పం తిరిగి యివ్వబడుటలేదు అయల్ దుఫ్తీ తీసుకొన లేదంచే అడవిని ముట్టుకోలేదన్న మాట ఫానూన్ ప్రకారం కూడా అట్టివారికి డబ్బు తిరిగి పొందుటకు పూర్తి హక్కు వ్యంది కొని కంట్రాక్టు బాపతు నగదు డబ్బు అట్లా తిరిగి యివ్వడం లేదు. సైటుకౌగ్రోసు అదేశానుసారం ఇంగ్లీష్ సత్త్వాగ్రామం చేసినవారినే తుమ్మిరటబ్బు

పోల్చించువచ్చి పత్రిక చేశారు గానీ అమలుదఫలు చేసుకొని లాభపడినవారికి డబ్బు తీంగి ఇవ్వడం జంగించి వట్టివల్లి అనంతసత్యానారాయణ కారేపల్లిగాంచి ఇట్లాంటిదే కేసు ఉండి వారు తిస్సిచేట్లు మొత్తుకొని తుడక ఒక సంవత్సరం క్రితం ముర్చాం చేసుకోవడం జంగించి నాయక్క నాజింగారు, మంత్రిగారు అతని డబ్బు అతనికి తీంగి యివ్వడం మంచిదేనని ఒప్పుకొంటారు రికి మెండు చేస్తారుగానీ నాజరుగాంచి అది అయిపుమయినందున పేసిలు తిథ్యేలుచేయడం, ఆధిసు చంటుట్టి ప్రిప్షుకోవడం తప్పుదు దీని విషయంలో కనీసం విచారణక్కెన్నా శ్రద్ధ తీసుకోరు దీనికి కొరణం నేను చేరుగా చెప్పేవసరంలేదు ఇలాంటి రహస్యాలు తెలుసుకొనుటకు బాధపడి బుర్రపాడు చేసుకోవలనిన అవసరం ఏమియా ఉండదు ఇది అందరికీ తెలిసిన బహిరంగ రహస్యమేళ అన్నిచోట్లు జరుగుచున్న వనేకదా? పోరాటకాలంలో ఎవైతే వాగ్దానం చేశారో వాటిని నెరవేర్చవలనిన బాధ్యత ఉన్నది దొస్తి కరపుత్రాలలో ఏవైతే ప్రాసుకొన్నామో, పాటించక పోతే ఎంతోకాలం నిలువబోరు కావున వాటిని గమనించి ఆ ఏషయాలను మనం ఆలోచిసే బా, ఎంటుందని నేను చెబుతున్నాను నూ కోత్తిర్చునం అంగికరించవలనినదిగా కోరు మన్నాను

شری گرو ریٹری - سسٹر اسیکرسر - میں ہزاری حکوم سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے حسگلاب حاصل توجہ کے مباح ہیں ۔ اور یہ صرف موجودہ جگلاب کی حفاظت صریحی ہے بلکہ مرید حسگلاب لگائے کی نہیں صرب ہے ۔ لیکن مسیحی کے اصول کے لحاظ سے ہمارے ایک درجہ وہاں ایک درجہ لگا دیا ہائے تو اس سے کوئی فائدہ ہیں ہوسکتا ۔ حسگلاب کا ہو مقصد ہے وہ اس طرح ہورا ہیں ہوسکتا ۔ حسگلاب کی وجہ سے مارس ہوتے ہے ۔ اور رمیں کی فریٹی (Fertility) باقی رہتی ہے ۔ اس مقصد کے لئے مسیحی کا طریقہ کامیاب ہیں ہوسکتا ۔

محکمہ حیگلاب میں ہو رسوب کا دور دورہ ہے اسکی جانب میں آبریل مسٹر کو توحہ دلانا یا ہتا ہوں - وہاں کے جو کیدار کی تھواہ ایک حیرانی کے درابر ہوتی ہے - لیکن وہ ایچھے سکنا نہ سکتا ہے - رمساں خرید سکتا ہے اور کئی حائیڈین پیدا کرو سکتا ہے - یہ سب کچھ سوانحِ رسوب کے ممکن ہیں - جیونکہ جو کیدار رسوب لیتے ہیں اسلائے انکے اوپر کے ملارمیں صحراء دار اور اسیں بھی انکے پاس دعوتیں اڑانا اپنا ہی سمجھتے ہیں - جو کیدار ابھیں کھلا تا پلاتا ہے - اگر ان لوگوں کی حائیڈین دیکھی ہائیں بوتھ چلتا ہے کہ وہ کتنی رسوب لیتے ہیں - مگر یہ رسوب لیتے کا رواج کبون ہے؟ میں سمجھتا ہوں کہ محکمہ حیگلات کی سیاد ہی کچھ ایسی ہے کہ اس میں رسوب کا بیچ بولیا گیا ہے - وہاں کی کارروائیاں اس قسم کی ہوتی ہیں کہ رسوب کے بغیر کام نہیں ہوں - مثال کے طور پر میں یہ کہوں گا کہ پہلے دارکو اپنی اراضی میں سے لکڑی کائیں کا ہو دیا گیا ہے - لیکن صحراء دار جا کر کارروائی کرنے کے بعد وہ لکڑی بیچ سکتا ہے - اس طرح کافی رسوت کی گھاٹش پیدا ہو جاتی ہے - محکمہ کی حالت یہ ہے کہ اگر کوئی شخص درحواس دے تو چھے چھے مہیے نک کوئی کارروائی نہیں ہوئی اور جب تک رسوب بدی جائے کام ہیں نکلتا - اسی طرح بن چڑی کے سلسلے میں بھی

اشوب کی کافی گھائیں ہے۔ گاؤں کے گائے بیل نکریوں کے حیرے کے لئے ابرنا (Area) متن
زدیا حانا ہے اور جس اس ایسا کے اہر حادرر ہیرے ہیں دوچوکیدار اس کے لئے ان حانوروں
کے مالکوں سے رسوب لئے دعا احابر میں دیا۔ اور حال یہ ہے کہ ایسی رسوبوں کے معمول
مقرر ہو گئے ہیں۔ اگر یہ دی حائے بوڈرایا دھمکایا حانا ہے۔ اسکے علاوہ ناگر بھی بھی
وصول کر کے حوکیدار کھا حانا ہے۔ ظاہر ہے قریب کی رعایاء اسی صروریوں کو بورا کے
کے لئے لکڑی استعمال کرنا چاہتی ہے۔ ایک ریانہ میں کانگریس بھی یہ حادی بھی ہے اسکا
ہو دیا حائے۔ لکن اب تک اسکی احابر میں دی گئی۔ اور اس طرح بھی جو آمیدار اور
امیں کے لئے رسوب لئے کا موقعہ رکھا گیا ہے۔

حیگل کی بیدا وار گوئد، سہد، جیرو بھی، بوجہ کا بھول وغیرہ سے حملکل کے
ترائیس (Tribes) ہی استفادہ کرنے ہیں اسلائے کہ ان کے لئے کو دوسرا
دریجہ ہے ہونا۔ انکے پاس کاس کے لئے زیں ہیں ہوئی۔ لکن گورنمنٹ اپنی بھی
اسکی احابر میں دتی۔ اسکی کیا وجہ ہے؟ سہد ہراج کیا حاتا ہے۔ گہ دار سہد
حاصل کر کے بیجتا ہیں بلکہ ٹرائیس ہی کو دیکر ان سے ٹیکس وصول کرتا ہے۔ ہر
گھیر سر یا گھر سی بور مرعی یا پیسے وصول کرتا ہے۔ اس عمل میں بھی رسوب کی
گھائیں رکھی گئی ہے۔

ہر حال ان تمام حرابیوں کو دور کرنے کے لئے مسٹر صاحب کی بوجہ کی ضرورت ہے۔

شری دا بھی شنکر راؤ۔ اسپکرسر۔ میں یہ کہ کٹ بوس اسلائے بیس کما ہے کہ
ساب آنھ سال یہلے کچھ کاشتکار اسے مواصعاب جیھوڑ کر جیئے گئے ہیں۔ آج یہ مواصعاب
لے چراغ ہو گئے ہیں۔ وہاں ارسالی حوبیہ ہیں ہے۔ اس کے باوجود بھی وہاں کی
اراصیاں کو محکمہ حیگلابے مخصوص کر لیا ہے اور حو کاستکار یہاں کاس کرنا چاہئے ہیں
اپنی احابر میں دھاقان۔

اس میں شک ہیں کہ حیگلاب کی ہمیں سحب ضرورت ہے لیکن جن مقامات پر
چوپیہ ہو انہیں مخصوص کر کے کاس مہ کرنے دیا قابل توجہ ہے۔ کئی درخواشیں
پیش کی گئیں مگر اپنی نک اس پر کوئی ریادہ توجہ ہیں دی گئی اور نہ ان کا کوئی
جواب دیا گیا۔ اس سلسلہ میں میں عادل آباد کی ایک مثال دوں گا۔ ایک وضوح میں جو
عادل آباد سے ۲ یا ۳ میل کے فاصلہ پر ہے دو ڈھائی سو ایکر زیں کا احراج عمل میں
آیا اسکی کارروائی لاٹوں علی مسٹری کے ریانہ سے چل رہی ہے۔ ایک دوسرے موضع
میں تقریباً ۹ سو یا ہزار ایکر زیں کا احراج عمل میں آیا۔ وہاں کاشتکار حاکر کاش
کرنے کے لئے بیار ہیں۔ اسی طرح بتوہ برمیں اور کسوٹ میں بھی اسے چراغ اراضیاں
موجود ہیں ہمہاں کاشتکار اب بھی جائے کے لئے بیار ہیں اور وہاں کاس کرنا چاہئے
ہیں۔ لیکن محکمہ حیگلاب اس سلسلہ میں کافی موثر کارروائی ہیں کر رہا ہے۔ ہم یے
اس سلسلہ میں کلکٹر صلح عادل آباد کے پاس اپر چھ (Approach) کیا۔ ابھوں
نے ہم سے اسارے میں ضروری کارروائی کرنے کا وعدہ فرمایا اور کاشتکاروں کو پیش

دلا ما کہ جو کچھ حیگلاب کے مسوہ سے ایسی رمیں دلانے کی کوئی کریکٹے - ایکس ۳ - ۲
ماہ کا عرصہ ہوا کہ اس نارے میں کما کارروائی ہو۔ ہے اس کا دہ ہیں حال۔ ہمارے سور
ارا کیں لے حیگلاب دڑھائے کی صروب ب رو دنا ہے - حیگلاب کا بڑھایا حانا میں
بھی صریح سمجھما ہوں - مگر ایسی رساب حوالہ کا سب ہے اور ہن میں ارسالی
جیوں ہیں ہے ان کر کاں کاروں کو دیتے سے میں ہن سمجھما کہ حیگلاب کا کوئی
نقصان ہوگا - صلح عادل آناد میں ۳ - ۲ نعلہ حاب سے اسی کارروائیاں یہیں ہو جکی
ہیں - اور دوسرے نعلہ حاب میں بھی اسی قسم کی کارروائیاں جیل رہی ہیں - میں امسد
کرنا ہوں کہ آبریل مسٹر اس طرف صرور دھیاں دیکر ایسی اراضیاں کاسکاروں کو دیتے
کے انتظام کرسکے -

Shri Raymally I moved a cut motion, which as a matter of fact should not have been moved because Government have already taken steps towards the abolition of Customs on import. They have already stated that in the future they are going to abolish customs on exports also. In view of the fact that for the sake of a few persons, big amounts are spent for their salaries, I wanted to move the cut motion. Anyhow, Government has made known its intention to abolish it and I have nothing to say further.

Mr Ankush Rao Venkat Rao Mr Speaker, Sir, I have moved a cut motion about the laxity of superintendence in the Excise Department. We all know that the P.W.D and the Excise are the two Departments in which great supervision is needed, because P.W.D spends money and the Excise is a great source of income to the State. But exactly these are the two Departments, in which supervision is absent.

In the Excise Department, in all there are 84 Inspectors to check up the country liquor shops in our State. There are 155 depots, and there are almost 8079 shops in the State. The shops are given to the distributors by auction. But the trick that is played by the distributors is that one and the same person continues to get the shop for years to come. When a person who wants to buy the shop goes to the auction, there is some mysterious arrangement between the Inspector and the man who is already owning the shop. One man appointed by the shopkeeper will say that he will pay one-thousand and another will say two thousand and so on, until they increase the amount to an extent when the new man will be driven away. But what reaches the exchequer of the Excise Department is the amount stipulated between the shopkeeper and the Inspector. Thus the new man is driven away automatically and the old order continues.

There is a great lag in the superintendence and detection of illicit distillation in the countryside. The amount that we collect for the Excise Department is 11 crores 8 thousand and odd. But if the Moha flowers and the Sendhi trees are also taken into account, then I am sure, the amount may be something like 15 crores. There is no account in the Excise Department about the Sendhi trees that have been cut. I can say that a number of Sendhi trees have been cut down without the knowledge of the Department, and whatever that we now have, there is no proper system of numbering. I am sure reports are being received by the Excise Department now and then, but the officials do not go into the villages and see what exactly is the position. This is a very important Department, and the tricks played by the industry owners should be looked into.

I would suggest another thing. We get something like 51 lakhs from the Government controlled Distilleries at Narayanguda and Kamareddy. What we spend on them is 41 lakhs and some thousands. This is an item which is very doubtful in its results and we can do away with it.

I would therefore plead that the number of Inspectors and the staff for superintendence should be increased and the amount of 17 thousand rupees now allotted for marking Sendhi trees is very less. The amount given as D A and T A. may be reduced, and more amounts may be spent on the numbering of trees. We now sell by contract the Moha flowers. I should point out that this is a very defective system. A certain amount should be fixed by the Government and if anyone wants to take it, he may do so on our terms. The contracts that are now given are not very successful.

Another point, which I wish to point out is that while allotting the shops, the Government must fix a certain amount, beyond which limit there should be no reduction in the auctions. If these suggestions are accepted, I am sure the revenue from the Excise Department will be much more and our treasuries will be full.

مسٹر اسپیکر - حتیٰ بعرار کاں نے کٹ موسس بس س کشی ہے اُن کی تقریبیں حتم ہو گئی ہیں - اگر کسی اور صاحب کو کچھ کہا ہو تو کہہ سکتے ہیں -

شری و ینکشیشور اؤ (پاک) - سرونسہ جنگلاب میں آئے دن حورسوب جل رہی ہے وہ یاں سے باہر ہے - سرونسہ جنگلات کے عہدہ دار ہن پر جنگلاب کی نگرانی کی دمہ داری ہے وہ حود جنگلات کاٹ کر اپی ناجائز آمدی کا دریغہ ساری ہے - ان ناتوں کے سلسلہ میں مسلسل اطلاعات عہدہ داران کو نیکی ہیں - لیکن انکی اسداد کی طرف کوئی حیال

ہیں کرنا بلکہ اندرونی طور پر حاطیوں کو اطلاع دیدتے ہیں ماکہ حو کیجئے سب فراہم ہوئے والا ہو اوسکو حتم کردا ہا سکتے۔ مجھے ڈرہ کے اگر سرسے حنگلاب کا حال اسی طرح رہیگا تو ، سال کے اندر ایک بھی حنگلاب ہمارے ملک میں ناق میں رہیگا۔ مددک صلح کی حالت میں بیان کرتا ہوں ۔ جیدا ایسے حنگلات بھر جہاں سے عویش، کتاب کی لکڑی و عیرہ درآمد ہو سکتی تھیں مگر آج باگر کا دمہ بھی میں مل رہا ہے۔ سرسے آنکاری کے متعلق اور حاصل کر سیدھی کے دو کتاب کے متعلق مجھے یہ عرض کرنا ہے لہ سرکاری دو کتاب کے علاوہ ہر موضع میں بلکہ بیون میں اور سڑکوں پر حگہ حگہ دو کتاب فائیم کئے حاصل ہیں بلا احابر عہدہ داران مقتدر وہ لوگ ایسے دو کتاب قائم کرے ہیں اور سہدہ داران مقدر اس سے حسم بوسی کرتے ہیں ۔ موضع اولی میں بھی ایسے واقعات ہوئے تو اسکی اطلاع کا لکڑ صاحب کو دیکھی جھوٹوں نے فوری حکمہ کے نام حکم حاری کا۔ لیکن افسوس کے ساتھ عرض کرنا پڑتا ہے کہ ۷ ماہ کا عرصہ گزرا گیا لیکن کیا کارروائی ہوئی اوسکا نتھ ہیں جیل رہا ہے۔ عہدہ داران کا ایسا طریقہ عمل ہے کہ حلاف وری حوقی ہوئی دیکھکر بھی جسم بوسی کرے ہیں ۔ ان کی ایسی نالیسی اسلائے ہے کہ یہ اون کی ناجائز مفعع کا دریعہ ہے ۔ اسلائے میں حکومت سے عرض کروں گا کہ ان عہدہ داروں نو حو حلاف ورریاں دیکھکر بھی جسم بوسی کرتے ہیں سرا دیجائے اور اسکا اسداد فرمایا جائے۔

شری عمد الرحمن ۔ حکمہ حنگلاب اور حکمہ آنکاری کے متعلق سے دو نایاب مختصر آ عرض کرنا یا ہا ہوں ۔ حکمہ حنگلاب اور حکمہ آنکاری ہمایت ہی عیر دمہ داراہے طریقہ سے اپنے فرائص احاظہ دیتے ہیں ۔ ان حکمتوں کے متعلق سے اگر میں یہ کھوں تو بیجا ہو گا کہ یہ حاصل حکومت کے احکام کی ناسدی کرنے کے ہمارے ملک کے عوام کے ساتھ عداری کر رہے ہیں ۔ میں ایک مثال بتانا ہوں ۔ ہمارے ایک آریل ممبر کے صلح مددک کے حکمہ حنگلاب کی بذاتی طبائی کے متعلق حوالہ کھہا ہے وہ سچ ہے ۔ تعلقہ برسا پور صلح مدد ک کے ہمارے میں مختارم دوسرے گاؤں ویریا ۔ ٹپکریا ۔ ڈلا ویریا ے ایک سو ایکٹھے زیادہ محصورہ سرکاری حنگل کو دلا احارت قطع و برید کیا ۔ کہا جانا ہے کہ ۰ ۰ ۰ ہزار سے ریا دہ کا س کاری نقصان ہوا ۔ وہاں کے مقامی لوگوں نے حکمہ متعلقہ میں اسکی اطلاع کر دی اور درخواستیں دیں ۔ ٹیلیگرام بھی کئے ۔ لیکن صرف اسا ہی ہوا کہ ناظم صاحب حنگلات کے کسی صاحب کو وہاں بھیجا ۔ موصوف پیجیاہے اور معائیہ کر کے واپس آگئے لیکن اسکے بعد ان حاطیوں کے خلاف کوئی کارروائی میرے علم کے طباں ہیں کیگئی ۔ اور یہ سلسلہ اب تک حاری ہے ۔ اسی طرح کے اور دیگر واقعات ہیں ۔ ہاں حیدر آناد سے صرف ۸ میل کے فاصلہ پر کورے مل کے میں سے ایک شخص لیگل سویا مسماحر آنکاری روزانہ سیمہ ہی بلند کو لاکر مختلف جگہ فروخت کرنا ہے ۔ جو کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس لے ۱۰ یا ۱۲ ہزار درجہ پلا ادھال محصول تراسن لئے ہیں ۔ اسکی اطلاع آنکاری کے حکمہ کو کیکھی لیکن متعلقہ عہدہ دار حاصل اسکے کہ تحقیقات کرنے پر یوٹ دیتے والے ہی کے ساتھ پدا حلق سے پیس آئے ۔ یقیناً ایسے عہدہ دار اس قابل ہیں کہ ان کو علحدہ کر دیا جائے اور حاطی مسماحر کی ساری حائلہ داد صحت کر لی جائے ۔ شفہم اور مددگار مہتمم آنکاری تو کام قطعاً نہیں کرتے ۔ میں متعلقہ سنتھ ملاحب

سے یہ عرض کرو گا کہ اس حالت بوجہ کریں - محکمہ آنکاری میں سب سے ریادہ اہم اور دمہ داراہ کام نمبر انداری کا ہے - اہمیت کے باوجود اس کام کی نگرانی مہتمم یا اسپیکٹر کرنے ہیں اور یہ مس اسیکٹر - آنکا کام تو صرف بیٹھک وصول کرنا حکم دیا ، تھواہ حاصل کرنا ، معمول اور رسوب لیکر عیسیٰ کرنا ہے - ایک عربی حسکو (۳۰ میلے) کا گریڈ ملتا ہے نمبر انداری کے اس اہم کام کو احتمام دیتا ہے اور یہی وہ ملازم ہے جو اس ڈیارٹریٹ کے اہم فرائص احکام دیا ہے۔ سری رائے میں ان نمبر انداروں کی حوصلہ افرائی کی ضرورت ہے - ہونا تو یہ جاہئے کہ سیپیر نمبر انداروں کو حمین اہلیت ہو سے اسپیکٹری کی حائیڈ پر بر قی دیجائے - جو یقیناً سب اسپیکٹری کے لئے موروں نائب ہو سکتے گے - نمبر انداروں کی سجوا ہوں میں نہیں کافی اضافہ ہوا چاہئے -

اے میں چاہتا ہوں کہ بولیں ایکشن کے عین قبل اور بعد کے ریالے میں مستاجرین کے حقوق باندھنے ہوئے ہیں ان کی طرف بوجہ دلائے - سہتمان آنکاری کی فرسی اور عیر صحیح رپورٹوں کی بنا پر مستاجرین کو حقوق باندھنے اٹھائے ہیں - میں یہ ہیں کہتا کہ سب کے سب مستاجر حقوق باندھنے کشی ہیں۔ ایسا ہیں ہے بلکہ بعض مستاجرین کو فی الواقعی نقصان ہوا ہے اور ان کی حالت قابل رحم ہے۔ انکے اسوق کے مطالبات معاف کشی ہے سکتے ہیں - متعلقہ سہتمان آنکاری نے ان کے حلاف اس لئے علط رپورٹ کی کہ انہوں نے حسب الطلب ان کو روشوت ہیں دی تھی - آج ہی کا واقعہ ہے کہ ابراہیم پٹھ میں رام کشتہ ریڈی نامی ایک صاحب سے بقايا وصول کرنے کا حکم دیا گیا حالانکہ وہ پولیس ایکشن کے بعد تباہ ہو گئے تھے - انکے پاس صرف مویشی ناقہ رہ گئے تھے اور وہ نہیں ہراج ہو رہے تھے - مجھے وقت ہیں تھا اور وہاں کے تحصیلدار صاحب نہیں موجود نہ تھے - وریہ اگر وہ ہوتے یا مجھے انکے آئے تک ٹھیکے کا وقف ہوتا تو میں ان سے اس نارے میں کہتا کہ یہ بما یا قابل معاف ہے ملتوی کردو - ۵ - میں مستاجروں کے حالات سے سرنشستہ بھونی واقف ہے کہ انکے پاس کافی دولت ہے اور وہ ادا کر سکتے ہیں لیکن ان کو معاف دیگئی ہے - اور ایسے مستاجرین سے جو تباہ حال ہیں ہے دردی کے ساتھ بقايا وصول کیا جا رہا ہے - مجھے امید ہے کہ موجودہ مستر صاحب وکیل ہونے کے ناتھے پچھلی کارروائیوں کو دیکھیں گے اور ان کا منصبانہ بصیرتی کر کے کوشش کریں گے تاکہ یہ حرایبان دور ہوں -

* شری ور کائم گو بال ریڈی - آج بحث کا موضوع سرکاری آمدی کے محکمہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جس طرح شہد کے لئے مکھیاں جمع ہوتی ہیں اسی طرح جو آمدی کا محکمہ ہوتا ہے اس میں بھی براہیاں جمع ہو جاتی ہیں - سرنشستہ آنکاری - کروڑ گیری اور جنگلات یہ آمدی کے محکمے ہیں۔ ان محکموں میں ناجائز حرکات بھی بہت ہوتے ہیں۔ لیکن دور اندیشی سے عور کریں تو معلوم ہو گا کہ غیر سماجی عناصر کی حدود ہمہ کی وجہ سے یہ چیزیں پیدا ہو رہی ہیں - جہاں تک مجھے علم ہے جب یہ حدود جهد شروع ہوئی اوس زمانے میں آنکاری کی جو آمدی وصول طلب تھی وہ کمیونسٹوں کے تشددابہ عمل کی وجہ سے جو سرمایہ دار تھے انہوں نے نہیں دیتی۔

ایک آنریل ممبر - یہ بالکل جھوٹ ہے -

شری ورکائم گوپال ریڈی - وہاں اپنی کے معاملات چلتے ہیں - دوسروں کے معاملات ہیں چلتے - میں لگنڈے کا ہوں اسلئے مجھے وہاں کے حالات معلوم ہیں - ہم حصہ کمہی ان نادوں کو روکسے کی کوئی سس کرنے ہیں تو جو کیداروں کو حتم کردا یا جاتا ہے - چوکیدار - صحراء دار حسگل میں حاصل کے لئے بیار ہیں ہوتے - سرکاری عہدہدار یعنی پولیس کے حاصل کے لئے تیار نہیں ہوتے - حوکم ہو رہا ہے اسکا سین ہماری نظرؤں کے سامنے ہے۔ پیداوار پیدا کرنے کی حاضر فضلوں کو حلا دیا گیا ہے -

رشوت کے متعلق کہا جانا ہے کہ اس محکمہ میں رسول لی جاتی ہے - میں اسکو مانسے کے لئے بیار ہوں مگر یہ بو عیر سماجی عاصروں کی وجہ سے ریادہ ہو گئی ہے - دولائکہ سے ریادہ عیر لائنسس کے دوکانات فائم کئے گئے - پولیس ایکس کے پہلے کی گورنمنٹ یہ چاہتی ہے کہ کم سے کم دوکانات رکھا جائے اور حتیٰ حد ہو سکے آنکاری کے سرنشتہ کو حتم کرنا جائے - اس وقت سے عیر سماجی عاصروں کی حدود حمید سروع ہوئی اور دوکانات کی تعداد بڑھ لکی - ہر محلہ میں دوکان ہر گلی میں دوکان چیانچہ ہر چند اور ہر مقام پر دوکان کھلے لگے -

شری ویکٹ رام راؤ - کہا پولیس ایکشن سے یہلے اس محکمہ میں رشوت نہیں لی جاتی تھی؟

شری ورکائم گوپال ریڈی - میں لے یہ تو ہیں کہا -

* شری جے - رام ریڈی - اسیکرس - حسگلات کے نعلوں سے ہتھ کیجھ کھا گیا ہے - میں ان لوگوں میں سے ہیں ہوں جو یہ کہتے ہوں کہ حسگلات کے محکمہ میں حرایاں نہیں ہیں - میں کہوں گا کہ خاصکرپولیس ایکس کے بعد سے حسگلات کا محکمہ مائل نہ ترقی ضرور ہے - نرسا بور تعلقہ کی حد تک جہاں سے میں مستحب ہو کر آیا ہوں میں کہہ سکتا ہوں کہ عیر سماجی عاصروں نے بعض لوگوں کی ہمت افزائی کی ہے اور انکی ہمت افزائی کی وجہ سے ۳۰ ہزار درجت تباہ ہوئے ہیں - اسپارسے میں تحقیقات کی جائے تو حقیقی تعداد معلوم ہو گی کہ کسقدر درجت بناہ ہوئے ہیں - یہ نہیں کہا جاسکتا کہ ریپ کا اسداد ہیں ہوا ہے - لیکن میں یہ کہوں گا کہ یکدم رشوت ستائی کا اسداد ہو جائے یہ ممکن ہیں ہے - اسقدر بھوڑے عرصہ میں اسکی توقع کرنا صحیح ہو گا ایک قابل آنریل مسٹر نے فرمایا کہ ترساً دور میں ایک سو ایکر کے رقمہ میں جنگلات تباہ ہوئے ہیں - شائنڈ معزز رکن کو عاطف فہمی ہوئے ہے - حس جنگل کا دکر کیا گی ہے وہ جنگل کا علاقہ نہیں ہے۔ وہاں صحراء بدی ہیں ہوئی بلکہ محکمہ مال لے لکھد تھا کہ یہ زمیاب پڑی پر دئے حائیں - چیلہ چیلہ چوینہ کاٹا گیا ہے - وہاں ہو چویںہ کاٹا گیا اس کا پیچامہ کیا گیا ہے - اسلئے یہ کہہا کسی طرح صحیح ہیں ہے -

دوسری بات یہ ہے کہ حنگلات کی جانب سے ۲۹ موضعات میں جو صحراء بھی ہوئی وہ موضعات میں ایک فلانگ کے فاصلہ سے کی جا رہی ہے جسکی وجہ سے

مواضع کے پاسدوں کو تکلیف ہو رہی ہے - میں مسٹر صاحب متعلقہ سے درخواست کروں گا کہ جنگل کی صیرا بدی ایک یا دو میل کے فاصلہ سے کی حائی تاکہ وہاں کے پاسدوں کو تکلیف ہو - مواضع قریب ہوئے کی وجہ سے عملی طور پر یہ ہوتا ہے کہ مواضع کی نکریاں جو جنگل میں آتی ہیں تو جو کیدار ان کے لئے حرماں لیکر نکریوں کو چھوڑ دیتے ہیں - اسکا اسداد اس طرح کیا حاصل کتا ہے کہ تین چار سال کے حنگل میں چرے کی اجارے دیکھنی چاہئے - میں سمجھتا ہوں کہ اس سے موجودہ رشوں ستائی کا اسداد ہو جائیگا - اور یہ بھی معلوم ہو سکے گا کہ ہم قابوں کو کس حد تک ماتے ہیں - اگر ان احکام سے فائدہ ہو تو اس حکم کو بل کی سکل میں لا کر مسطوری لے سکتے ہیں -

آنکاری کے علوی سے جیسا کہ میرے دوست نے فرمایا کہ دوکانات مہ کم ہیں زیادہ سے زیادہ دوکانات ہوں تو زیادہ سے زیادہ رقم آئیگی لیکن کچھ ملب کے بعد یہ دوکانات بھی ختم ہو جائیں گے - میرا حیال یہ ہے کہ حتیٰ بھی چوری کے دوکانات پر سیندھی بیچی جا رہی ہے نیچے کے عملے کی عملت کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے - میرے کہیں کا مطلب یہ ہے کہ حالات کے لحاظ سے نیچے کے عہدہ داروں کو دلنا چاہئے - کتنے بھی احکام نکالی جائیں اس پر عمل نہ ہو تو اصلاح نا ممکن ہے - میں مسٹر صاحب سے متوقع ہوں کہ وہ اس کا انتظام کریں گے کہ عملے کے حیالات کی اصلاح ہو -

مسٹر اسپیکر - اب آئیں بحث چکرے ہیں - چونکہ میں پہلے ہی اعلان کر چکا ہوں کہ ۸ بجے اجلاس کی کارروائی ختم ہو گی اسلئے اب ہاؤس بر جاس ہو گا -

ایک چیز اور میں ہاؤس کے علم میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ پہلے سے ہو یوں بھیجی گئی ہے اسکے لحاظ سے کل ۲ بجے سے ثائم رکھا گیا ہے - لیکن وہ نوٹس کیسی لڈ (Cancelled) سمجھی جائے - کہیں علط فہمی نہ رہے اسلئے میں دوبارہ کہ رہا ہوں کہ کل ہم تو بھی یہاں جمع ہونگے - اس بارے میں علط فہمی نہ ہوئی چاہئے -

ڈاکٹر چنان یڈی - کوئی سجن آور کب سے رکھا جائیگا؟

مسٹر اسپیکر - کوئی سجن آور تو دو بجے ہی سے رکھا جائیگا - کل شروع ہی میں مسٹر متعلقہ آج کی تقریروں کا جواب دیں گے -

The House then adjourned till Nine of Clock on Saturday, the 28th June, 1952

